انگریزی گرامر و ترجمہ نویسی پر ایک مستند کتاب

انگریزی گرامر

محمد زعیم عابد

انگریزی گرامر

بسم الله الرحمن الرحيم

In the name of Allah, the Most Gracious,
the Most Merciful

انگریزی گرامر

انگریزی گرامر و ترجمہ نویسی پر ایک مستند کتاب

مصنف :

محمد زعیم عابد

نگراں واستاذ شعبۂ علوم عصریہ

معہد الانور (عربک کالج)، دیوبند

ناشر :

مکتبہ عابد، دیوبند

نام کتاب :

انگریزی گرامر

مصنف :

محمد زعیم عابد

صفحات : ۲۳۲

قیمت: ۱۰۰/روپے

ناشر :

مکتبہ عابد

عابد منزل، بڑضیاء الحق، دیوبند (یوپی)

Maktaba Aabid

Aabid Manzil

Bar Zia ul Haque

Deoband U.P.

India. Pin-247554

Tel : (01336) 223232

222800

222500

کمپیوٹر کتابت : عابد کمپیوٹر دیوبند

طباعت : B.K. آفسیٹ پریس، خانقاہ، دیوبند

ہوشیار

جملہ حقوق بنام مصنف وناشر محفوظ ہیں، اس لیے ضابطے کی خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف کاپی رائٹ ایکٹ کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔

پہلی اشاعت : (۱۱۰۰)

شعبان ۱۴۲۲ھ اکتوبر ۲۰۰۱ء

دوسری اشاعت : (۱۱۰۰)

جمادی الثانی ۱۴۲۴ھ اگست ۲۰۰۳ء

CONTENTS

S.No. Chapters	Pages
● Preface-II (دیباچہ طبع ثانی)	۹
● Foreword (پیش لفظ)	۱۰
● Eulogy (تقریظ)	۱۳
● Preface-I (دیباچہ طبع اول)	۱۴
Part I — Basic Grammar	۱۷ تا ۹۴
1.The Grammar (نحو وصرف)	۱۹
(i) Alphabet (حروف تہجی)	۱۹
(ii) Letter (حرف)	۱۹
(iii) Word (لفظ)	۲۰
(iv) Sentence (جملہ)	۲۱
2. Parts of Speech (اجزائے کلام)	۲۳
3. The Noun (اسم)	۲۶
(i) Kinds (قسمیں)	۲۷
(ii) Number (تعداد)	۳۱
(iii) Gender (جنس)	۳۴
(iv) Case (حالت)	۳۸
(v) Parsing (ترکیب)	۴۰
(vi) Common Errors (عام اغلاط)	۴۰
4. The Pronoun (ضمیر)	۴۱
(i) Kinds (قسمیں)	۴۱
(ii)Parsing (ترکیب)	۴۶
(iii) Common Errors (عام اغلاط)	۴۷
5 . The Adjective (صفت)	۴۷
(i) Kinds (قسمیں)	۴۷
(ii) Degree of Adjective (صفت کے درجے)	۵۲

(iii) Parsing (ترکیب) ۵۵
(iv) Common Errors (عام اغلاط) ۵۵
6. The Verb (فعل) ۵۵
(i) Kinds (قسمیں) ۵٦
(ii) Forms (شکلیں) ۵۹
(iii) Parsing (ترکیب) ۷۰
(iv) Common Errors (عام اغلاط) ۷۰
7. The Adverb (فعل متعلق) ۷۰
(i) Kinds (قسمیں) ۷۱
(ii) Adverb Formation (فعل متعلق بنانا) ۷۴
(iii) Adverb Comparison (فعل متعلق میں تقابل) ۷۵
(iv) Parsing (ترکیب) ۷۷
(iv) Common Errors (عام اغلاط) ۷۸
8. The Preposition (حرف جار) ۷۸
(i) Kinds (قسمیں) ۷۸
(ii) Use of Preposition (حرف جار کا استعمال) ۸۰
(iii) Parsing (ترکیب) ۸۳
(iv) Common Errors (عام اغلاط) ۸۳
9. The Conjunction (حرف عطف) ۸۴
(i) Kinds (قسمیں) ۸۴
(ii) Parsing (ترکیب) ۸٦
(iii) Common Errors (عام اغلاط) ۸۷
10. The Interjection (حرف تعجب) ۸۷
(i) Parsing (ترکیب) ۸۹
11. The Same Word Used as Different Parts of Speech ۸۹
(ایک جیسے الفاظ کا مختلف اجزائے کلام میں استعمال)

Part II	Functional Grammar	۱۳۸ تا ۹۵

12. The Sentence (جملہ) ۹۷
(i) Subject (فاعل) ۹۷
(ii) Predicate (خبر) ۹۹
13. The Phrase (مرکب ناقص) ۱۰۲
14. The Clause (مرکب تام) ۱۰۳
15. The Articles (الفاظ تعریف و تنکیر) ۱۰۵
16. Infinitive (مصدر) ۱۰۷
17. Gerund (اسم مصدر) ۱۰۹
18. Participle (صفت فعلی) ۱۱۰
19. Use of No or Not (نہیں کا استعمال) ۱۱۲
20. Punctuation (علامت وقف) ۱۱۳
21. Spelling (ہجے) ۱۱۶
22. Word Formation (الفاظ بنانا) ۱۱۹
23. Active Voice and Passive Voice (فعل معروف اور فعل مجہول) ۱۲۴
24. Direct and Indirect Speech (حکایت مستوی اور حکایت غیر مستوی) ۱۳۱

Part III	Translation	۲۱۸ تا ۱۳۹

25. The Tense (زمانہ) ۱۴۱
26. Present Indefinite Tense (زمانۂ حال غیر متعین) ۱۴۲
27. Present Continuous Tense (زمانۂ حال استمراری) ۱۴۵
28. Present Perfect Tense (زمانۂ حال مکمل) ۱۴۸
29. Present Prefect Continuous Tense (زمانۂ حال استمراری مکمل) ۱۵۰
30. Past Indefinite Tense (زمانۂ ماضی غیر متعین) ۱۵۸
31. Past Continuous Tense (زمانۂ ماضی استمراری) ۱۶۱
32. Past Perfect Tense (زمانۂ ماضی مکمل) ۱۶۴
33. Past Perfect Continuous Tense (زمانۂ ماضی استمراری مکمل) ۱۶۸
34. Future Indefinite Tense (زمانۂ مستقبل غیر متعین) ۱۷۵
35. Future Continuous Tense (زمانۂ مستقبل استمراری) ۱۷۷

36. Future Perfect Tense (زمانۂ مستقبل مکمل) ۱۷۹
37. Future Perfect Continuous Tense (زمانۂ مستقبل استمراری مکمل) ۱۸۳
38. Imperative Sentences (حکمیہ جملے) ۱۹۰
39. Use of Verbs- Be (وربس بی کا استعمال) ۱۹۱
40. Use of Have, Has, Had (ہیو، ہیز، ہیڈ کا استعمال) ۱۹۳
41. Use of It (اِٹ کا استعمال) ۱۹۴
42. Use of There (دیَر کا استعمال) ۱۹۵
43. Use of Modal Auxiliary Verbs (فعل معاون کا استعمال) ۱۹۶
44. Use of Infinitive, Gerund and Prticiple ۱۹۸
(مصدر، اسم مصدر اور صفت فعلی کا استعمال)
45. Comparison of Adjectives (صفات میں تقابل) ۱۹۹
46. Use of Some Adjectives (کچھ صفات کا استعمال) ۲۰۰
47. Use of Some Adverbs (کچھ فعل متعلقات کا استعمال) ۲۰۲
48. Use of Causative Verbs (افعال متعدی بدو مفعول کا استعمال) ۲۰۳
49. Use of Stative Verbs (افعال بیانیہ کا استعمال) ۲۰۴
50. Habitul Actions (عادتاً کام) ۲۰۵
51. Conditional Sentences (شرطیہ جملے) ۲۰۶
52. Sequence of Tenses (زمانوں کی ترتیب) ۲۰۷
53. Optative and Exclamatory Sentences (تمنائی اور استعجابیہ جملے) ۲۰۸
54. Use of Apostrophe (اضافت کا استعمال) ۲۰۹
55. Some Essential Structures (جملوں کی چند ضروری ساخت) ۲۱۰
56. Complex Sentences (پیچیدہ جملے) ۲۱۴
57. Compound Sentences (مرکب جملے) ۲۱۵
58. Passages for Translation into English ۲۱۶
(انگریزی میں ترجمہ کرنے کے لیے عبارتیں)

Part IV	Composition	۲۱۹ تا ۲۳۴

59. Letter and Application Writing (خط و درخواست لکھنا) ۲۲۱
60. Paragraph and Essay Writing (پیراگراف اور مضمون لکھنا) ۲۲۶

دیباچہ طبع ثانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انگریزی گرامر کا دوسرا ایڈیشن آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ آج سے تقریباً دو سال قبل جب یہ کتاب شائع ہوئی تھی، اُس وقت اِس کا بالکل اندازنہیں تھا کہ علمی حلقوں میں یہ قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی اور ممتاز اہل علم اسے سراہیں گے۔ کتاب ملک وبیرون ملک جس کے پاس بھی پہونچی پسند کی گئی اور پڑھنے والوں نے اپنے اندر ایک تازہ جذبہ اور طلب علم کا نیا ولولہ محسوس کیا۔

میرا سر اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ تشکر بجالانے کے لیے جھک جاتا ہے، جب میں یہ سنتا ہوں کہ یہ کتاب پچاسوں مدارس میں نصاب میں داخل کی گئی، انعام وتحفہ میں دینے کے لیے یہ ایک مناسب کتاب قرار دی گئی۔ انگریزی زبان کے ماہرین نے کتاب کی زبان اور ترتیب کو سلیس وشگفتہ اور اس کے اسلوب کو کامیاب اسلوب قرار دیا نیز کتاب کے متعلق بعض ایسے جملے کہے کہ جن کا دامن کتاب کے حسن سے بہرحال بڑھ کر ہے۔

یہ بات میرے لیے باعث سعادت بھی اور باعث خوشی بھی ہے کہ اکثر انتہائی مصروف علمی شخصیات نے کتاب اول تا آخر پڑھی اور بڑے بلند الفاظ میں کتاب کے متعلق اپنی رائے کا اظہار فرمایا۔

مجھے بعض اساتذہ اور طلبہ نے کہا کہ کتابت کی بعض جگہوں پر بعض اغلاط ہیں اور ان کی اصلاح انتہائی ضروری ہے۔ اس اشاعت میں ان اغلاط کی تصحیح کے ساتھ ساتھ بعض اسباق کی ترتیب بھی بدل دی گئی ہے جو انشاء اللہ پہلے سے زیادہ مفید ہوگی۔

انگریزی گرامر کی پہلی اشاعت کے بعد اساتذہ اور طلبہ نے کچھ مضامین کی تشنگی محسوس کی تھی، اس تشنگی کو دور کرنے کے لیے میں نے اللہ کے فضل وکرم سے دس اسباق کے اضافے کے ساتھ بعض اسباق کو تفصیلی بھی کیا ہے، اس سے طلبہ کے لیے نئی راہیں کھلیں گی اور اس طرح اگر وہ محنت کریں گے تو انشاء اللہ بہت جلد انگریزی پر عبور حاصل کرلیں گے۔

میں بنیادی طور پر طالب علم ہوں، میں نے ایک طالب علم ہونے کی حیثیت سے یقیناً اس میں اغلاط کی ہوں گی، آپ ان اغلاط کو غلط رنگ دینے کے بجائے مجھے براہ راست تحریر فرما کر حوصلہ افزائی فرمائیں تاکہ میں اپنی اغلاط کی اصلاح کرسکوں۔ اللہ کرے یہ کتاب ہر طالب علم کے لیے پہلے سے زیادہ مفید ثابت ہو۔ آمین

اللہ تعالیٰ مجھے معاف فرمائے اور قلب سلیم سے نوازے۔

ربنا لا تؤاخذنا ان نسینا او اخطأنا

۶ رجمادی الثانی ۱۴۲۴ھ

۵ راگست ۲۰۰۳ء

منگل ۲ بجے دوپہر

محمد زعیم عابد

پیش لفظ

حضرت مولانا محمد اسلم قاسمی صاحب دامت برکاتہم
استاذ تفسیر وحدیث دارالعلوم (وقف) دیوبند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دنیا کی زبانیں بھی عروج وزوال سے دوچار ہوتی ہیں، کسی کلچر اور تمدن کے پہنچنے کے لیے ایک زبان کی حیثیت ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہوتی ہے۔ ایک زمانہ سریانی زبان کا تھا تو ایک وقت عبرانی زبان کے عروج کا آیا، پھر قبل مسیح میں رومن ایمپائر کے پرچم لہرائے تو رومن زبان کا ہر طرف چرچا رہا، یہاں تک کہ مخلوق پر اللہ نے سب سے بڑا احسان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ وجود اور نعمتِ اسلام کی صورت میں فرمایا، قرآن کریم عربی زبان میں ایک رواں اور نغمہ بار صنف لے کر آیا، اس کے لفظوں کے ترنم اور آیات کی نغمگی پر دنیا دنگ رہ گئی، یہ دور عربی زبان کے عروج کا دور تھا، دنیا میں یہی زبان سب سے اعلیٰ زبان تھی؛ کیوں کہ اسلام دنیا کے کثیر ملکوں کو تسخیر کر چکا تھا اور یہی اقبال مند قوم دنیا کی سب سے زیادہ علمی اور مہذب قوم بن کر ابھری تو ان کی زبان بھی دنیا کی سب سے زیادہ معزز زبان تھی، مگر "ہر عروجے را زوال" کے اصول کے تحت جب عرب قوم دورِ انحطاط میں داخل ہوئی تو ان کی زبان بھی درجۂ اول پر نہ رہی۔

سترھویں صدی میں یورپ نے کروٹ لی اور مادی علوم میں تحقیق وتجسس کا راستہ اختیار کیا، حقائق اشیاء کی جستجو اور علمی انہماک کے نتیجے میں مادیات کے کرشمے ظہور پذیر ہوئے، یورپ کی زبانوں میں سب سے جامع زبان انگریزی تھی؛ لہٰذا سائنس کی زیادہ تر کتابیں انگریزی میں آئیں اور خود سائنسی اصطلاحات کو بھی دنیا نے انگریزی الفاظ میں قبول کیا، سائنس یا حقائق اشیاء کے علوم کا چرچا ہوا اور ساتھ ہی انگریزی زبان سائنس کی اصل زبان بنتی چلی گئی؛ ادھر انگلینڈ کے علاوہ امریکہ، آسٹریلیا اور افریقہ کے براعظموں میں ایشیا کے ساتھ ساتھ انگریزی استعمار کے ذریعے انگریزوں کی زبان پہنچ چکی تھی اس لیے یہ پہلو بھی اس زبان کے رواج پانے میں معاون بنا۔

آج انگریزی زبان کا دور ہے اور یہ ایک بین الاقوامی زبان بن گئی ہے۔ سائنسی تحقیقات کے نتیجے میں دنیا مختصر ہوگئی اور فاصلے سمٹ گئے، انسانوں کی نقل وحرکت دنیا کے کونے کونے میں ہونے لگی تو لازم تھا کہ ایک بین الاقوامی زبان ایسی ہو جسے سیکھ کر آدمی دنیا کے ہر کونے میں اپنی بات دوسروں کو سمجھا سکے۔ ایسی مشترک زبان کا مقام انگریزی نے پایا؛ چناں چہ آج انگریزی جاننے والا شخص دنیا کے کسی بھی حصے میں خود کو بے زبان نہیں سمجھتا حتیٰ

کہ تبلیغ اور دعوت کی جو ذمے داری ایک مسلمان پر قرآن وسنت نے عائد کی ہے اس کو پورا کرنے کے لیے بھی آج سب سے بڑا میدان اگر کوئی زبان فراہم کرتی ہے تو وہ انگریزی ہی ہے، اس زبان پر عبور ہو تو ایک مسلمان کے لیے ساری روئے زمین دعوتی جولان گاہ بن جاتی ہے، دعوت کے اس پہلو سے دیکھا جائے تو شاید یہ کہنا مبالغہ نہ ہو کہ اس مقصد سے انگریزی زبان سیکھنا مسلمانوں کے لیے آج واجب کفایہ ہوگا؛ تاکہ اس زبان کے ذریعے قرآنی ہدایات سے ساری دنیا کو روشناس کرایا جاسکے۔

ہندوستانی مسلمانوں نے ابتداً انگریزی زبان سے بے توجہی ہی نہیں برتی؛ بل کہ اس زبان سے ایک گونہ نفرت کا انداز اختیار کیا؛ غالباً اس کی وجہ یہ رہی ہوگی کہ انگریزی استعمار نے ہندوستان میں مغل دورِ حکومت کا پانچ سو سالہ چراغ گل کیا اور مشرق کا یہ سورج مغرب میں جاکر غروب ہو گیا تھا اس لیے مسلمان ابتداء سے ہی آزادیٔ وطن کی لڑائی میں مصروف ہو گئے تھے، ایسے میں ایک دشمن قوم کی زبان کے خلاف اگر مسلمانوں میں شدید جذبات پیدا ہوئے تو یہ کوئی تعجب کی بات نہیں۔

تاہم آج صورت حال بدل چکی ہے اب نہ انگریز ہندوستانیوں کے لیے آقا یا استعماری طاقت ہے اور نہ ان کی زبان انگریزوں کی زبان ہے؛ بل کہ انگریزی زبان آج ایسی واحد عالمی اور سائنسی زبان ہے جس کا کوئی حریف نہیں ہے؛ لہٰذا یہ زبان آج ہر شخص کی ضرورت ہے اور ہر ملک کی کم از کم ثانوی زبان ہے، ہر شخص اپنی ضروریات کے لیے اسے سیکھنے کا محتاج ہے

☆ ☆ ☆

کسی بھی غیر زبان کی تعلیم اس زبان کے گرامر یعنی نحوی قواعد اور صرفی اصولوں کے جانے بغیر ممکن نہیں، ہر زبان کا اپنا ایک مزاج ہوتا ہے اور اس کا اپنا انداز تعبیر۔ کسی زبان کی یہ مزاج شناسی اس کے صرف ونحو اور جملوں کے Construction کے انداز کو جانے بغیر ممکن نہیں، انگریزی زبان میں جو Verbs ہیں وہ اکثر وبیشتر Transitive (متعدی) ہیں جس کی وجہ سے وہ ایک ایسے Direct Object کا تقاضا کرتے ہیں جس کا جملے کے اندر بیان موجود ہو، اسی کا نتیجہ ہے کہ انگریزی زبان کا مزاج Passive یا انفعالی ہے یا یوں کہنا چاہیے کہ اس زبان کا مزاج Acting کا نہیں بل کہ Acted Upon کا ہے؛ چناں چہ انگریزی میں زیادہ تر Passive Voice Expressions ہوتے ہیں؛ جب کہ ہماری زبان اردو یا ہندی بل کہ عربی وفارسی میں چوں کہ Transitive Verbs کے ساتھ مساوی طور پر Intransitive Verbs بھی ہوتے ہیں لہٰذا ان زبانوں کا غالب مزاج Passive یا انفعالی نہیں بل کہ Active یا لازمی ہے، جس کا مطلب ہے کہ ہمارے اطراف کی زبانوں میں صورت حال یہ ہوتی ہے کہ The real subject of the verbs اکثر وبیشتر کسی نہ کسی عمل میں ہوتا ہے یعنی ایسا Verb جو ایک Direct Object کا محتاج نہیں۔ اب زبان کے اس طبعی اور مزاجی فرق کو گرامر کے ذریعے ہی پہچانا جاسکتا ہے اور اسی کے تحت اکثر جملوں کی

Constructionاس طرح الٹ جائے گی کہ بجائے Subject سے شروع کرنے کے اکثر جملے Object سے شروع ہوں گے، پھر اس کے علاوہ بھی استمراری یاContinuous کے جملوں میں چاہے وہ Presentہوں یا Past Tenseانگریزی میںContinuous Tense کے کچھ خاص Grammatical Rulesاور قسمیں ہیں، جن کی وجہ سے اس کے Expressions میں ایک باضابطگی اور Accuracyہوتی ہے جسے ایک Grammarian ہی خوب سمجھ اور سمجھا سکتا ہے۔

☆ ☆ ☆

اردو میں انگلش گرامر کی متعدد کتابیں ہیں اور وہ سب اپنی اپنی جگہ پر مفید ثابت ہوئیں؛ مگر زیر نظر کتاب کی ترتیب مؤلف نے ایک خاص انداز سے کی ہے جس کی وجہ سے مختلف گرامر کے اصول وضوابط مع کافی مثالوں کے پڑھنے والے کے سامنے بہت واضح ہو کر آجاتے ہیں؛ حتیٰ کہ اسے کسی ضابطے کو جاننے کے لیے زیادہ عرق ریزی کی ضرورت نہیں رہے گی، یہی اس کتاب کی ندرت ہے۔ مؤلف نے مختلف گراف بنا کر گرامر کے اصطلاحی الفاظ کے ساتھ اصول وقواعد کو ایسا آسان بنادیا ہے کہ اس کتاب کو پڑھ لینے کے بعد ایک ابتدائی طالب علم دیگر مفصل گرامر کی کتابوں سے بے نیاز ہو جائے گا۔

یقین ہے کہ اپنی گوناگوں خصوصیات کی بنا پر یہ کتاب انگلش جاننے کے سلسلے میں ایک بہترین اضافہ ثابت ہوگی، جس کے لیے مؤلف عزیز محترم جناب محمد زعیم عابد صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ قابل مبارک باد ہیں۔

ایسی بین الاقوامی زبان کا سیکھنا اور اس پر عبور حاصل کرنا جس طرح کاروباری، ثقافتی اور ذاتی امور کے تحت ضروری ہے اسی طرح اشاعتِ اسلام کے لیے بھی ناگزیر ہے، پھر حدیث میں ہے کہ: ''اعمال کا مدار نیت پر ہے''؛ لہٰذا ایک مسلمان انگریزی زبان کی تعلیم اگر خالص دعوت وتبلیغ کی نیت سے حاصل کرے تو دوسری ضرورتیں تو خود بخود اس سے پوری ہو ہی جائیں گی؛ لیکن نیتِ تبلیغ کی برکت سے انشاء اللہ اس کو اجر وثواب بھی حاصل ہوگا اور یوں یہ علم ایک پنتھ دو کاج کا مصداق بن جائے گا۔

میری دعا ہے کہ حق تعالیٰ اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ نفع بخش بنائے اور اردو داں بچے اس سے خاطر خواہ طور پر مستفید ہوں، اللہ رب العزت مؤلف محترم کی اس سعی کو قبول عام عطا فرمائے۔ آمین

محمد اسلم قاسمی

۴رشعبان المعظم ۱۴۲۲ھ

۲۲راکتوبر ۲۰۰۱ء

تقریظ

حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالن پوری دامت برکاتہم
استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کہتے ہیں کہ زبان گرامر کے تابع نہیں ہے یعنی بھاشا قواعد کا لحاظ رکھ کر نہیں بولی جاتی۔ یہ بات اہل لسان کے حق میں کسی درجہ میں صحیح ہے مگر غیر اہل لسان قواعد کا بڑی حد تک محتاج ہے، وہ گرامر کی دست گیری کے بغیر شاید چار قدم بھی مشکل ہی سے چل سکتا ہے، قدم قدم پر قواعد صرف ونحو کا محتاج ہے۔ عربی گرامر (صرف ونحو) تو سب زبانوں کی گرامروں سے زیادہ مشکل ہے، مگر انگریزی کی گرامر بھی کچھ کم مشکل نہیں ہے۔ لوگوں نے ہر زبان میں انگریزی قواعد کی کتابیں لکھی ہیں، ہماری اردو میں بہت سی کتابیں دستیاب ہیں؛ مگر جناب محمد زعیم عابد صاحب نے ایک انوکھے طرز پر اردو میں انگریزی گرامر لکھی ہے۔ میں اگرچہ اس میدان کا شہسوار تو نہیں ہوں، مگر اس زبان کی بھی A B C ضرور جانتا ہوں۔ میں نے مختلف جگہ سے عابد صاحب کی کتاب دیکھی ماشاء اللہ بہت اچھے انداز پہ کتاب مرتب کی ہے۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو قبول فرمائیں اور امت کے لیے نافع بنائیں۔ آمین

۵/شعبان المعظم ۱۴۲۲ھ
۲۳/اکتوبر ۲۰۰۱ء

سعید احمد عفا اللہ عنہ پالن پوری
خادم دارالعلوم دیوبند

دیباچہ طبع اول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ دور انتہائی ترقی اور عروج کا دور ہے اس کے جہاں پر بہت سارے اسباب وعوامل ہیں وہیں پر ایک بنیادی سبب انگریزی زبان وادب سے دلچسپی ہے، ویسے تو مختلف ادوار میں مختلف زبانوں کی اہمیت رہی ہے، جس سے وہ ترقی کے سرچشمے سمجھے جاتے رہے ہیں؛ مگر عصر حاضر میں جو علوم وفنون ترقی کی بنیاد سمجھے جاتے ہیں اور جس نے قوموں کو ثری سے اٹھا کر ثریا پر پہنچایا ہے تو اس کا سہرا انگریزی زبان ہی کے سر ہے۔

"خیر العلم علم الحال" کے تحت یہ لکھنا بیجا نہ ہوگا کہ انگریزی زبان وادب کا سیکھنا عین تقاضۂ وقت اور میدان ترقی کا ایک اہم رکن ہے؛ کیوں کہ اس زمانے کی تہذیب اور اس کے پیروکار ماڈرن ہیں، اس لیے ان کی اس جدید تہذیب وتمدن اور ثقافت وکلچر میں قرآنی انقلاب برپا کرنے اور تعلیمات نبوی ﷺ کی روح پھونکنے کے لیے ضروری ہے کہ ماڈرن علم وفن اور جدید طریقہائے کار سے ہم آہنگ ہو کر ان کی زندگی میں دینی اور ایمانی انقلاب برپا کیا جائے۔

اللہ رب العزت والجلال نے بھی اس کا خاص لحاظ فرمایا ہے، حضرات انبیاء کرام کو ان کی قوم کی زبان میں ہی مبعوث فرمایا۔ جیسا کہ ارشاد باری ہے:

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ. پ ۱۳ س ابراہیم آیت ۴

اس حقیقت کا کوئی انصاف پسند اور باضمیر انسان انکار نہیں کرسکتا کہ ملت اسلامیہ اور تعلیمات نبویہ ﷺ پاش پاش ہو رہی ہے، اسلام کا صفایا کردینے والے ضمیر فروش انسان دن بدن جنم لے رہے ہیں، شریعت حقہ کراہ رہی ہے، صحیح ملت اور دین حق کی طرف رہنمائی کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ اس علم کے ذریعے دعوت وتبلیغ کی اہم خدمت انجام دی جاسکتی ہے اور ظلم وستم سے کراہ رہی شریعت اسلامیہ کے آنسوؤں کو پونچھا جاسکتا ہے۔

انگریزی کی اہمیت میں اضافہ اس بات سے بھی ہو جاتا ہے کہ ہمارا سفر وحضر، نشست وبرخاست، رہنا سہنا اور اٹھنا بیٹھنا مختلف معاشرے کے لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے وہاں پر ہمیں اس کی شدید ضرورت کا احساس ہوتا ہے؛ بل کہ بعض جگہوں پر ذلت ورسوائی کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔

☆ ☆ ☆

انگریزی زبان کو صحیح طور پر لکھنے، پڑھنے اور سمجھنے کے لیے گرامر یعنی نحو وصرف کا جاننا بے حد ضروری

ہے، اسی بات کو پیش نظر رکھتے ہوئے طلبائے مدارس عربیہ کے لیے اس بات کی کمی شدت سے محسوس کی جارہی تھی کہ انگریزی سیکھنے کے لیے ایک مکمل کتاب شائع کی جائے جس میں سمجھانے کے تمام طریقے اردو میں ہوں؛ ویسے تو انگریزی گرامر کی ایک سے ایک بہترین کتابیں ہیں مگر اکثر کتابیں انگریزی، ہندی یا پھر صوبوں کی علاقائی زبانوں میں ہیں، اس لیے اردو داں لوگوں کے لیے ان کتابوں کو پڑھنے میں کافی دشواری اور دقت آتی ہے اور اگر کچھ کتابیں اردو میں موجود بھی ہیں تو ان کتابوں سے اپنی صلاحیت کے مطابق استفادہ نہیں کیا جاسکتا ہے، اس کے لیے طلبہ کو ایک استاذ کی باقاعدہ ضرورت ہوتی ہے اور پھر بھی کافی عرق ریزی کے بعد وہ انگریزی سیکھنے سے قاصر رہ جاتے ہیں۔اس لیے میں نے ایک ایسی کتاب لکھنے کی ادنیٰ سی سعی کی ہے، جس سے استفادہ نہایت ہی آسان اور سہل ہو۔

انگریزی گرامر کے پہلے اور دوسرے حصے میں انگریزی قواعد، تیسرے حصے میں انگریزی سیکھنے کی بنیادی چیز زمانہ یعنی Tense ہیں، جس میں انگریزی بنانے کے تمام قاعدے سبقاً سبقاً بیان کیے ہیں؛ تاکہ طلبہ کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے اور وہ بلا تردد و ہچکچاہٹ ترجمہ کرنا سیکھ جائیں۔

اردو اور انگریزی کے جملے کی بناوٹ میں فرق ہے، اردو سے انگریزی بناتے وقت اس فرق کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے، اردو جملے میں سب سے پہلے فاعل پھر مفعول اور سب سے آخر میں فعل آتا ہے؛ جب کہ انگریزی میں سب سے پہلے فاعل پھر فعل اور آخر میں مفعول آتا ہے، مثلاً 'شاہد بازار سے ایک کتاب خریدے گا' اس جملے میں شاہد فاعل، خریدے گا فعل اور ایک کتاب مفعول ہے۔اس جملے کی انگریزی بنانے کے لیے اس کو اس طرح بدل دیا 'شاہد خریدے گا ایک کتاب بازار سے' یعنی اس کی انگریزی یوں بنے گی Shahid will buy a book from the market. اس سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ انگریزی بنانے کے لیے سب سے پہلے ہم جملے کے اصل حصے کو تلاش کریں گے، اس جملے کا اصل حصہ 'شاہد خریدے گا' ہے اس کی انگریزی بنائی اور اس کے بعد جملے کے دوسرے حصوں کا ترجمہ ان کی اہمیت کے مطابق کریں گے یعنی شاہد خریدے گا.........کیا؟.........ایک کتاب.........کہاں سے؟.........بازار سے.........اور اس طرح پورے جملے کا ترجمہ کرلیا جائے گا۔

اس سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ جب تک ہم اردو جملے پر پوری طرح انحصار کریں گے تو ہم کبھی بھی اس کا صحیح ترجمہ انگریزی میں نہیں کرسکتے اور جب ہم جملے کو الگ الگ حصوں میں تقسیم کردیں گے تو ہم فوراً صحیح ترجمہ کرلیں گے، اس لیے طلبہ عزیز سے میری گذارش ہے کہ وہ صحیح ترجمہ کرنے کے لیے جملے کو الگ الگ حصوں میں تقسیم کرلیا کریں۔

کتاب کے چوتھے اور آخری حصے میں خط، درخواست، مضمون اور پیراگراف وغیرہ لکھنے کا طریقہ

بیان کیا گیا ہے، جس کو اچھی طرح سے پڑھنے اور سمجھنے کے بعد انشاء اللہ ایک معیاری خط، درخواست اور مضمون لکھنا آ جائے گا۔

☆ ☆ ☆

ناسپاسی ہوگی اگر ان حضرات کا شکریہ ادا نہ کیا جائے جنھوں نے اس کتاب کو لکھنے کے دوران میری مکمل مدد کی ہے، ان حضرات میں میرے عزیز شاگرد جناب مولوی شاہد اختر صاحب قاسمی پلاموی متعلم دورۂ حدیث شریف دارالعلوم دیوبند کا خاص تعاون رہا، اللہ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے، علم کی دولت سے نوازے اور دین و دنیا میں ترقی عطا فرمائے۔ آمین

اس کے علاوہ میں ان تمام محسنین کا تہہ دل سے ممنون ہوں جنھوں نے اس کتاب کی تکمیل میں ادنیٰ سا بھی تعاون کیا ہے، اللہ تعالیٰ ان تمام معاونین کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اپنے فضل و کرم سے ہم سب کو صراط مستقیم پر گامزن رکھے۔ آمین

سب سے آخر میں یہ بات کہنی ہے کہ میری کم علمی کے سبب اگر آپ حضرات کتاب میں کوئی غلطی پائیں تو براہ کرم مطلع فرما کر شکریہ کا موقع عنایت فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کتاب کو شرف قبولیت سے نوازے اور امت مسلمہ کے حق میں اس کتاب کو نافع بنائے اور راقم سطور کے لیے نجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین یارب العالمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ.

محمد زعیم عابد

۷/ شعبان المعظم ۱۴۲۲ھ
۲۵/ اکتوبر ۲۰۰۱ء
جمعرات ۴/ بجے شام

Part I

Basic Grammar

As a vessel is known by the sound, whether it be cracked or not, so men are proved by their speeches whether they be wise or foolish.

- The Grammar
- Parts of Speech
- The Noun
- The Pronoun
- The Adjective
- The Verb
- The Adverb
- The Preposition
- The Conjunction
- The Interjection
- The Same Word Used as Different Parts of Speech

1. The Grammar نحو وصرف

جس فن کے ذریعے ہم انگریزی کو صحیح طور پر لکھ، پڑھ اور بول سکتے ہیں اسے Grammar کہتے ہیں؛ کیوں کہ گرامر ہی ہر زبان کی ریڑھ ہوتی ہے اور ترجمہ کرنے کے لیے گرامر کا جاننا بے حد ضروری ہے، اس علم کا فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ انسان روزمرہ کی بول چال وتحریر میں ہر قسم کی خطاء نحوی وصرفی سے محفوظ رہے۔

Alphabet حروف تہجی

انگریزی زبان کے A سے Z تک چھبیس حروف کے مجموعے کو Alphabet کہتے ہیں۔

Letter حرف

انگریزی میں حرف کو Letter کہتے ہیں۔ جیسے : A B C وغیرہ

Kinds of Letters حروف کی قسمیں

انگریزی زبان میں حروف کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(۱) لکھاوٹ کے اعتبار سے۔ (۲) تلفظ کے اعتبار سے۔

لکھاوٹ کے اعتبار سے حروف کی قسمیں

لکھاوٹ کے اعتبار سے حروف کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

Capital Letters بڑے حروف

A B C D E F G H I J K L M N O P Q R S T U V W X Y Z

Small Letters چھوٹے حروف

a b c d e f g h i j k l m n o p q r s t u v w x y z

تلفظ کے اعتبار سے حروف کی قسمیں

تلفظ کے اعتبار سے حروف کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

Vowel حروف علّت

انگریزی میں حروف علت پانچ ہوتے ہیں یعنی A E I O U اور یہ Vowels کسی دوسرے حروف کی مدد کے بغیر بولے جاتے ہیں۔ انگریزی الفاظ میں Vowels اردو کی طرح زبر، زیر، پیش کا جب کہ ہندی کی طرح ماتراؤں کا کام کرتے ہیں اور یہ بات یاد رکھنی بے حد ضروری ہے کہ انگریزی میں کوئی بھی لفظ بغیر Vowel کے نہیں بن سکتا ہے۔

Consonant حروف صحیح

جو حروف Vowel کی مدد سے بولے جاتے ہیں ان کو Consonant کہتے ہیں۔ یہ اکیس ہوتے ہیں یعنی B C D F G H J K L M N P Q R S T V W X Y Z

Semi Vowel نصف حروف علّت

W اور Y کو Semi Vowel کہتے ہیں۔ اس کا قاعدہ یہ ہے کہ جب W اور Y کسی لفظ یا لفظ کے ٹکڑے یعنی Syllable کے آخر میں ہوں تو یہ Vowels کہلاتے ہیں۔ جیسے Saw, Paw, Fly, Cry وغیرہ اور جب W اور Y کسی لفظ یا لفظ کے ٹکڑے کے شروع میں ہوں تو Consonants کہلاتے ہیں۔ جیسے Water, Work, Young, Your وغیرہ

حروف علّت اور حروف صحیح کے استعمال کا قاعدہ

حروف علّت اور حروف صحیح کے استعمال کرنے کے چار قاعدے ہیں۔

۱۔ جن الفاظ کا پہلا حرف Vowel میں سے کوئی ایک ہو اور ان کا تلفظ بھی Vowel کی ہی آواز سے ہو تو ان سے پہلے ایک کا ترجمہ کرنے کے لیے An کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے :

An ant, An elephant, An ink-pot, An ox, An umbrella

۲۔ اگر Vowel سے شروع ہونے والے الفاظ کا تلفظ Consonants کی آواز سے ہو تو ان الفاظ سے پہلے ایک کا ترجمہ کرنے کے لیے A کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے: A university, A useful

۳۔ جن الفاظ کا پہلا حرف Consonant ہو اور ان سے Consonants کی آواز نکلے تو ان الفاظ سے پہلے ایک کا ترجمہ کرنے کے لیے A کا ہی استعمال کیا جاتا ہے جیسے : A bird, A chair

۴۔ جب کسی لفظ کا پہلا حرف Consonant سے ہو اور اس کا تلفظ Vowel کی آواز سے ہو تو وہاں پر ایک کا ترجمہ کرنے کے لیے An کا استعمال کرتے ہیں۔ جیسے : An hour, An honest

The Word لفظ

The collection of letters which has some sense is called a word.

حروف کا وہ مجموعہ جس کا کچھ معنی ہو لفظ کہلاتا ہے۔ جیسے : Car, Pen, Boy, City وغیرہ

ان مثالوں میں کار، قلم، لڑکا، شہر وغیرہ کا ایک متعین معنی ہے اس لیے یہ لفظ کہلاتے ہیں؛ جب کہ Pzn کا کوئی معنی نہیں ہے اس لیے یہ لفظ نہیں ہوسکتا ہے۔ اب ہم کہہ سکتے ہیں کہ لفظ حروف سے مل کر بنتا ہے، لفظ کا ایک معنی بھی ہوتا ہے، لفظ میں حروف کی ایک ترتیب بھی ہوتی ہے جسے ہم Spelling کہتے ہیں۔ حروف کی ترتیب بدلنے پر لفظ غلط ہو جاتا ہے اس لیے لفظ لکھتے وقت Spelling کا یاد رکھنا بے حد ضروری ہے۔

The Sentence جملہ

The collection of words which has complete sense is called a sentence.

الفاظ کا وہ مجموعہ جس کا کوئی متعین معنی ہو جملہ کہلاتا ہے۔ جیسے :

Shahid reads a book. I play cricket.

ان دونوں جملوں سے ایک متعین معنی معلوم ہو رہا ہے جیسے شاہد کتاب پڑھتا ہے اور میں کرکٹ کھیلتا ہوں، اس لیے انھیں جملہ کہا گیا ہے۔

Kinds of Sentence جملے کی قسمیں

انگریزی میں جملے پانچ قسم کے ہوتے ہیں۔

۱۔ Affirmative Sentence یعنی مثبت جملہ :۔ ایسے جملوں میں سادے طور پر کسی کام کے ہونے کی خبر ملتی ہے۔ جیسے : You fly a kite, Ruby cooks food.

۲۔ Negative Sentence یعنی منفی جملہ :۔ ایسے جملوں میں کسی کام کے نہ ہونے کی خبر ملتی ہے۔ جیسے : They do not run. He does not read a book.

۳۔ Interrogative Sentence یعنی سوالیہ جملہ :۔ ایسے جملوں میں کسی کام یا چیز کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے۔ جیسے : Do you not play? What did Razi eat today?

۴۔ Imperative Sentence یعنی حکمیہ جملہ :۔ ایسے جملوں میں کسی کام یا چیز کے بارے میں حکم دیا جاتا ہے یا گذارش کی جاتی ہے۔ جیسے : Come here. Please bring water.

۵۔ Exclamatory Sentence یعنی استعجابیہ جملہ :۔ ایسے جملوں میں تعجب، جذبات، شرم، غم، غصہ، خوشی اور دل کی باتوں کا اظہار ہوتا ہے۔ جیسے : How lazy you are!

بناوٹ کے اعتبار سے جملے کی قسمیں

بناوٹ کے اعتبار سے جملے چار قسم کے ہوتے ہیں۔

(۱) Simple Sentence : جس جملے میں صرف ایک Subject اور ایک ہی Finite Verb ہو تو اسے Simpel Sentence کہتے ہیں۔ جیسے :

Jameel Writes a letter. Kamal beats you.

ان جملوں میں Jameel اور Kamal کا استعمال Subject کے طور پر اور writes اور beats کا استعمال Finite Verb کے طور پر ہوا ہے اس لیے یہ دونوں Simple Sentences ہیں۔

(۲) Compound Sentence : جس جملے میں دو یا دو سے زائد Principal

Clause ہوں تو اسے Compound Sentence کہتے ہیں۔ جیسے :

I am here and your are there.

اس جملے میں I am here اور you are there دو آزاد Clauses ہیں اور دونوں ہی اپنے معنی ظاہر کرنے کے لیے کسی دوسرے پر منحصر نہیں ہیں، اس لیے یہ Compound Sentence ہے۔

(۳) Complex Sentence : جس جملے میں ایک Principal Clause اور ایک یا ایک سے زائد Sub-ordinate Clause کا مجموعہ ہو تو اسے Complex Sentence کہتے ہیں۔ جیسے :

The sun was up when I got up.

اس جملے میں The sun was up اور I got up دو Clauses ہیں، جو ایک دوسرے پر منحصر ہیں۔ جملہ The sun was up کا دوسرا حصہ I got up ہے۔ یہ فعل was کا Object ہے، اس لیے The sun was up اصل Principal Clause اور I got up کا استعمال Sub-ordinate clause کے طور پر ہوا ہے۔

(۴) Mixed Sentence : جس جملے میں Sub-ordinate اور Co-ordinate دونوں ہی قسم کی Clauses ہوں اسے Mixed Sentence کہتے ہیں۔ جیسے :

He told her that he would go to he house and inform her parents what had happened.

Parts of Sentence جملے کے حصے

انگریزی میں جملے کے دو حصے ہوتے ہیں۔

۱۔ Subject یعنی فاعل یا مبتدا:۔ ہر جملے میں اسم یا ضمیر کے بارے میں جو کچھ کہا جائے تو اسے Subject کہتے ہیں۔ جیسے : Suhail goes to market. I play match.

ان جملوں میں Suhail اور I کا استعمال Subject کے طور پر ہوا ہے۔

۲۔ Predicate یعنی خبر:۔ ہر جملے میں فاعل کے بارے میں جو کچھ کہا جائے تو اسے Predicate کہتے ہیں۔ جیسے : Karim sleeps. She danced.

ان جملوں میں sleeps اور danced کا استعمال Predicate کے طور پر ہوا ہے۔

Exercise 1

۱۔ Vowel اور Consonant کسے کہتے ہیں؟ یہ کتنے ہوتے ہیں، نیز ان کے استعمال کا کوئی ایک قاعدہ بیان کریں۔

۲۔ Word کسے کہتے ہیں؟

۳۔ Spelling کسے کہتے ہیں؟ Spelling یاد کرنا کیوں ضروری ہے؟

۴۔ مندرجہ ذیل جملوں کو پڑھ کر یہ بتائیں کہ ان میں جملے کی کون سی قسم کا استعمال ہوا ہے؟

Shahid is a good boy. He is not reading. What is your name? How fine the day is! Sit down.

۞ ۞ ۞

2. Parts of Speech اجزائے کلام

ہم اپنی گفتگو کے دوران جو الفاظ کسی بھی زبان میں بولتے ہیں، وہ الفاظ مجموعے کی شکل میں ہوتے ہیں اور الفاظ کا یہی بامعنی مجموعہ جملہ کہلاتا ہے۔ جیسے : Karim is a doctor.

مندرجہ بالا جملہ کئی الفاظ کا مجموعہ ہے، قواعد کے اعتبار سے ان الفاظ کے الگ الگ نام ہوتے ہیں، ان مختلف ناموں کو ہی Parts of speech یعنی اجزائے کلام کہتے ہیں۔

English Grammarians نے انگریزی کے الفاظ کا صحیح استعمال کرنے کے لیے ان کے کچھ کام متعین کیے ہیں۔ جیسے : Correct اور Correctly لفظ کا جب کسی جملے میں استعمال ہوتا ہے تو دونوں کے کام الگ الگ ہوتے ہیں۔ جیسے : فاطمہ صحیح لکھتی ہے۔ Fatima writes correctly. اگر اسے ہم Fatima writes correct. لکھ دیں تو جملہ غلط ہو جائے گا، اس لیے صحیح انگریزی لکھنے کے لیے صحیح الفاظ کا استعمال ضروری ہے، کسی بھی جملے میں کسی خاص معنی کو بتانے کے لیے ہم صحیح الفاظ کا استعمال کیسے کریں؟ اس کو حل کرنے کے لیے ہی ہمیں Parts of speech کی ضرورت پڑتی ہے جو مندرجہ ذیل ہے :

Noun (Naming Word) اسم

کسی شخص، جگہ یا چیز کے نام کو Noun کہتے ہیں۔ جیسے:

Karim, Kanpur, Book, Honesty, Life etc.

Pronoun(Substituting Word) ضمیر

جو الفاظ Nouns کی جگہ پر استعمال کیے جاتے ہیں انھیں Pronoun کہتے ہیں۔ جیسے :
Sajid 'Noun' ہے؛ لیکن ہم ساجد نہ کہہ کر ساجد کی جگہ پر He کا استعمال کریں تو He 'Pronoun' ہوگا اسی طرح Sajida کی جگہ پر She اور Table کی جگہ پر It 'Pronoun' ہوگا۔

Adjective (Qualifiying Word) صفت

جو الفاظ کسی اسم یا ضمیر کی خصوصیت بیان کریں انھیں صفت کہتے ہیں۔ جیسے :

The black horse ran fast.

اس جملے میں black لفظ Adjective ہے؛ کیوں کہ یہ horse کی خصوصیت بتا رہا ہے۔

Verb (Saying Word) فعل

جس لفظ کے ذریعے کسی شخص، جگہ یا چیز کے بارے میں جو کچھ کہا جاتا ہے اسے Verb کہتے ہیں۔
جیسے : .Rahim writes a letter اس جملے میں write لفظ Verb ہے۔

نوٹ : ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ Verb جملے کا سب سے زیادہ خاص لفظ ہے، اس کے غلط استعمال سے معنی بے معنی ہو جاتا ہے اس لیے اس کو آپ اچھی طرح سمجھیں، مثال کے طور پر آپ کہنا چاہتے ہیں کہ .My wife loves me اگر اس کی جگہ آپ نے کہہ دیا کہ .My wife loved me تو بس آپ کے گھر میں جھگڑا ہو سکتا ہے، دیکھ لیا آپ نے کہ Verb کا صحیح استعمال کرنا کتنا ضروری ہے۔

Adverb (Modifying Word) فعل متعلق

وہ لفظ جو کسی فعل، صفت یا دوسرے فعل متعلق میں کچھ بات جوڑ دیتا ہے اسے Adverb کہتے ہیں۔ جیسے .The flower is very beautiful اس جملے میں very کا استعمال Adverb کے طور پر ہوا ہے؛ کیوں کہ یہ جملے کی صفت beautiful کی خصوصیت بیان کر رہا ہے۔

Preposition (Governing Word) حرف جار

جو لفظ کسی اسم یا ضمیر سے پہلے استعمال ہو کر اس کا تعلق کسی دوسری اسم یا ضمیر سے ظاہر کرے تو اسے Preposition کہتے ہیں۔ جیسے : .The book is on the table اس جملے میں on لفظ Preposition ہے؛ کیوں کہ یہ لفظ table سے پہلے استعمال ہو کر اس کا تعلق book سے ظاہر کر رہا ہے۔

Conjunction (Connecting or Linker Word) حرف عطف

وہ لفظ جو دو الفاظ یا جملوں کو آپس میں ملاتا ہے Conjunction کہلاتا ہے۔ جیسے :

Karim and Rahim are cousins.Do or die.

ان جملوں میں or اور and کا استعمال Conjunction کے طور پر ہوا ہے۔

Interjection (Exclamatory Word) حرف تعجب

وہ الفاظ جن کا استعمال دل میں ایک دم اٹھنے والے خیالات، خواہشات اور احساسات کو ظاہر کرنے کے لیے کیا جاتا ہے تو انھیں Interjection کہتے ہیں۔ جیسے :

Hurrah!, Bravo!, Oh!, Alas!, Hello etc.

نوٹ: جب بھی ہم کوئی نیا انگریزی کا Word یاد کرتے ہیں تو ہمیں اس کا Parts of Speech بھی معلوم ہونا چاہیے، جو Dictonary میں دیکھا جاسکتا ہے۔ Word کو اس کے Parts of Speech کے مطابق یاد کرنا چاہیے، انگریزی کے کچھ الفاظ ایسے بھی ہوتے ہیں جو ایک سے زیادہ طرح کے کام کر سکتے ہیں یعنی ایک لفظ ایک ہی Part of Speech ہو ایسا ضروری نہیں ہے۔ جیسے Fast کو ہی لے لیں۔

1. My mother is on fast today. 2. I fast on Tuesday.

3. Run fast.

پہلے جملے میں Fast 'Noun' ہے، دوسرے میں Verb اور تیسرے میں Adverb ہے، ایسا انگریزی کے سبھی الفاظ کے ساتھ نہیں ہوتا ہے، Dictionary میں ہر لفظ کا Part of Speech دیا رہتا ہے، الفاظ کا جملے میں استعمال Dictionary میں دیے گئے Part of Speech کے مطابق ہی کریں۔ جیسے: Brave کو Dictionary میں Adjective بتایا گیا ہے تو Brave کا استعمال جملے میں کسی Noun یا Pronoun کو Modify/Discribe کرنے کے لیے کریں۔ جیسے: Zaki is a brave boy. یہاں پر Brave 'Noun' Boy کو Modify کر رہا ہے، اس لیے اگر آپ الفاظ کا استعمال Dictionary میں بتائے گئے Parts of Speech کے مطابق کریں گے تو آپ کا جملہ ایک دم صحیح ہوگا۔

☼ ☼ ☼

Poem (Parts of Speech)

,, Noun is the name of anything,
As school or garden, road and swing,
Instead of Nouns the Pronouns stand,
Her head, his face, my arm, your hand.
Adjectives tell the kinds of Noun,
As great, small, pretty or brown,
Verbs tell of something being done,
As to read, write, sing and run.
How things are done the Adverbs tell,
As slowly, quickly, ill or well,
Conjunctions join the words together
As man and woman, wind and weather.

3. The Noun اسم

A noun is the name of a person, place or thing.

Noun کسی شخص، جگہ، یا چیز کے نام کو کہتے ہیں۔

Examples :

Name of person	(شخص)	: Karim, Rahim
Name of place	(جگہ)	: Delhi, School
Name of thing	(چیز)	: Pen, Ink, Chair
Name of action	(کام)	: Choice, Work
Name of quality	(خوبی)	: Honesty, Simplicity
Name of situation	(حالت)	: Sleep, Life
Name of group	(جماعت)	: Army, Team
Name of animal	(جانور)	: Cow, Horse
Name of birds	(پرندہ)	: Parrot, Crow
Name of mountains	(پہاڑ)	: Himalayas, Aravali
Name of seas	(سمندر)	: Arabian Sea, Indian Ocean
Name of rivers	(دریا)	: Ganga, Yamuna
Name of train	(ریل)	: Frontier Mail, Gomti Express
Name of books	(کتاب)	: Holy Quran, Bible
Name of days	(دن)	: Sunday, Monday
Name of months	(مہینہ)	: January, February
Name of minerals	(معدنیات)	: Gold, Silver

How to find a Noun? اسم معلوم کرنے کا طریقہ

اسم معلوم کرنے کے دو طریقے ہیں، جو مندرجہ ذیل ہیں :

(۱) Verb میں کون، کس نے، کیا یا کس کو لگانے سے جواب میں جو شخص، چیز، جگہ، کام، خوبی یا حالت معلوم ہو تو وہ Noun ہوگا۔ جیسے :

Naved writes a letter.

اس جملے میں writes لفظ Verb ہے جس کے معنی 'لکھتا' کے ہیں۔

سوال: کون لکھتا ہے؟ جواب:Naved

سوال: کیا لکھتا ہے؟ جواب:letter

اس لیے مندرجہ بالا مثال میں Naved اور letter 'Nouns' ہیں۔

(۲) جملے کا اردو میں ترجمہ کیجیے، جو لفظ کام کرے یعنی Verb کا Subject ہو یا جس پر کام کیا جائے یعنی Verb کا Object ہو تو وہ اکثر Noun ہوتا ہے۔ جیسے :

ترجمہ: میرا بھائی، سہیل کرکٹ کھیلتا ہے۔ Suhail, my brother plays cricket.

اس جملے میں Subject 'Suhail' ہے اور brother اس کی تشریح کرتا ہے اس لیے یہ دونوں Nouns ہیں، اسی جملے میں کام کا اثر cricket پر پڑتا ہے اس لیے یہ بھی Noun ہے، اس طرح Suhail, brother, cricket 'Nouns' ہیں۔

Kinds of Noun اسم کی قسمیں

Noun پانچ قسم کے ہوتے ہیں۔

۱۔ اسم معرفہ	Proper Noun
۲۔ اسم نکرہ	Common Noun
۳۔ اسم جمع	Collective Noun
۴۔ اسم جنس یا مادہ	Material Noun
۵۔ اسم کیفیت	Abstract Noun

Proper Noun اسم معرفہ

کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کے نام کو Proper Noun کہتے ہیں۔

Examples : 1. Molana Azad was a famous leader.

2. Karim was born on Tuesday.

3. Ganga is a holy river.

4. Delhi is the capital of India.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Proper Nouns ہیں۔

نوٹ : ۱۔ Proper Noun کا پہلا حرف ہمیشہ Capital Letter (بڑا حرف) ہوتا ہے۔

۲۔ Proper Noun کی جمع نہیں بنتی ہے۔

۳۔ Proper Noun سے پہلے A, An, The کا استعمال نہیں ہوتا ہے۔

Common Noun اسم نکرہ

جس Noun سے کسی عام شخص، جگہ یا چیز کا علم ہو اسے Common Noun کہتے ہیں۔

Examples : 1. Suhail is a teacher.

2. Salem is a big city.

3. Akbar was a king.

4. A dog is an animal.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Common Nouns ہیں۔

نوٹ : ۱۔ Common Noun کا پہلا حرف بڑا نہیں بنتا ہے۔

۲۔ Common Noun کی جمع بن جاتی ہے۔

Proper Noun اور Common Noun میں فرق

ان دونوں میں فرق کے لیے مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

Akbar 'Proper Noun' ہے جب کہ King 'Common Noun' ہے۔

Naved 'Proper Noun' ہے جب کہ Boy 'Common Noun' ہے۔

Ganga 'Proper Noun' ہے جب کہ River 'Common Noun' ہے۔

India 'Proper Noun' ہے جب کہ Country 'Common Noun' ہے۔

Himalayas 'Proper Noun' ہے جب کہ Mountain 'Common Noun' ہے۔

اسی طرح دوسرے Nouns کی تشریح کر کے ان کے فرق کو بھی سمجھا جا سکتا ہے۔

Proper Noun کا Common Noun بننا

Proper Noun اس وقت Common Noun بن جاتا ہے جب اس کا استعمال اشخاص یا اشیاء کے خاص طبقے (Class) کو ظاہر کرنے کے مقصد سے ہو۔ جیسے :

1. Kashmir is the Switzerland of Asia.

2. Jaipur is the Paris of India.

3. Ghalib is the Shakespeare of India.

ایسی حالت میں Proper Noun سے پہلے the لگاتے ہیں۔

Collective Noun اسم جمع

جس Noun سے ایک ہی ذات کے کئی افراد کا مجموعہ ظاہر ہو اسے Collective Noun کہتے ہیں۔

Examples : 1. The boys are in the class.

2. Indian army fought bravely.

3. Our team won the match.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Collective Nouns ہیں۔

نوٹ: ۱۔ اکثر مندرجہ ذیل الفاظ کا استعمال بھی اسم جمع کی طرح ہوتا ہے۔

Crowd (بھیڑ)، Family (خاندان)، Fleet (پانی کے جہازوں کا بیڑہ)

۲۔ Collective Nouns ہمیشہ واحد میں ہوتے ہیں، اگر اس کی جمع بنادی جائے تو یہ Common Nouns ہو جاتے ہیں۔ جیسے:

Class=Collective Noun اور Classes = Common Noun

Army=Collective Noun اور Armies = Common Noun

Team=Collective Noun اور Teams = Common Noun

Family=Collective Noun اور Families = Common Noun

Library=Collective Noun اور Libraries = Common Noun

Material Noun اسم جنس یا مادہ

جس Noun سے کسی ایسے مادہ کا علم ہو جس سے کوئی دوسری چیز بن سکے اسے Material Noun کہتے ہیں۔

Examples : 1. Gold is yellow.

2. This table is made of wood.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Material Nouns ہیں۔

Abstract Noun اسم کیفیت

جس Noun سے کسی بھی شخص یا اشیاء کی بھلائی، برائی، حرکت، حالت، حکمت، کیفیت اور عمل وغیرہ ظاہر ہو اسے Abstract Noun کہتے ہیں۔

Examples : 1. Honesty is the best policy.

2. Everybody shuns poverty.

3. Laughter is the best medicine.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Abstract Nouns ہیں۔

نوٹ : ۱۔ Abstract Noun کو نہ کبھی چھوا جا سکتا ہے، نہ چکھا یا سونگھا جا سکتا ہے اور نہ ہی دیکھا جا سکتا ہے؛ بل کہ صرف محسوس کیا جا سکتا ہے۔

۲۔ Abstract Nounاکثر Verb, Noun یا Adjective سے بنتے ہیں۔

Common Noun-	Child	سے	Childhood
	Friend	سے	Friendship
Verb-	Obey	سے	Obedience
	Grow	سے	Growth
Adjective-	Kind	سے	Kindness
	Honest	سے	Honesty

(اکثر Abstract Noun 'Adjective' سے بنتے ہیں)

۳۔ یادرکھیں Abstract Nounکے آخر میں age, hood, ness, ance, ry, tion, sion, ty یا shipوغیرہ لفظ آتے ہیں۔ جیسے :

Kindness (رحم دلی)، Necessity (ضرورت)، Cruelty (ظلم)، Admission (داخلہ)، Childhood (بچپن)، Attendance (حاضری)، Friendship (دوستی)، Invitation (دعوت نامہ)

۴۔ Arts اور Sciences والے علوم کے نام جیسے : Grammar, Poetry, Music, Geography, Mathematics, Physics, وغیرہ بھی Abstract Nouns مانے جاتے ہیں۔

Modern Classification of Nouns

جدید طرز پر اسم کی تقسیم

جدید طرز پر Noun کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۔ Proper Noun۔ جیسے : Ganga,Agra, Shahid وغیرہ

۲۔ Countable Noun۔ وہ Noun جس کی گنتی کی جا سکے۔ جیسے : Boy, Book, Apple, Table, Team, Army وغیرہ

نوٹ : ا۔ Countable Noun کا استعمال واحد اور جمع میں کیا جا سکتا ہے، اس میں Common اور Collective Noun ہوتے ہیں۔

۳۔ Uncountable Noun ۔ وہ Noun جس کی گنتی نہ کی جا سکے۔ جیسے : Water, Milk, Golden, Air, Heat, وغیرہ Uncountable Noun کو Mass Noun بھی کہتے ہیں۔

نوٹ: Uncountable Noun کا استعمال جمع میں کیا جانا ممکن نہیں ہے۔اس میں Abstractاور Material Nounہی ہوتے ہیں۔

Exercise 2

مندرجہ ذیل جملوں میں سے Nouns چھانٹ کر لکھو :

1. Delhi is a very big city.
2. The carpenter is making furniture.
3. The teacher is in the library.
4. Copper is an useful metal.
5. Wisdom is better than strength.

The Noun : Number تعداد

جس لفظ سے Noun کے ایک یا ایک سے زائد ہونے کا علم ہو اسے Number کہتے ہیں۔
جیسے: Boy, Girls, Tree, Books وغیرہ۔
انگریزی زبان میں Number کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

Singular Number واحد

جس Noun سے ایک شخص، چیز یا جگہ کا علم ہو اسے Singular Number کہتے ہیں۔ جیسے: Boy, Girl, Cow, Tree, Book وغیرہ

Plural Number جمع

جس Noun سے ایک سے زائد اشخاص، چیز یا جگہ کا علم ہو اسے Plural Number کہتے ہیں۔ جیسے : Boys, Girls, Cows, Trees, Books وغیرہ

واحد سے جمع بنانے کا طریقہ

۱۔ جن Nouns کے آخر میں اکثر Consonant ہوتا ہے تو ان میں s جوڑ کر جمع بناتے ہیں۔ جیسے :

Singular	Meaning	Plural	Singular	Meaning	Plural
Arm	بازو	Arms	Boat	کشتی	Boats
Cock	مرغا	Cocks	Egg	انڈا	Eggs
Fan	پنکھا	Fans	Farmer	کسان	Farmers
Pen	قلم	Pens	Queen	رانی	Queens

۲۔ جن Nouns کے آخر میں s, ss, sh, ch, x, z ہوں تو ان میں es جوڑ کر جمع بناتے ہیں؛ لیکن جن الفاظ کے آخر میں ch ہو اور اس کی آواز 'ک' نکلتی ہو تو اس میں صرف s جوڑ کر جمع بناتے ہیں۔ جیسے :

Singular	Meaning	Plural	Singular	Meaning	Plural
Gas	گیس	Gases	Bus	بس	Buses
Glass	گلاس	Glasses	Ass	گدھا	Asses
Bush	جھاڑی	Bushes	Dish	ڈش	Dishes
Watch	گھڑی	Watches	Speech	تقریر	Speeches
Box	صندوق	Boxes	Fox	لومڑی	Foxes
Buzz	قدیم خبر	Buzzes	Quiz	مسخرہ	Quizes
Stomach	پیٹ	Stomachs	Monarch	شہنشاہ	Monarchs

۳۔ جن Nouns کے آخر میں y ہو اور اس سے پہلے کوئی Consonant ہو تو y کو ہٹا کر ies جوڑ کر جمع بناتے ہیں۔ جیسے :

Singular	Meaning	Plural	Singular	Meaning	Plural
Army	فوج	Armies	Baby	بچہ	Babies
City	شہر	Cities	Lady	عورت	Ladies
Jelly	مربہ	Jellies	Story	کہانی	Stories

۴۔ جن Nouns کے آخر میں y ہو اور اس سے پہلے کوئی Vowel ہو تو صرف s جوڑ کر جمع بناتے ہیں۔ جیسے :

Singular	Meaning	Plural	Singular	Meaning	Plural
Boy	لڑکا	Boys	Day	دن	Days
Essay	مضمون	Essays	Monkey	بندر	Monkeys
Storey	منزل	Storeys	Way	راستہ	Ways

۵۔ جن Nouns کے آخر میں o ہو اور اس سے پہلے کوئی Consonant ہو تو اس میں es جوڑ کر جمع بناتے ہیں۔ جیسے :

Singular	Meaning	Plural	Singular	Meaning	Plural
Hero	اداکار	Heroes	Mango	آم	Mangoes
Potato	آلو	Patatoes	Negro	حبشی	Negroes

خلاف قیاس : Exceptions

Photo	تصویر	Photos	Zero	صفر	Zeors

۶۔ جن Nouns کے آخر میں Double Vowels ہوں تو ان میں s جوڑ کر جمع بناتے ہیں۔ جیسے :

Singular	Meaning	Plural	Singular	Meaning	Plural
Bamboo	بانس	Bamboos	Zoo	چڑیا گھر	Zoos
Radio	ریڈیو	Radios	Tree	درخت	Trees

۷۔ جن Nouns کے آخر میں f یا fe ہو تو ان کو بدل کر ves کر دیتے ہیں۔ جیسے :

Singular	Meaning	Plural	Singular	Meaning	Plural
Leaf	پتہ	Leaves	Elf	پری	Elves
Knife	چاقو	Knives	Wife	بیوی	Wives

خلاف قیاس : Exceptions

Grief	غم	Griefs	Hoof	کھر	Hoofs
Roof	چھت	Roofs	Safe	تجوری	Safes

۸۔ کچھ Nouns کے اندر کے Vowel کو بدل کر بھی جمع بناتے ہیں۔ جیسے :

Singular	Meaning	Plural	Singular	Meaning	Plural
Man	آدمی	Men	Foot	پیر	Feet
Tooth	دانت	Teeth	Louse	جوں	Lice

۹۔ جن Nouns کے آخر میں man آتا ہے تو ان کا جمع بنانے کے لئے man کو men میں بدل دیتے ہیں۔ جیسے :

Singular	Meaning	Plural	Singular	Meaning	Plural
Woman	عورت	Women	Postman	ڈاکیہ	Postmen
Chariman	چیئرمین	Charimen	Milkman	دودھ والا	Milkmen

۱۰۔ کچھ Nouns کو جمع بنانے کے لیے ان کے آخر میں us کو i میں، um کو a میں، on کو a میں، is کو es میں اور ex کو ices میں بدل دیتے ہیں۔ جیسے :

Singular	Meaning	Plural	Singular	Meaning	Plural
Locus	محل وقوع	Loci	Syllabus	نصاب	Syallabi
Medium	ذریعہ	Media	Criterion	معیار، اصول	Criteria

Crisis	بحران	Crises	Index	اشاریہ	Indices

۱۱۔ Compound Nouns کی جمع بنانے کے لیے Principal Word کے آخر میں s لگایا جاتا ہے۔ جیسے :

Singular	Meaning	Plural
Brother-in-law	سالا، دیور	Brothers-in-law
Foot-ball	فٹ بال	Foot-balls
Bed-room	خواب گاہ	Bed-rooms
Passer-by	راہ گیر	Passers-by

خلاف قیاس : Exception

Man-servant	نوکر	Men-servant

۱۲۔ Letters اور Figures کی جمع بنانے کے لیے ان کے آخر میں 's لگاتے ہیں۔ جیسے :

Singular	Plural	Singular	Plural	Singular	Plural
B.A	B.A.'s	M.A.	M.A.'s	M.P.	M.P.'s
P	P's	M	M's	e	e's
c	c's	4	4's	6	6's

۱۳۔ کچھ Nouns کی جمع بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے انھیں Special Plurals کہتے ہیں۔ جیسے:

Singular	Meaning	Plural
Mr. (Mister)	جناب	Messrs
Mrs. (Mistress)	جنابہ	Mesdames
Miss	کنواری	Misses
Child	بچہ	Children

۱۴۔ کچھ Nouns ہمیشہ ایک جیسے رہتے ہیں یعنی ان کے واحد یا جمع ہونے میں کوئی بھی فرق نہیں ہوتا ہے۔ جیسے :

Cannon (توپ)، Deer (ہرن)، Dozen (درجن)، Fish(مچھلی)،Score (کوڑی)،
Sheep(بھیڑ)،Pice(پیسہ)،Hair(بال)

۱۵۔ کچھ Nouns ایسے ہوتے ہیں جو دیکھنے میں واحد ہیں؛ لیکن حقیقت میں وہ جمع ہوتے ہیں۔ جیسے :

Cattle (مویشی), People (لوگ), Shoes (جوتے), Spectacles (عینک),
Thanks (شکریہ), Trousers (پاجامہ), Tongs (چمٹا), Scissors (قینچی)

۱۶۔ کچھ Nouns ایسے ہوتے ہیں جو دیکھنے میں جمع ہیں؛ لیکن حقیقت میں واحد ہوتے ہیں۔ جیسے :

Economics (اقتصادیات), Fruit (پھل), Furniture (لکڑی کا سامان), Information (اطلاع), Innings (پاری), Mathematics (ریاضی), News (خبر), Scenery (منظر), Machinery (مشینیں)

۱۷۔ کچھ Nouns کی جمع دو ہوتی ہیں اور ان کا معنی بھی الگ الگ ہوتا ہے۔ جیسے :

Singular	Meaning	Plural	Meaning
Cloth	کپڑا	1. Cloths 2. Clothes	کپڑوں کے ٹکڑے سلے ہوئے کپڑے
Genius	عظیم ذہانت	1. Geniuses 2. Genii	عظیم ذہانت کے کئی آدمی جن، بھوت

۱۸۔ کچھ Nouns کا واحد میں ایک معنی ہوتا اور جمع میں دو۔ جیسے :

Singular	Meaning	Plural	Meaning
Colour	رنگ	Colours	رنگ، فوج کے جھنڈے
Manner	طریقہ	Manners	طریقے، برتاؤ

۱۹۔ کچھ Nouns کا واحد اور جمع دونوں میں ہی مختلف معنی ہوتا ہے۔ جیسے :

Singular	Meaning	Plural	Meaning
Advice	صلاح	Advices	اطلاع
Good	بھلائی	Goods	سامان
Iron	لوہا	Irons	بیڑیاں
Force	طاقت	Forces	فوج

Exercise 3

مندرجہ ذیل الفاظ میں جو واحد ہیں ان کے جمع اور جو جمع ہیں ان کے واحد لکھیں :

King, Rat, Sister, Cows, Chief, Bird, Children, Bell, Ladies, Cities, Tree, People, Lives, Map, Class, Table, School, Cap, Teeth, Armies

The Noun : Gender جنس

جس لفظ کے ذریعے کسی Noun کے مذکر، مؤنث یا بے جان ہونے کا علم ہو اسے Gender کہتے ہیں۔ انگریزی زبان میں Gender کی چار قسمیں ہوتی ہیں۔

Masculine Gender	۱۔ مذکر
Feminine Gender	۲۔ مؤنث
Common Gender	۳۔ مشترکہ
Neuter Gender	۴۔ بے جان

Masculine Gender مذکر

جس Noun سے یہ بات معلوم ہو کہ Noun نر ہے تو اسے Masculine Gender کہتے ہیں جیسے : Ox, Dog, Man, Boy, King وغیرہ

Feminine Gender مؤنث

جس Noun سے یہ بات معلوم ہو کہ Noun مادہ ہے تو اسے Feminine Gender کہتے ہیں۔ جیسے : Cow, Bitch, Woman, Girl, Queen وغیرہ

Common Gender مشترکہ

جس Noun سے نر یا مادہ کا علم نہ ہو تو اسے Common Gender کہتے ہیں جیسے : Student, Friend, Servant, Thief, Baby, Teacher, Enemy وغیرہ

Neuter Gender بے جان

جس Noun سے یہ بات معلوم ہو کہ Noun بے جان ہے تو اسے Neuter Gender کہتے ہیں۔ جیسے : Tree,Chair,Pen,Book,House وغیرہ

مذکر سے مؤنث بنانے کا قاعدہ

۱۔ مندرجہ ذیل Masculine الفاظ کو پوری طرح بدل دیتے ہیں۔ جیسے :

Masculine	Meaning	Feminine
Bachelor	کنوارا	Maid
Brother	بھائی	Sister
Man	مرد	Woman
Son	بیٹا	Daughter

۲۔ مندرجہ ذیل Masculine الفاظ کے آخر میں ss یا ess جوڑا جاتا ہے۔ جیسے :

Masculine	Meaning	Feminine
Author	مصنف	Authoress
Prince	شہزادہ	Princess
Heir	وارث	Heiress
Baron	نواب	Baroness
Poet	شاعر	Poetess
Jew	یہودی	Jewess

نوٹ: آج کل Poetess کا استعمال کم ہوتا ہے۔ Poet کا استعمال ہی مذکر و مؤنث دونوں ہی میں ہونے لگا ہے۔

۳۔ مندرجہ ذیل Masculine الفاظ کے آخری Vowel کو چھوڑ کر ان کے ساتھ ess جوڑا جاتا ہے۔ جیسے :

Masculine	Meaning	Feminine
Actor	اداکار	Actress
Hunter	شکاری	Huntress
Editor	مدیر	Editress
Porter	قلی	Portress
Emperor	شہنشاہ	Empress

۴۔ مندرجہ ذیل Masculine الفاظ کے آخری Vowel سمیت Consonant کو چھوڑ کر ان کے ساتھ ess جوڑ دیا جاتا ہے۔ جیسے :

Masculine	Meaning	Feminine
Governor	گورنر	Governess
Murderer	قاتل	Murderess

۵۔ مندرجہ ذیل Compound Nouns کے Masculine الفاظ کے پہلے لفظ کو بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے :

Masculine	Meaning	Feminine
Doctor	ڈاکٹر	Lady-doctor
Man-servant	نوکر	Maid-servant

۶۔ مندرجہ ذیل Compound Nouns کے Masculine الفاظ کے دوسرے لفظ کو بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے :

Masculine	Meaning	Feminine
Grand-father	دادا	Grand-mother
Land-lord	زمیں دار	Land-lady
Milk-man	دودھ والا	Milk-maid
Pea-cock	مور	Pea-hen
Washer-man	دھوبی	Washer-woman

نوٹ : ا۔ Masculine Gender کا استعمال ان چیزوں کے لیے ہوتا ہے، جو طاقت کا مظاہر کریں۔ جیسے : Time, Death, Winter, Summer, Sun, Wind

۲۔ اکثر Feminine Gender کا استعمال ان چیزوں کے لیے ہوتا ہے، جو نازک اور خوب صورت ہوں۔ جیسے : Autumn, Spring, Earth, Moon, Peace, Mercy

۳۔ Material,Collective اور Abstract Noun ہمیشہ Neuter Gender کے مانے جاتے ہیں۔

Exercise 4

مندرجہ ذیل الفاظ میں جو مذکر ہیں ان کے مؤنث اور جو مؤنث ہیں ان کے مذکر لکھیں :

Queen, Wife, Lady, Goddess, Woman, Aunt, Lioness, Empress, Cow, Peahen, Nephew, Author, Father, King, Ox, Cock, God, Washerman, Horse, Husband

The Noun : Case حالت

Case کے ذریعے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کسی Noun کا استعمال کس طرح کیا گیا ہے یعنی جو شکلیں جملے میں اپنا مقام بتلائیں انھیں Case کہتے ہیں۔

Kinds of Case حالت کی قسمیں

Case کی مندرجہ ذیل تین قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ حالت فاعلی Nominative Case

۲۔ حالت مفعولی Objective Case

۳۔ حالت اضافی Possessive Case

Nominative Case حالت فاعلی

جب کسی جملے میں کوئی اسم یا ضمیر Verb کے Subject کی شکل میں آتی ہے تب وہ اسم یا ضمیر Nominative Case میں ہوتی ہے۔ جیسے: کریم خط لکھتا ہے۔ Karim writes a letter.

اس جملے میں کریم جملے کے فعل writes کا فاعل ہے اس لیے کریم کا استعمال یہاں پر Nominative Case میں ہوا ہے۔

Subject کا پتہ لگانے کے لیے جملے کے Verb میں کون یا کس نے لگا کر سوال کیجیے۔ جیسے :

سوال:۔ خط کون لکھتا ہے؟ جواب: کریم

اس سے معلوم ہوا کہ کریم جملے کے فعل writes کا فاعل ہے اس لیے ہم کہہ سکتے ہیں کہ کریم کا استعمال یہاں پر Nominative Case میں ہوا ہے۔

Objective Case حالت مفعولی

جب کسی جملے میں کوئی اسم یا ضمیر Verb کے Object کی شکل میں آتی ہے تب وہ اسم یا ضمیر Objective Case میں ہوتی ہے۔ جیسے : Karim played cricket.

اس جملے میں cricket کا استعمال فعل کے مفعول کی طرح ہوا ہے اس لیے یہاں پر cricket کا استعمال Objective Case میں ہوا ہے۔

Object کا پتہ لگانے کے لیے فعل میں کیا یا کس کو لگا کر سوال کیجیے جواب میں آپ کو مفعول کا پتہ لگ جائے گا۔

سوال: کریم نے کیا کھیلا؟ جواب: کرکٹ

اس طرح معلوم ہوا کہ یہاں پر cricket کا استعمال Objective Case میں ہوا ہے۔

Possessive Case حالت اضافی

جب کوئی اسم کسی دوسری اسم سے تعلق ظاہر کرے تو اسے Possessive Case کہتے ہیں۔

جیسے : Razi's book is new.

اس جملے میں Razi's کا استعمال Possessive Case میں ہوا ہے؛ کیوں کہ Razi کا حق کتاب پر ہے۔

Possessive Case میں Noun کے بعد 's لگا ہوا ہے، اردو زبان میں اس کا ترجمہ کا، کی، کے ہوتا ہے۔ جیسے :

کریم کی کتاب Karim's Book.

Exercise 5

مندرجہ ذیل جملوں میں Case بتایئے :

1. Suhail's brother went there. 2. Kabir eats a mango.3. Hamid saw a lion. 4. The carpenter made a chair. 5. Sajida sang a song.

Parsing ترکیب

Noun کی Parsing کرتے وقت Noun کا Gender, Number, Kind Case اور جملے کے دوسرے الفاظ کے ساتھ Relation بتاتا ہوتا ہے۔ جیسے :

Karim bought a car.

Karim- Proper Noun, Masculine Gender, Singular Number, Nominative Case, Subject to the Verb 'bought'.

Car- Common Noun, Neuter Gender, Singular Number, Objective Case, Object of the Transitive Verb 'bought'.

نوٹ : Nominative Case ہونے پر یہ بتانا چاہیے کہ یہ کس Verb کا Subject ہے، Possessive Case ہونے پر یہ بتانا چاہیے کہ اس کا کس Noun سے تعلق ہے، اسی طرح اگر Objective Case ہو تو یہ بتایئے کہ یہ کس کا Object ہے، کسی Transitive Verb کا یا کسی Preposition کا۔

Common Errors عام اغلاط

Incorrect	Correct
Her hairs are curly.	Her hair is culry.
He gave me many advices.	He gave me much advice.
The cattles are grazing.	The cattle are grazing.
Your scissor is blunt.	Your scissors are blunt.
I like fruits and vegetable.	I like fruit and vegetables.
Politics are a dirty game.	Politics is a dirty game.
These news are true.	This news is true.
The first inning is over.	The first innings is over.

☼ ☼ ☼

4. The Pronoun ضمیر

A pronoun is a word which is used in place of a noun.

جو الفاظ Nouns کی جگہ پر استعمال کیے جاتے ہیں انھیں Pronouns کہتے ہیں۔

Examples : 1. Suhail will not come today because he is ill.

2. Sara failed because she did not work hard.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Pronouns ہیں۔

Kinds of Pronoun ضمیر کی قسمیں

Pronoun مندرجہ ذیل دس قسم کے ہوتے ہیں۔

Personal Pronoun	۱۔ ضمیر شخصی
Interrogative Pronoun	۲۔ ضمیر استفہامی
Relative Pronoun	۳۔ ضمیر موصولہ
Distributive Pronoun	۴۔ ضمیر تقسیمی
Demonstrative Pronoun	۵۔ ضمیر اشارہ
Indefinite Pronoun	۶۔ ضمیر تنکری
Reflexive Pronoun	۷۔ ضمیر معکوس
Emphatic Pronoun	۸۔ ضمیر تاکیدی
Reciprocal Pronoun	۹۔ ضمیر مشترکہ
Exclamatory Pronoun	۱۰۔ ضمیر استعجابی

Personal Pronoun ضمیر شخصی

جو Pronoun فاعل یا کسی خاص شخص، جگہ یا ذات کو بتانے کے لیے استعمال ہو تو اسے Personal Pronoun کہتے ہیں۔

Examples : 1. I am a student.

2. You are a teacher.

3. They will go to Agra.

4 . He passed the examination.

5. It is a comfortable chair.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Personal Pronouns ہیں۔

Kinds of Personal Pronoun ضمیر شخصی کی قسمیں

انگریزی زبان میں Personal Pronoun تین طرح کے ہوتے ہیں۔

First Person متکلم

جو شخص بات کرنے والا ہوتا ہے اسے First Person کہتے ہیں۔ جیسے : I, We

Second Person مخاطب

جس شخص کو مخاطب کر کے بات کی جاتی ہے اسے Second Person کہتے ہیں۔ جیسے: You

Third Person غائب

جس شخص کے متعلق بات کی جاتی ہے اسے Third Person کہتے ہیں۔ جیسے : She, He, They, It

Personal Pronoun میں Gender, Number اور Case کے لحاظ سے کچھ تبدیلیاں ہو جاتی ہیں، جنھیں ایک نقشے کے ذریعے سمجھایا جا رہا ہے۔

Person	Number	Gender	Case		
			Nominative	Objective	Possessive
First	Singular	Common	I	me	my,mine
	Plural	Common	We	us	our,ours
Second	Singular	Common	You	you	your,yours
	Plural	Common	You	you	your,yours
Third	Singular	Masculine	He	him	his
	Singular	Feminine	She	her	her,hers
	Singular	Neuter	It	it	its
	Plural	Common	They	them	their,theirs

Interrogative Pronoun ضمیر استفہامی

جن Pronouns کے ذریعے سوال کیا جاتا ہے انھیں Interrogative Pronoun کہتے ہیں۔

Examples : 1. What is this?

2. Who went there?

3. Which is your book?

4. Whom do you like?

5. Whose is this pen?

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Interrogative Pronouns ہیں۔

نوٹ: ۱۔ Who, Whom اور Whose کا استعمال اشخاص کے لیے ہوتا ہے۔

۲۔ What کا استعمال اشیاء کے لیے ہوتا ہے۔

۳۔ Which سے انتخاب یعنی Selection ظاہر ہوتا ہے۔

۴۔ Who کا استعمال حالت فاعلی، Whom کا حالت مفعولی اور Whose کا حالت اضافی کے لیے ہوتا ہے۔

Relative Pronoun ضمیر موصولہ

جو Pronoun دو جملوں کے بیچ ربط اور ساتھ ہی اپنے سے پہلے Noun سے رشتہ قائم کرتا ہے۔ اسے Relative Pronoun کہتے ہیں۔

Example: This is the boy who helped my brother.

اس جملے میں خط کشیدہ لفظ Relative Pronoun ہے؛ کیوں کہ یہ boy نامی Noun سے رشتہ قائم کرتا ہے جو کہ اس سے پہلے استعمال ہوا ہے۔

نوٹ : ۱۔ Relative Pronoun کی طرح صرف Whose, Whom, What, Who, Which, That, But, اور As کا ہی استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ Relative Pronoun کو Conjunctive Pronoun بھی کہتے ہیں؛ کیوں کہ یہ دو Simple Sentences کو جوڑ کر ایک نیا جملہ بنا دیتا ہے۔ جیسے :

1. I met Zaki. Zaki had Just returned.

   I met Zaki who had just returned.

2. He has found the pen. He had lost the pen.

   He has found the pen which he had lost.

Distributive Pronoun ضمیر تقسیمی

جو Pronoun جملے میں آئے ہوئے اشخاص یا اشیاء میں سے ہر ایک کو بیان کرے اسے Distributive Pronoun کہتے ہیں۔

Examples: 1. Each of you will get good marks.

2. None of them can do it.

3. Either of you can go.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Distributive Pronouns ہیں۔

نوٹ: Distributive Pronoun میں صرف any, neither, either, each اور none کا استعمال ہوتا ہے۔

Demonstrative Pronoun ضمیر اشارہ

جو Prounoun کسی Noun کی طرف اشارہ کرے تو اسے Demonstrative Pronoun کہتے ہیں۔

Examples : 1. This is a pen.

2. That is a book.

3. These are good pens.

4. Those are good books.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Demonstrative Pronouns ہیں۔

نوٹ: ۱۔ ان Pronouns کے فوراً بعد Verb آتا ہے۔

۲۔ This اور These قریب کے لیے؛ جب کہ That اور Those بعید کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

Indefinite Pronoun ضمیر تنکیری

جو Pronoun کسی غیر متعین یا نامعلوم شخص کے لیے استعمال ہوتا ہے اسے Indefinite Pronoun کہتے ہیں۔

Examples : 1. Some have gone there.

2. Many of them were Indians.

3. All were drowned.

4. Be good to others.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Indefinite Pronouns ہیں۔

نوٹ: Indefinite Pronouns میں one, none, some, many, somebody, anybody, nobody, other, all, few وغیرہ کا استعمال ہوتا ہے۔

Reflexive Pronoun ضمیر معکوس

جس Pronoun سے یہ بات معلوم ہو کہ کام کا اثر صرف Subject پر ہی پڑتا ہے اور کسی پر نہیں تو اسے Reflexive Pronoun کہتے ہیں۔

Examples : 1. I hurt <u>myself</u>.

2. Razia deceived <u>herself</u>.

3. We hid <u>ourselves.</u>

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Reflexive Pronouns ہیں۔

نوٹ : my, him her, it اور one کے ساتھ self لگایا جاتا ہے؛ لیکن our اور them کے ساتھ selves لگایا جاتا ہے۔ اگر your کا استعمال واحد کے لیے کیا گیا ہے تو اس کے ساتھ self اور اگر جمع کے لیے کیا گیا ہے تو selves لگایا جائے گا۔

Emphatic Pronoun ضمیر تاکیدی

جس Pronoun کا استعمال کسی بات پر زور ڈالنے کے لیے ہوتا ہے اسے Emphatic Pronoun کہتے ہیں۔

Examples : 1. I <u>myself</u> can help you.

2. You <u>yourself</u> will see it.

3. He <u>himself</u> said so.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Emphatic Pronouns ہیں۔

Reciprocal Pronoun ضمیر مشترکہ

جو Pronoun دو Pronouns سے مل کر بنے اور وہ دونوں آپس میں تعلق ظاہر کریں تو اسے Reciprocal Pronoun کہتے ہیں۔

Examples: 1. The two brothers loved <u>each-other</u>.

2. The boys helped <u>one-another</u>.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Reciprocal Pronouns ہیں۔

نوٹ : ۱۔ ان جملوں میں each - other اور one - another دو ضمائر سے مل کر بنے ہیں۔ جیسے : each+other=each - other اور one+another=one - **another**

۲۔ each - other کا استعمال دو آدمیوں کے لیے ہوتا ہے۔

۳۔ one - another کا استعمال دو سے زائد اشخاص کے لیے ہوتا ہے۔

۴۔ Reciprocal Pronoun میں صرف each-other اور one-another کا ہی استعمال ہوتا ہے۔

Exclamatory Pronoun ضمیر استعجابی

جس Pronoun سے حیرت یا تعجب ظاہر ہوا سے Exclamatory Pronoun کہتے ہیں۔

Examples : 1. What! You don't know Karim.

2. What! You know nothing about Zaid!

ان جملوں خط کشیدہ الفاظ Exclamatory Pronouns ہیں۔

نوٹ : ۱۔ اس Pronoun میں صرف What کا ہی استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ What کے بعد علامت استعجاب (!) ضرور آتا ہے۔

Exercise 6

مندرجہ ذیل جملوں کو Pronouns کے ذریعے پر کیجیے :

1. The man _______ will not work must starve.
2. He plays the game _______ he likes best.
3. This is the man _______ purse was lost.
4. _______believed the news to be true.
5. Why are you crying? Are _______afraid tome?
6. Father, will_______give me some rupees.

Parsing ترکیب

Pronoun کی Parsing کرتے وقت Pronoun کا Person, Kind, Case, Gender, Number اور جملے کے دوسرے الفاظ کے ساتھ Relation بتانا ہوتا ہے۔ جیسے:

We could not meet him.

We- Personal Pronoun, First Person, Plural Number, Common Gender, Nominative Case, Subject to the Verb 'could not meet'.

Him- Personal Pronoun, Third Person, Singular Number, Masculine Gender, Objective Case, Object to the Verb 'could not meet'.

Common Errors عام اغلاط

Incorrect	Crrect
I, he and you are friends.	You, he and I are friends.
You, he and I are in the wrong.	I, he and you are in the wrong.
I and he work together.	He and I work together.
Your's sincerely.	Yours sincerely.
This is mine bag.	This is my bag.
One should do his duty.	One should do one's duty.
Do not overeat.	Do not overeat yourself.
Your letter is to my hand.	Your letter is to hand.

☼ ☼ ☼

5. The Adjective صفت

An Adjective is a word which qualifies a noun or a pronoun.

جولفظ کسی Noun یا Pronoun کی خصوصیت بتائے اسے Adjective کہتے ہیں۔

Examples : 1. The black horse ran fast.

2. A blind man is weeping.

3. Maryam is a clever girl.

4. He gave me five mangoes.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Adjectives ہیں۔

نوٹ : کسی بھی جملے میں صفت کو جاننے کے لیے مندرجہ ذیل طریقے سے سوال کیجیے آپ کو جواب میں صفت کا پتا چل جائے گا۔

سوال: کیسا گھوڑا دوڑا؟ جواب: کالا (black)

سوال: مریم کیسی لڑکی ہے؟ جواب: چالاک (clever)

اس لیے ہم کہہ سکتے ہیں کہ black اور clever 'Adjectives' ہیں۔

Kinds of Adjective صفت کی قسمیں

Adjective کی آٹھ قسمیں ہوتی ہیں۔

Proper Adjective	۱۔صفت معرفہ
Adjective of Quality	۲۔صفت نفسی
Adjective of Quantity	۳۔صفت مقداری
Adjective of Number	۴۔صفت تعدادی
Demonstrative Adjective	۵۔صفت اشارہ
Distributive Adjective	۶۔صفت تقسیمی
Interrogative Adjective	۷۔صفت استفہامی
Possessive Adjective	۷۔صفت اضافی

Proper Adjective صفت معرفہ

Proper Noun سے بنے والے Adjective کو Proper Adjective کہتے ہیں۔

Examples : 1. Indian people are honest.

2. Russian Army won the battle.

3. American books are cheap.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Proper Adjectives ہیں۔

Adjective of Quality صفت نفسی

جس Adjective سے کسی Noun کی اچھائی، برائی یا رنگ معلوم ہو تو اسے Adjective of Quality کہتے ہیں۔

Examples : 1. Akbar was a good king.

2. This flower is yellow.

3. The man is old.

4. The cloth is new.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Adjectives of Quality ہیں۔

نوٹ : کسی بھی جملے کے Noun میں لفظ 'کیسا' لگا کر سوال کریں جواب میں Adjective of Quality آئے گا۔

Adjective of Quantity صفت مقداری

جس Adjective سے کسی چیز کی مقدار معلوم ہو تو اسے Adjective of Quantity کہتے ہیں۔

Examples : 1. My mother gave me some milk.

2. You have much money.

3. She did not eat any rice.

4. I have few books

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Adjectives of Quantity ہیں۔

نوٹ : کسی بھی جملے کے Noun میں 'کتنا' لگا کر سوال کریں جواب میں Adjective of Quantity آئے گا۔

Adjective of Number صفت تعدادی

جس Adjective سے کسی چیز کی تعداد معلوم ہو اسے Adjective of Number کہتے ہیں۔

Examples : 1. I have two pens.

2. He had only one book.

3. You get the second prize.

4. A few mangoes are sour.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Adjectives of Number ہیں۔

نوٹ : کسی بھی جملے کے Noun میں 'کتنا' لگا کر سوال کریں جواب میں Adjective of Number آئے گا۔

Demonstrative Adjective صفت اشارہ

جو Adjective کسی شخص یا چیز کی طرف اشارہ کرے اسے Demonstrative Adjective کہتے ہیں۔

Examples : 1. This pen is good.

2. That boy is wise.

3. These books are costly.

4. Those mangoes are sweet.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Demonstrative Adjectives ہیں۔

نوٹ : اگر This, That, These, Those کے فوراً بعد Noun ہے، تو یہ الفاظ Demonstrative Adjectives ہوں گے؛ اور اگر ان کے فوراً بعد Verb ہے، تو یہ الفاظ Demonstrative Pronouns ہوں گے۔ جیسے :

Demonstrative Adjective	Demonstrative Pronoun
This book is good.	Theis is a good book.
That pen is black.	That is a black pen.
These cows are white.	These are white cows.
Those pencils are green.	Those are green pencils.

Distributive Adjective صفتِ تقسیمی

جو Adjective کسی جماعت، اشخاص یا اشیاء کو ایک ایک یا الگ الگ کرکے بتائے تو اسے Distributive Adjective کہتے ہیں۔

Examples : 1. Each boy will play cricket.

2. Every girl can sing we!!.

3. Either book will be useful.

4. Neither party won the match

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Distributive Adjectives ہیں۔

نوٹ : ۱۔ اس Adjective کے اندر each, every, either اور neither کا ہی استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ each, every, either اور neither کے فوراً بعد کسی Noun کا استعمال ہونا بے حد ضروری ہے۔

۳۔ either کا مطلب ہے 'دونوں میں سے کوئی ایک' اور neither کا 'دونوں میں سے کوئی نہیں'؛ کیوں کہ either مثبت یعنی Positive اور neither منفی یعنی Negative ہے۔

۴۔ each, every, either, neither کے فوراً بعد اگر Noun ہے، تو یہ الفاظ Distributive Adjectives ہوں گے؛ اور اگر each, either, neither کے فوراً بعد کوئی دوسرا لفظ ہے، تو یہ الفاظ Distributive Pronouns ہوں گے۔ جیسے :

Distributive Adjective	Distributive Pronoun
Each boy came.	Each of the boys came.
Either boy will go.	Either of you can go.
Neither statement is true.	Neither of the two passed

Interrogative Adjective صفت استفہامی

جس Adjective سے سوال کیا جائے اسے Interrogative Adjective کہتے ہیں۔

Examples : 1. Which game do you like?

2. What time is it?

3. Whose cycle is this?

4. Which way shall we go?

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Interrogative Adjectives ہیں۔

نوٹ : What, Which, Whose کے فوراً بعد اگر Noun ہے، تو یہ الفاظ Interrogative Adjectives ہوں گے؛ اور اگر ان کے فوراً بعد Verb ہے، تو یہ الفاظ Interrogative Pronouns ہوں گے۔ جیسے :

Interrogative Adjective	Interrogative Pronoun
What time is it?	What do you want?
Which house is yours?	Which is your house?
Whose book is this?	Whose is this book?

Possessive Adjective صفت اضافی

جو Adjective کسی شخص یا چیز سے تعلق بتاتے ہیں اسے Possessive Adjective کہتے ہیں۔

Examples : 1. My borther; 2. Our books; 3. Her pen;

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Possessive Adjectives ہیں۔

Exercise 7

مندرجہ ذیل جملوں میں سے Adjective کا انتخاب کریں اور یہ بھی بتائیں کہ ان میں Adjective کی کون سی قسم کا استعمال ہوا ہے :

1 Suhail is a clever boy.

2. The boy has two books.

3. I like green vegetables.

4. Each pen costs five rupees.

5. Which fruit do you like most?

Degree of Adjective صفت کے درجے

جب کسی Noun میں کوئی Adjective دوسرے Noun کے مقابلے میں کم یا زیادہ ہو تو ان کے درمیان مقابلہ یا موازنہ کرنے میں Adjective کی جو شکلیں بدلتی ہیں انھیں Degree of Adjective یا Degrees of Comparsion یعنی صفت کے درجے یا صفات میں تقابل کہتے ہیں۔

انگریزی میں Adjective کی تین Degree ہوتی ہیں۔

۱۔ تفضیل ذاتی Positive Degree

۲۔ تفضیل بعض Comparative Degree

۳۔ تفضیل کل Superlative Degree

Positive Degree تفضیل ذاتی

اس میں کسی کے ساتھ مقابلہ نہیں ہوتا ہے یعنی صفت کی اصل صورت کو ہی Positive Degree کہتے ہیں۔ جیسے : Zaki is a brave boy.

اس جملے میں brave صرف Zaki کی ہی صفت بتا رہا ہے اور کسی کے مقابلے کو ظاہر نہیں کر رہا ہے۔

Comparative Degree تفضیل بعض

جب دو اشخاص یا اشیاء کے درمیان مقابلہ ہو تو اس وقت صفت کی جو شکل استعمال ہوتی ہے اسے Comparative Degree کہتے ہیں۔ جیسے Zaki is braver than Razi. اس جملے میں Zaki اور Razi کے درمیان مقابلہ کیا گیا ہے اس لیے اس میں Comparative Degree استعمال ہوئی ہے۔ Comparative Degree میں 'سے' کے لیے then کا استعمال ہوتا ہے اور یہ Comparative Degree کے بعد آتا ہے؛ لیکن جن صفات کے آخر میں ior ہو تو ان میں then کی جگہ to کا استعمال ہوتا ہے۔

Superlative Degree تفضیل کل

تین یا تین سے زائد اشخاص یا اشیاء کے درمیان مقابلے کے لیے صفت کی جو شکل استعمال ہوتی ہے اسے Superlative Degree کہتے ہیں۔ جیسے :

Basit is the bravest boy of his town.

اس جملے میں Basit کو اپنے قصبے میں سب سے بہادر لڑکا بتایا گیا ہے اس لیے یہاں پر Superlative Degree استعمال ہوئی ہے۔ Superlative Degree سے پہلے ہمیشہ the کا استعمال ہوتا ہے اور بعد میں 'سے' کے لیے اکثر of کا استعمال ہوتا ہے۔

ڈگری بنانے کے قاعدے

Positive Degree سے Comparative Degree اور Superlative Degree بنانے کے قاعدے مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ اکثر Adjectives کے بعد میں er بڑھانے سے Comparative اور est بڑھانے سے Superlative Degree بن جاتی ہے۔ جیسے :

Positive	Meaning	Comparative	Superlative
Bold	ہمتی	bolder	boldest
Cold	ٹھنڈا	colder	coldest
Clever	چالاک	cleverer	cleverest
High	اونچا	higher	highest
Poor	غریب	poorer	poorest

۲۔ اگر Adjective کے آخر میں e ہو تو Comparative بنانے کے لیے اس میں r اور Superlative بنانے کے لیے st جوڑ دیتے ہیں۔ جیسے :

Positive	Meaning	Comparative	Superlative
Brave	بہادر	braver	bravest
Fine	اچھا	finer	finest
Pure	اصلی	purer	purest
Wise	عقل مند	wiser	wisest
White	سفید	whiter	whitest

۳۔ اگر Positive Degree کے آخری Consonant سے پہلے کوئی Vowel ہو تو Comparative میں er اور Superlative میں est جوڑنے سے پہلے آخری Consonant کو Double کردیتے ہیں۔ جیسے :

Positive	Meaning	Comparative	Superlative
Big	بڑا	bigger	biggest
Fat	موٹا	fatter	fattest
Hot	گرم	hotter	hottest

Thin	پتلا	thinner	thinnest
Wet	گیلا	wetter	wettest

۴۔ اگر Positive Degree کے آخر میں y ہو اور اس سے پہلے کوئی Consonant ہو تو Comparative میں y کی جگہ پر ier اور Superlative میں iest جوڑتے ہیں۔ جیسے :

Positive	Meaning	Comparative	Superlative
Dry	خشک	drier	driest
Easy	آسان	easier	easiest
Heavy	بھاری	heavier	heaviest
Lazy	کاہل	lazier	laziest
Pretty	خوب صورت	prettier	prettiest

۵۔ کچھ Adjectives میں Comparative سے پہلے more اور Superlative سے پہلے most لگا دیتے ہیں۔ جیسے :

Positive	Meaning	Comparative	Superlative
Beautiful	خوب صورت	more beautiful	most beautiful
Difficult	مشکل	more difficult	most difficult
Honest	ایمان دار	more honest	most honest
Foolish	بیوقوف	more foolish	most foolish
Useful	فائدہ مند	more useful	most useful

۶۔ کچھ Positive Degree کے Comparative اور Superlative بنانے میں کسی خاص ضابطے اور قاعدے کا استعمال نہیں ہوتا ہے۔ جیسے :

Positive	Meaning	Comparative	Superlative
Bad	خراب	worse	worst
Far	دور	farther, further	farthest
Old	بڑا، بوڑھا	older, elder	oldest, eldest
Little	چھوٹا	less, lesser	least
Well	اچھا	better	best

Parsing ترکیب

Adjective کی Parsing کرتے وقت Adjective کا Kind, Degree اور جملے کے دوسرے الفاظ کے ساتھ Relation بتانا ہوتا ہے۔ جیسے :

1. Shahid is the wisest boy of his class.

Wisest- Adjective of Quality, Superlative Degree, Qualifying the Noun 'boy'.

2. Zaid is cleverer than Bakar.

Cleverer- Adjective of Quality, Comparative Degree, Qualifying the Noun 'Bakar'.

Common Errors عام اغلاط

Incorrect	Correct
I have no any pen.	I have no pen.
It is much fine today.	It is very fine today.
He is most biggest fool.	He is the biggest fool.
He is richer than wiser.	He is more rich than wise.
I prefer walking than riding.	I prefer walking to riding.
My all friends are well off.	All my friends are well off.
What is the fresh news?	What is the latest news?
These all mangoes are ripe.	All these mangoes are ripe.

☼ ☼ ☼

6. The Verb فعل

A verb is a word which says some thing about a person, place or thing.

جس لفظ کے ذریعے کسی آدمی، جگہ یا چیز کے بارے میں جو کچھ کہا جائے اسے Verb کہتے ہیں۔

Examples : 1. Rahim <u>writes</u> a letter.

2. I <u>go</u> to school.

3. You <u>fly</u> a kite.

4. They <u>run</u> fast.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Verbs ہیں۔

Kinds of Verb فعل کی قسمیں

Verb کی چار قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ فعل متعدی	Transitive Verb
۲۔ فعل لازم	Intransitive Verb
۳۔ فعل ناقص	Linking Verb
۴۔ فعل معاون	Auxiliary or Helping Verb

Transitive Verb فعل متعدی

جس Verb کے ساتھ اس کا Object بھی ہوتا ہے اسے Transitive Verb کہتے ہیں۔

Examples : 1. Boys fly kites.

2. I write a letter.

3. Fatima opened the door.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Verbs ہیں؛ کیوں کہ ان کے ساتھ ان کے Objects (kites, letter اور door) کا بھی استعمال ہوا ہے۔

نوٹ: Verb میں 'کیا' یا 'کس کو' لگا کر سوال کرنے پر اگر جواب میں کچھ حاصل ہو تو وہ Verb ہمیشہ Transitive ہوگی۔

Intransitive Verb فعل لازم

جس Verb کے ساتھ کسی مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی ہے اسے Intransitive Verb کہتے ہیں۔

Examples : 1. The boy slipped.

2. Rizwan sleeps.

3. Birds fly.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Intrasitive Verbs ہیں؛ کیوں کہ ان کے ساتھ ان کے Objects کا استعمال نہیں کیا گیا ہے اور جملوں کا مفہوم بھی پوری طرح سمجھ میں آ گیا ہے۔

نوٹ : Verb میں 'کیا' یا 'کس کو' لگا کر سوال کرنے پر اگر جواب میں کچھ بھی حاصل نہ ہو تو وہ Verb ہمیشہ Intransitive ہوگی۔

Linking Verb فعل ناقص

جس Verb کے مفہوم کو پورا کرنے کے لیے کسی دوسرے لفظ (Complement) کا استعمال کرنا پڑے تو اسے Linking Verb کہتے ہیں۔

Examples : 1. The earth is round.
2. The boy was sad.
3. I am happy.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Linking Verbs ہیں؛ کیوں کہ ان کے مفہوم کو پورا کرنے کے لیے round, sad, happy وغیرہ الفاظ کا استعمال ہوا ہے، اس لیے ان جملوں میں ان الفاظ کو Complements کہتے ہیں۔ جب جملے میں تنہا استعمال ہوں تو ان کو Linking Verb کہا جاتا ہے؛ کیوں کہ یہ Subject اور Complement کے درمیان آ کر کڑی (Likn) یعنی جوڑنے کا کام کرتے ہیں۔

Auxiliary or Helping Verb فعل معاون

وہ Verb جو اصل فعل کے ساتھ مل کر اس کی شکل بدل دے اسے Auxiliary یا Helping verb کہتے ہیں۔

Examples : 1. He is buying a book.
2. I am doing my work.
3. They are playing a match.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Helping Verbs ہیں۔

نوٹ : جب are, am, is کا استعمال تنہا یعنی اصل فعل کی شکل میں ہو تو اسے Linking Verb کہتے ہیں اور جب یہ فعل معاون کی شکل میں استعمال ہوں تو اسے Helping Verb کہتے ہیں۔

Kinds of Auxiliary Verb فعل معاون کی قسمیں

فعل معاون دو قسم کے ہوتے ہیں ان کو سمجھنے کے لیے مندرجہ ذیل جملوں کے دونوں Groups کو غور سے پڑھیں :

Group A	Group B
Razi is writing an essay.	I shall help you.
He was taking tea.	She will obey you.
You have told a lia.	He can help me.
I had opened the door.	You need not go there.
We do not read.	You should obey your elders.
Did you see the zoo?	May I come in?

Group A کے جملوں میں is اور was کا استعمال Verb کی ing- form کے ساتھ، have اور had کا IIIrd form کے ساتھ، do کا Ist form کے ساتھ منفی جملہ بنانے کے لیے اور did کا IInd form کے ساتھ سوالیہ جملہ بنانے کے لیے ہوا ہے؛ کیوں کہ ان سے مختلف Tenses بنتے ہیں اس لیے انھیں Primary Auxiliaries کہتے ہیں۔ اس کے اندر Verbs کی مختلف شکلوں be, have, do کا استعمال ہوتا ہے یعنی is, am, are, was, were, do, had, does, has, have,did,

Group B کے جملوں میں shaii, will, can, need, should, اور may کا استعمال Main Verbs کے ساتھ ان کا Mode (کام کرنے کا طریقہ) ظاہر کرنے کے لیے ہوا ہے اس لیے انھیں Modal Auxiliaries کہتے ہیں۔ اس کے اندر shall, should, will, would, can, could, may, might, must, ought to, used to, need, اور dare کا استعمال ہوتا ہے۔

Modals کی خصوصیات

Modals کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہوتی ہیں۔

۱۔ یہ خیالی Action جیسے : Ability, Power, Permission, Request, Possibility, اور Willingness وغیرہ کا اظہار کرتے ہیں۔

۲۔ یہ کبھی تنہا استعمال نہیں ہوتے ہیں؛ بل کہ ہمیشہ Main Verb کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔

۳۔ یہ Subject کے Number, Gender, یا Person کے مطابق نہیں بدلتے ہیں۔

۴۔ ان کے ساتھ Verb کی Ist form کا ہی استعمال ہوتا ہے۔

Exercise 8

مندرجہ ذیل جملوں میں سے مناسب Verbs کا انتخاب کیجیے :

1. The birds fly in the sky.
2. Maliha plays hockey.
3. The dog is a useful animal.
4. Boys are playing.
5. We are going to Hapur.
6. The earth is round.
7. My brother was ill.

The Verb : Forms فعل کی شکلیں

مختلف زمانوں کو ظاہر کرنے کے لیے Verb کی جو شکلیں استعمال میں لائی جاتی ہیں انھیں Forms کہتے ہیں۔ انگریزی میں Verb کی مندرجہ ذیل چار Forms ہوتی ہیں :

Present	(First Form)	پہلی شکل
Past	(Second Form)	دوسری شکل
Past Participle	(Third Form)	تیسری شکل
Present Participle	(-ing Form)	استمراری شکل

ing- جوڑنے کا قاعدہ

۱۔ اگر کسی Verb کے آخر میں e ہو تو اس میں ing- جوڑتے وقت e ہٹا دیا جاتا ہے۔ جیسے :

Come+ing=coming　Take+ing=Taking
Write+ing=Writing　Abuse+ing=Abusing
Be+ing=Being　Exception : خلاف قیاس

۲۔ جن Verbs کے آخر میں Consonants (y, r, w کو چھوڑ کر) ہوں اور ان سے پہلے ایک Vowel ہو تو ing- جوڑتے وقت آخری حرف دوبار لکھا جاتا ہے۔ جیسے :

Cut+ing=Cutting　Run+ing=Running
Swim+ing=swimming　Stop+ing=Stopping

Exceptions : خلاف قیاس

Open+ing=Opening　Burn+ing=Burning

۳۔ جن Verbs کے آخر میں y, r, w ہو اور ان سے پہلے Vowel ہو تو ing- جوڑتے وقت آخری حرف دوبار نہیں لکھا جاتا ہے۔ جیسے :

Blow+ing=Blowing　Answer+ing=Answering
Water+ing=Watering　Paly+ing=Playing

۴۔ اگر کسی Verb کے آخر میں ee, oe, ye, ہوں تو اس میں ing- جوڑتے وقت کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے۔ جیسے :

Agree+ing=Agreeing　See+ing=Seeing
Shoe+ing=Shoeing　Eye+ing=Eyeing

۵۔ اگر Verb کے آخر میں ie ہے تو ing- جوڑتے وقت ie کو y میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ جیسے :

Die+ing=Dying　Lie+ing=Lying

٦۔ جس Verb کے آخر میں y یا ll ہوں تو اس میں ing- جوڑتے وقت y یا ll کو نہیں ہٹاتے ہیں۔ جیسے :

Cry+ing=Crying	Fly+ing=Flying
Tell+ing=Telling	Pull+ing=Pulling

۷۔ جس Verb کے آخر میں کوئی ایک Consonant ہو اور اس سے پہلے دو Vowels ہوں تو ing- جوڑتے وقت آخری حرف دو بار نہیں لکھا جاتا ہے۔ جیسے :

Read+ing=Reading	Weep+ing=Weeping
Sleep+ing=Sleeping	Beat+ing=Beating

۸۔ جن Verbs کے آخر میں c ہو تو ان کے ساتھ ing- جوڑتے وقت k بڑھا دیا جاتا ہے جیسے :

Frolic+ing=Frolicking	Mimic+ing=Mimicking

Contracted Forms مخفف شکلیں

Modern English میں Verb کی Contracted Form یعنی Short Form کا استعمال زیادہ ہونے لگا ہے جو مندرجہ ذیل ہیں :

is not=isn't	are not=aren't	was not=wasn't
were not=weren't	has not=hasn't	have not=haven't
had not=hadn't	do not=don't	does not=doesn't
did not=didn't	can not=can't	could not=couldn't
may not=mayn't	might not=mightn't	shall not=shalln't
should not=shouldn't	will not=won't	woluld not=woldn't
must not=mustn't	need not=needn't	dare not=daren't

نوٹ : Am not کو مخفف شکل میں نہیں لکھا جاتا ہے۔ جیسے :

I am not going. کو I amn't going لکھنا غلط ہوگا؛ جب کہ England میں am not کو aren't لکھنے لگے ہیں؛ لیکن ہندوستان میں ابھی اس کا چلن نہیں ہے۔

List A

Verbs کی وہ فہرست جن کی شکل کو بدل کر Second یا Third Form بناتے ہیں یعنی ان کو بنانے کا کوئی قاعدہ نہیں ہے۔ جیسے :

Words	Ist Form	IInd Form	IIIrd Form	-ing Form
الفاظ	پہلی شکل	دوسری شکل	تیسری شکل	استراری شکل
اٹھنا	Arise	arose	arisen	arising
جاگنا	Awake	awoke	awaken	awaking
پیٹنا	Beat	beat	beaten	beating
ہونا	Become	became	become	becoming
شروع کرنا	Begin	began	begun	beginning
کاٹنا	Bite	bit	bitten	biting
باندھنا	Bind	bound	bound	binding
توڑنا	Break	borke	broken	breaking
چننا	Choose	chose	chosen	choosing
آنا	Come	came	come	coming
کرنا	Do	did	done	doing
کھودنا	Dig	dug	dug	digging
کھینچنا	Draw	drew	drawn	drawing
پینا	Drink	drank	drunk	drinking
ہانکنا	Drive	drove	driven	driving
کھانا	Eat	ate	eaten	eating
گرنا	Fall	fell	fallen	falling
کاٹ کر گرانا	Fell	felled	felled	felling
لڑنا	Fight	fought	fought	fighting
پانا	Find	found	found	finding
اڑنا	Fly	flew	flown	flying
بھولنا	Forget	forgot	forgotten	forgetting
جمانا	Freeze	froze	frozen	freezing

حاصل کرنا	Get	got	got	getting
جانا	Go	went	gone	going
پیسنا	Grind	ground	ground	grinding
اگنا	Grow	grew	grown	growing
لٹکانا	Hang	hung	hung	hunging
چھپنا	Hide	hid	hidden	hiding
پکڑنا	Hold	held	held	holding
جاننا	Kno:v	knew	known	knowing
پڑے رہنا	Lie	lay	lain	lying
سوار ہونا	Ride	rode	ridden	riding
بجانا	Ring	rang	rung	ringing
اٹھنا	Rise	rose	risen	rising
دوڑنا	Run	ran	run	running
دیکھنا	See	saw	seen	seeing
چمکنا	Shine	shone	shone	shining
گولی مارنا	Shoot	shot	shot	shooting
گانا	Sing	sang	sung	singing
بیٹھنا	Sit	sat	sat	sitting
بولنا	Speak	spoke	spoken	speaking
کاتنا	Spin	span	spun	spinning
کھڑا ہونا	Stand	stood	stood	standing
چرانا	Steal	stole	stolen	stealing
حلف لینا	Swear	swore	sworn	swearing
تیرنا	Swim	swam	swum	swimming
لینا	Take	took	taken	taking
پھینکنا	Throw	threw	thrown	throwing
کچلنا	Tread	trode	trodden	treading
پہننا	Wear	wore	worn	wearing
جیتنا	Win	won	won	winning

لکھنا	Write	wrote	written	writing
اینٹھنا	Wring	wrung	wrung	wringing

List B

Verbs کی وہ فہرست جن کے آخر میں d یا ed لگانے سے Second یا Third Form بناتے ہیں۔ جیسے :

Words	Ist Form	IInd Form	IIIrd Form	-ing Form
الفاظ	پہلی شکل	دوسری شکل	تیسری شکل	استمراری شکل
گالی دینا	Abuse	abused	abused	abusing
مشورہ دینا	Advise	advised	advised	advising
اجازت دینا	Allov.	allowed	allowed	allowing
جواب دینا	Answer	answered	answered	answering
نظر آنا	Appear	appeared	appeared	appearing
تقرر کرنا	Appoint	appointed	appointed	appointing
گرفتار کرنا	Arrest	arrested	arrested	arresting
پوچھنا	Ask	asked	asked	asking
غسل کرنا	Bathe	bathed	bathed	bathing
یقین کرنا	Believe	believed	believed	believing
فائدہ پہنچانا	Benefit	benefited	benefited	benefiting
شیخی مارنا	Boast	boasted	boasted	boasting
ادھار لینا	Borrow	borrowed	borrowed	borrowing
ابالنا	Boil	boiled	boiled	boiling
پکارنا	Call	called	called	calling
دیکھ بھال کرنا	Care	cared	cared	caring
بدلنا	Change	changed	changed	changing
صاف کرنا	Clean	cleaned	cleaned	cleaning
چڑھنا	Climb	climbed	climbed	climbing
بند کرنا	Close	closed	closed	closing
کپڑے پہننا	Clothe	clothed	clothed	clothing

جمع کرنا	Collect	collected	collected	collecting
پورا کرنا	Complete	completed	completed	completing
تقابل کرنا	Compare	compared	compared	comparing
پکانا	Cook	cooked	cooked	cooking
گننا	Count	counted	counted	counting
پار کرنا	Cross	crossed	crossed	crossing
ہمت کرنا	Dare	dared	dared	daring
ہرانا	Defeat	defeated	defeated	defeating
بانٹنا	Divide	divided	divided	dividing
سجانا	Decorate	decorated	decorated	decorating
خواب دیکھنا	Dream	dreamed	dreamed	dreaming
ڈوبنا	Drown	drowned	drowned	drowning
رنگنا	Dye	dyed	dyed	dyeing
کمانا	Earn	earned	earned	earning
داخل ہونا	Enter	entered	entered	entering
سامنا کرنا	Face	faced	faced	facing
ناکام ہونا	Fail	failed	failed	failing
ڈرنا	Fear	feared	feared	fearing
گرانا	Fell	felled	felled	felling
جرمانہ کرنا	Fine	fined	fined	fining
ختم کرنا	Finish	finished	finished	finishing
قبول کرنا	Grant	granted	granted	granting
پھانسی دینا	Hang	hanged	hanged	hanging
نفرت کرنا	Hate	hated	hated	hating
سننا	Hear	heard	heard	hearing
مدد کرنا	Help	helped	helped	helping
شکار کرنا	Hunt	hunted	hunted	hunting
دعوت کرنا	Invite	invited	invited	inviting
کودنا	Jump	jumped	jumped	jumping

ملانا	Join	joined	joined	joining
ٹھوکر مارنا	Kick	kicked	kicked	kicking
مارنا	Kill	killed	killed	killing
پسند کرنا	Like	liked	liked	liking
رہنا	Live	lived	lived	living
دیکھنا	Look	looked	looked	looking
محبت کرنا	Love	loved	loved	loving
چوکنا	Miss	missed	missed	missing
ہلنا	Move	moved	moved	moving
نام رکھنا	Name	named	named	naming
ضرورت ہونا	Need	needed	needed	needing
کہنا ماننا	Obey	obeyed	obeyed	obeying
کھولنا	Open	opened	opened	opening
حکم دینا	Order	ordered	ordered	ordering
معاف کرنا	Pardon	pardoned	pardoned	pardoning
حکم ماننا	Permit	permitted	permitted	permitting
پودا لگانا	Plant	planted	planted	planting
کھیلنا	Play	played	played	playing
ہل چلانا	Plough	ploughed	ploughed	ploughing
توڑنا	Pluck	plucked	plucked	plucking
تعریف کرنا	Praise	praised	praised	praising
عبادت کرنا	Pray	prayed	prayed	praying
تیار کرنا	Prepare	prepared	prepared	preparing
وعدہ کرنا	Promise	promised	promised	promising
ثابت کرنا	Prove	proved	proved	proving
شائع کرنا	Publish	published	published	publishing
کھینچنا	Pull	pulled	pulled	pulling
سزا دینا	Punish	punished	punished	punishing
دھکا دینا	Push	pushed	pushed	pushing

بارش ہونا	Rain	rained	rained	raining
پہنچنا	Reach	reached	reached	reaching
حاصل کرنا	Receive	received	received	receiving
مرمت کرنا	Repair	repaired	repaired	repairing
استعفیٰ دینا	Resign	resigned	resigned	resigning
آرام کرنا	Rest	rested	rested	resting
واپس کرنا	Return	returned	returned	returning
لوٹنا	Rob	robbed	robbed	robbing
رگڑنا	Rub	rubbed	rubbed	rubbing
بچانا	Save	saved	saved	saving
تلاش کرنا	Search	searched	searched	searching
چننا	Select	selected	selected	selecting
سینا	Sew	sewed	sewed	sewing
پھسلنا	Slip	slipped	slipped	slipping
مسکرانا	Smile	smiled	smiled	smiling
بونا	Sow	sowed	sowed	sowing
حل کرنا	Solve	solved	solved	solving
بھوکا مرنا	Starve	starved	starved	starving
قیام کرنا	Stay	stayed	stayed	staying
روکنا	Stop	stopped	stopped	stopping
کامیاب ہونا	Succeed	succeeded	succeeded	succeeding
سلامی دینا	Salute	saluted	saluted	saluting
بات کرنا	Talk	talked	talked	talking
ستانا	Tease	teased	teased	teasing
شکریہ ادا کرنا	Thank	thanked	thanked	thanking
باندھنا	Tie	tied	tied	tying
تھکنا	Tire	tired	tired	tiring
چھونا	Touch	touched	touched	touching
سفر کرنا	Travel	travelled	travelled	travelling

انتظار کرنا	Wait	waited	waited	waiting
چاہنا	Want	wanted	wanted	wanting
دھونا	Wash	washed	washed	washing
نگرانی کرنا	Watch	watched	watched	watching
ہلانا	Wave	waved	waved	waving
جگانا	Wake	waked	waked	waking
ٹہلنا	Walk	walked	walked	walking
چاہنا	Wish	wished	wished	wishing
کام کرنا	Work	worked	worked	working
زخمی کرنا	Wound	wounded	wounded	wounding
جھکنا	Yield	yielded	yielded	yielding

List C

Verbs کی وہ فہرست جن کے آخر میں y کی جگہ پر id یا ied لگانے سے Second یا Third Form بناتے ہیں۔ جیسے :

Words	Ist Form	IInd Form	IIIrd From	-ing Form
الفاظ	پہلی شکل	دوسری شکل	تیسری شکل	استمراری شکل
نقل کرنا	Copy	copied	copied	copying
لے جانا	Carry	carried	carried	carrying
چلانا	Cry	cried	cried	crying
سوکھنا	Dry	dried	dried	drying
قبول نہ کرنا	Deny	denied	denied	denying
رکھنا یا پھیلانا	Lay	laid	laid	laying
ادا کرنا	Pay	paid	paid	paying
جواب دینا	Reply	replied	replied	replying
کہنا	Say	said	said	saying
مطالعہ کرنا	Study	studied	studied	studying
کوشش کرنا	Try	tried	tried	trying

List D

Verbs کی وہ فہرست جن کے آخر میں t لگا کر یا کسی دوسرے طریقے سے Second یا Third Form بناتے ہیں۔ جیسے :

Words	Ist Form	IInd Form	IIIrd Form	-ing Form
الفاظ	پہلی شکل	دوسری شکل	تیسری شکل	استمراری شکل
جھکنا	Bend	bent	bent	bending
لانا	Bring	brought	brought	bringing
بنانا	Build	built	built	building
جلانا	Burn	burnt	burnt	burning
خریدنا	Buy	bought	bought	buying
پکڑنا	Catch	caught	caught	catching
برتاؤ کرنا	Deal	dealt	dealt	dealing
خواب دیکھنا	Dream	dreamt	dreamt	dreaming
محسوس کرنا	Feel	felt	felt	feeling
رکھنا	Keep	kept	kept	keeping
ادھار دینا	Lend	lent	lent	lending
یاد کرنا	Learn	learnt	learnt	learning
کھونا	Lose	lost	lost	losing
ملنا	Meet	met	met	meeting
معنی بتانا	Mean	meant	meant	meaning
سونا	Sleep	slept	slept	sleeping
سونگھنا	Smell	smelt	smelt	smelling
خرچ کرنا	Spend	spent	spent	spending
پڑھانا	Teach	taught	taught	teaching
سوچنا	Think	thought	thought	thinking
رونا	Weep	wept	wept	weeping
بنانا	Make	made	made	making

List E

Verbs کی وہ فہرست جس میں تینوں شکلیں ایک جیسی ہوتی ہیں۔ جیسے :

Words	Ist Form	IInd Form	IIIrd Form	-ing Form
الفاظ	پہلی شکل	دوسری شکل	تیسری شکل	استمراری شکل
شرط لگانا	Bet	bet	bet	betting
پھٹنا	Burst	burst	burst	bursting
پھینکنا	Cast	cast	cast	casting
قیمت	Cost	cost	cost	costing
کاٹنا	Cut	cut	cut	cutting
مارنا	Hit	hit	hit	hitting
چوٹ پہنچانا	Hurt	hurt	hurt	hurting
بننا	Knit	knit	knit	knitting
چھوڑنا	Let	let	let	letting
رکھنا	Put	put	put	putting
پڑھنا	Read	read	read	reading
پیچھا چھڑانا	Rid	rid	rid	ridding
غروب ہونا	Set	set	set	setting
بند کرنا	Shut	shut	shut	shutting
ٹھونسنا	Thrust	thrust	thrust	thrusting
شادی کرنا	Wed	wed	wed	wedding

List F

مندرجہ ذیل Verbs کا استعمال صرف دو ہی شکلوں میں ہوتا ہے۔ جیسے :

Words	Ist Form	IInd Form	IIIrd Form	-ing Form
الفاظ	پہلی شکل	دوسری شکل	تیسری شکل	استمراری شکل
سکنا	Can	could	-	-
سکنا	May	might	-	-
گا، گی، گے	Shall	should	-	-
گا، گی، گے	Will	would	-	-

Parsing ترکیب

Verb کی Parsing کرتے وقت Verb کا Kind, Tense, Voice, Mood اور Subject (with which it agrees) بتانا ہوتا ہے۔ جیسے :

Saad wrote a letter.

Wrote- Transitive verb, Past Indefinite Tense, Active Voice, Indicative Mood, Agreeing in Number and Person with its Subject 'Saad'.

Common Errors عام اغلاط

Incorrect	Correct
He is pass in English.	He passed in English.
Two and two makes four.	Two and two make four.
Our hen has given two eggs.	Our hen has laid two eggs.
He walks as if he is lame.	He walks as if he were lame.
Stop to write.	Stop writing.
He had come here yesterday.	He came here yesterday.
I do not know cycling.	I do not know how to cycle.
What make you laugh?	What makes you laugh?

☼ ☼ ☼

7. The Adverb فعل متعلق

An Adverb is a word that modifies every part of speech except a noun, pronoun and interjection.

وہ لفظ جو Noun, Pronoun اور Interjection کو چھوڑ کر بقیہ سبھی Parts of speech کی خصوصیت ظاہر کرے Adverb کہلاتا ہے۔

Examples : 1. The flower is <u>very</u> beautiful.

2. He solved the question <u>easily</u>.

3. She spoke <u>quite</u> correctly.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Adverbs ہیں؛ کیوں کہ very سے Adjective یعنی

beautiful کی، easily سے Verb یعنی solved کی اور quite سے دوسرے Adverb یعنی correctly کی خصوصیت ظاہر ہو رہی ہے۔

Kinds of Adverb فعل متعلق کی قسمیں

Adverb تین طرح کے ہوتے ہیں۔

۱۔ فعل متعلق سادہ	Simple Adverb
۲۔ فعل متعلق موصولہ	Relative Adverb
۳۔ فعل متعلق استفہامی	Interrogative Adverb

Simple Adverb فعل متعلق سادہ

Simple Adverb کی کوئی ایک متعین تعریف تو نہیں ہے؛ بل کہ اس کی تعریف آٹھ طرزوں پر کی جاتی ہے، انھی آٹھ طرزوں کو Simple Adverb کی آٹھ قسمیں بھی کہتے ہیں، جو مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ فعل متعلق زمانی	Adverb of Time
۲۔ فعل متعلق مکانی	Adverb of Place
۳۔ فعل متعلق تعدادی	Adverb of Number
۴۔ فعل متعلق طریقی	Adverb of Manner
۵۔ فعل متعلق اسبابی	Adverb of Reason
۶۔ فعل متعلق مقداری	Adverb of Quantity or Degree
۷۔ فعل متعلق اثباتی	Adverb of Affirmation
۸۔ فعل متعلق انکاری	Adverb of Negation

Simple Adverb of Time فعل متعلق زمانی

اس سے کسی کام کے کرنے کا وقت ظاہر ہوتا ہے۔

Examples : 1. He will come today.

2. Soon after you left he arrived.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Simple Adverbs of Time ہیں۔

نوٹ : ۱۔ Simple Adverb of Time معلوم کرنے کے لیے Verb میں کب لگا کر سوال کرنے سے جواب میں Simple Adverb of Time آئے گا۔

۲۔ اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

After, ago, early, late, now, then, soon, today, tomorrow, recently, shortly, immediately, afterwards etc.

Simple Adverb of Place فعل متعلق مکانی

اس سے کسی کام کے کرنے کی جگہ معلوم ہوتی ہے۔

Examples : 1. Zaki will come here.

2. Razi will go there.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Simple Adverbs of Place ہیں۔

نوٹ : اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

Here, there, in, out, up, down, within, without, above, below, inside, outside, far, near, away, anywhere, everywhere, backward etc.

Simple Adverb of Number فعل متعلق تعدادی

اس سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کام کتنی بار ہوا ہے۔

Examples : 1. I have met him twice.

2. She seldom goes out at night.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Simple Adverbs of Number ہیں۔

نوٹ : اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

Once, twice, thrice, always, never, seldom, often, frequently, secondly, thirdly, again etc.

Simple Adverb of Manner فعل متعلق طریقی

اس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا طریقہ یا انداز معلوم ہوتا ہے۔

Examples : 1. The soldiers fought bravely.

2. Sara reads clearly.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Simple Adverbs of Manner ہیں۔

نوٹ : اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

Thus, so, well, badly, gladly, quickly, certainly etc.

Simple Adverb of Reason فعل متعلق اسبابی

اس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کے اسباب اور نتائج ظاہر ہوتے ہیں۔

Examples : 1. He was, therefore, unable to come.

2. The school was closed on account of Sunday.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Simple Adverbs of Reason ہیں۔

نوٹ : اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

So, hence, therefore, on account of, consequently etc.

Simple Adverb of Degree فعل متعلق مقداری

اس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کی مقدار معلوم ہوتی ہے۔

Examples : 1. He played very well.

2. The game was rather dull.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Simple Adverbs of Degree ہیں۔

نوٹ : اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

Very, much, more, too, quite, little, rather, partly, fully, wholly, so, any, enough, pretty, as, almost etc.

Simple Adverb of Affirmation فعل متعلق اثباتی

اس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا اثبات ظاہر ہوتا ہے۔

Examples : 1. I shall certainly go.

2. You will definitely help me.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Simple Adverbs of Affirmation ہیں۔

نوٹ : اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

Yes, surely, certainly, truly etc.

Simple Adverb of Negation فعل متعلق انکاری

اس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا انکار ظاہر ہوتا ہے۔

Examples : 1. I do not know her.

2. I have never seen you.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Simple Adverbs of Negation ہیں۔

نوٹ : اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

No, not, nay, never etc.

Relative Adverb فعل متعلق موصولہ

یہ دو جملوں کو جوڑتا ہے اور اپنے Antecedent یعنی مرجع (Noun یا Pronoun) کی طرف اشارہ کرتے ہوئے Reason, Place, Time اور Manner کا اظہار کرتا ہے۔

Examples : 1. This is the place <u>where</u> we met yesterday.

2. This is the reason <u>why</u> she did not come.

3. He knows the way <u>how</u> a car is driven.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Relative Adverbs ہیں۔

نوٹ : ا۔اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

When, where, why, how etc.

۲۔ Relative Adverb دو جملوں کے درمیان میں آتا ہے اور اس سے پہلے جو Noun ہوتا ہے وہ اس کا Antecedent یعنی مرجع ہوتا ہے۔

Interrogative Adverb فعل متعلق استفہامی

اس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کے بارے میں سوال کیا جاتا ہے اور جملے میں سب سے پہلے استعمال ہوتا ہے۔

Examples : 1. <u>Where</u> are you going?

2. <u>Why</u> are you late?

3. <u>How</u> are you now?

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Interrogative Adverbs ہیں۔

نوٹ : اس طرح کے خاص Adverbs مندرجہ ذیل ہیں :

Where, why, when, how, far, how many, how much, how long, how often etc.

Adverb Formation فعل متعلق بنانا

Adjective کے آخر میں ly جوڑ کر Adverb بناتے ہیں اور جب کسی Adjective کے آخر میں y ہو اور اس سے پہلے Consonant ہو تو ly جوڑتے وقت y کو i میں بدل دیتے ہیں۔ جیسے :

Adjective	Adverb	Adjective	Adverb
Bad	badly	Clear	clearly
Cheerful	cheerfully	Convenient	conveniently

Clever	cleverly	Enger	engerly
Full	fully	Heavy	heavily
High	highly	Happy	happily
Hard	hardly	Immedeate	immediately
Late	lately	Last	lastly
Loud	loudly	Near	nearly
Poor	poorly	Present	presently
Ready	readily	Short	shortly
Sure	surely	Second	secondly
Third	thirdly	Wise	wisely

Adverb Comparison فعل متعلق میں تقابل

Adjective کی طرح Adverb میں بھی تین درجے ہوتے ہیں۔

۱۔ تفضیل ذاتی Positive Degree

۲۔ تفضیل بعض Comparative Degree

۳۔ تفضیل کل Superlative Degree

Positive سے Comparative اور Superlative Degree بنانے کے قاعدے مندرجہ ذیل ہیں :

۱۔ کچھ Adverbs کے آخر میں er جوڑنے پر Comparative اور est جوڑنے پر Superlative Degree کے Adverbs بن جاتے ہیں۔ جیسے :

Positive	Comparative	Superlative
Fast	faster	fastest
Hard	harder	hardest
Long	longer	longest
Near	nearer	nearest
Soon	sooner	soonest
Slow	slower	slowest

۲۔ کچھ Adverbs کے آخر میں ly ہوتا ہے، ایسے Adverbs کے شروع میں more بڑھانے سے Comparative اور most بڑھانے سے Superlative Degree کے Adverbs بن جاتے ہیں۔ جیسے :

Positive	Comparative	Superlative
Clearly	more clearly	most clearly
Slowly	more slowly	most slowly
Swiftly	more swiftly	most swiftly

خلاف قیاس : Exceptions

Early	earlies	earliest
Easly	easiler	easilest

۳۔ مندرجہ ذیل Adverbs کی تقابلی شکلیں بنانے کے لیے کوئی متعین قاعدہ نہیں ہے، ایسے Adverbs میں الفاظ کو ہی بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے :

Positive	Comparative	Superlative
Badly	worse	worst
Far	farther	farthest
Ill	worse	worst
Little	less	least
Late	later	latest, last
Much	more	most
Old	older	oldest
Well	better	best

نوٹ : ۱۔ Now, Then, Where, There, Once وغیرہ کچھ ایسے Adverbs ہیں جن کا تقابل نہیں کیا جاسکتا ہے۔

۲۔ صرف Adverb of Time, Adverb of Degree اور Adverb of Manner کی ہی تقابلی شکلیں ہوتی ہیں۔

۳۔ کچھ الفاظ ایک ہی Form میں Adverb اور Adjective کی طرح استعمال ہوجاتے ہیں۔ جیسے :

Adverb	Adjective
He is working hard.	It is a hard decision.
She rises early.	Come by an early bus.
Do not talk loud.	Do not speak in a loud voice.
A rabbit runs fast.	He is a fast urnner.
He stayed long there.	She went on a long journey.
Stand near.	He is my near relation.

۴۔ کچھ Adverbs کی دو Forms ہوتی ہیں۔ ایک کے آخر میں ly ہوتا ہے اور دوسری Adjective کی طرح ہوتی ہے۔ جیسے :

She sings very loudly. (Adverb)

She sings very loud. (Adverb)

لیکن کبھی کبھی Adverb کی دونوں Forms کا معنی مختلف بھی ہوتا ہے۔ جیسے :

1. Zaid works hard. Zaid will hardly pass.

2. Stand near. She is nearly related to me.

Exercise 9

مندرجہ ذیل جملوں کو مناسب Adverbs سے پورا کیجیے :

1. I like the story .... much.
2. The train has .... arrived.
3. He looks .... today.
4. That bird is .... pretty.
5. He should be here .... soon.

Parsing ترکیب

Adverb کی Parsing کرتے وقت Adverb کا kind, Degree of Comparison اور جملے کے دوسرے الفاظ کے ساتھ Relation بتانا ہوتا ہے۔ جیسے :

He works very carelessly.

Very- Adverb of Degree, Qualifies the Adverb 'carelessly'.

Carelessly- Adverb of Manner, Positive Degree, Modifying the Verb 'works'.

Common Errors عام اغلاط

Incorrect	Correct
Fatima works hardly.	Fatima works hard.
The rose smells sweetly.	The rose smells sweet.
He comes here seldom.	He seldom comes here.
I shall be back just now.	I shall be back presently.
I only rest when I am tired.	I rest only when I am tired.
Please kindly do me a favour.	Please (kindly) do me a favour.
I do not know to ride a horse.	I do not know how to ride a horse.
It is nothing else than pride.	It is nothing else, but pride.

8. The Preposition حرف جار

A preposition is a word which is used before a noun or pronoun to show its relation with other noun or pronoun in the sentence.

وہ لفظ جو کسی Noun یا Pronoun سے پہلے استعمال ہو کر اس کا تعلق جملے کے کسی دوسرے Noun یا Pronoun سے ظاہر کرے اسے Preposition کہتے ہیں۔

Examples : 1. The book is on the table.

2. I killed the snake with a stick.
3. He is in the room.
4. They went to Ambala by train.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Prepositions ہیں۔

Kinds of Preposition حرف جار کی قسمیں

Prepositions تین قسم کی ہوتی ہیں۔

Simple Preposition	۱۔ حرف جار سادہ
Compound Preposition	۲۔ حرف جار مرکب
Phrase Preposition	۳۔ حرف جار مرکب ناقص

Simple Preposition حرف جار سادہ

جس Preposition کے ٹکڑے نہیں کیے جا سکتے اسے Simple Preposition کہتے ہیں۔

Examples : 1. The box is <u>on</u> the almirah.

2. The table is <u>in</u> the room.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Simple Prepositions ہیں۔

خاص Simple Prepositions مندرجہ ذیل ہیں :

At, by, for, from, in, of, off, on, out, through, till, with, after, under, over, since, down, up, to etc.

Compound Preposition حرف جار مرکب

وہ Preposition جو کسی Noun, Adjective یا Adverb سے پہلے اکثر a=on یا be=by جوڑ کر بنائے جاتے ہیں اسے Compound Preposition کہتے ہیں۔

Examples : 1. Your are <u>about</u> to go.

2. He is <u>above</u> such things

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Compound Prepositions ہیں۔

خاص Compound Prepositioins مندرجہ ذیل ہیں :

Across, about, amidst, before, beneath, between, above, behind, beside, beyond etc.

Phrase Preposition حرف جار مرکب ناقص

یہ Preposition دوسرے الفاظ کے ساتھ Phrase کی شکل میں استعمال ہوتے ہیں۔

Examples : 1. They acted <u>according to</u> my advice.

2. Put this pencil <u>in place of</u> that.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Phrase Prepositions ہیں۔

خاص Phrase Prepositions مندرجہ ذیل ہیں۔

According to, along with, because of, by means of, by reason of, by virtue of, by way of, for the sake of, in addition to, in (on) behalf of, in comparison of, in course of, in favour of, in front of, in order to, in place of, in regard to, in spite of, instead

of, on account of, with a view to, with reference to, with regard to, due to etc.

نوٹ: ۱۔ into, onto, from within, from of over against وغیرہ کو Double Preposition کہتے ہیں۔

Examples : 1. The cat ran <u>into</u> the house.

2. He has come <u>from within</u> the house.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Double Prepositions ہیں۔

۲۔ barring, considering, concerning, during, excepting excluding, including, notwithstanding, pending, saving, respecting, touching, regarding وغیرہ کو Participial Preposition کہتے ہیں۔

Examples : 1. <u>Pending</u> further inquiry, he was released.

2. <u>During</u> the match, everyone was shouting.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Participial Prepositions ہیں۔

۳۔ کچھ الفاظ ایک ہی Form میں Adverb اور Preposition کی طرح استعمال ہو جاتے ہیں۔ یہ الفاظ Adverb کی طرح اکثر جملے کے آخر میں اور Preposition کی طرح جملے کے درمیان میں آتے ہیں۔ جیسے :

Adverb	Preposition
The principal has come in.	The principal is in the office.
Let us move on.	The book is on the table.
She came soon after.	He ran after a cat.
He did it before	The mattre is before you.

Use of Preposition حرف جار کا استعمال

کچھ Prepositions ایسے ہوتے ہیں جن کا معنی اکثر ایک سا ہوتا ہے؛ لیکن اس کے استعمال میں فرق ہوتا ہے اس لیے Prepositins کے مندرجہ ذیل درست استعمال کو غور سے پڑھیں اور سمجھیں :

At اور In

چھوٹے مقامات جیسے قصبوں، گاؤں، گھروں اور محلوں کے لیے at کا استعمال اور بڑے شہروں و ملکوں کے لیے in کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

I live at Deoband.

He lives in Delhi.

In اور After

مستقبل کی مدت بتانے کے لیے in کا استعمال ہوتا ہے؛ جب کہ after سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کام کتنے وقت کے بعد پورا ہوگا۔ جیسے :

I shall do the work in a week.

I shall do the work after a week.

By اور Till

متعین وقت کے لیے by کا اور غیر متعین وقت کے لیے till کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

He will come by two o'clock.

I shall wait till father comes.

Since اور For

ہر زمانے کے Perfect Continuous کے اندر متعین وقت کے لیے since اور غیر متعین وقت کے لیے for کا استعمال ہوتا ہے لیکن Future Perfect Continuous Tense میں since کا استعمال نہیں ہوتا ہے۔ جیسے :

He has been ill since last Monday.

He has been ill for two days.

Beside اور Besides

قریب کے لیے beside اور علاوہ کے لیے besides کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

He sat beside me.

We bought mangoes besides guavas.

Amongst اور Among, Between

ان تینوں کا معنی ہے 'درمیان میں' دو اشخاص یا اشیاء کے لیے between دو سے زائد اشخاص یا اشیاء کے لیے among اور بہت زیادہ اشیاء کے لیے amongst کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

The apple was divided between Razi and Zaki,

Two apples were divided among Razi, Zaki and Rafi.

These twenty apples will be divided amongst ten boys.

By اور With

ساتھ کے لیے with کا استعمال ہوتا ہے اس کے علاوہ کسی اوزار سے کام کرنے کے لیے بھی with کا ہی استعمال ہوتا ہے؛ جب کہ by کا استعمال ذریعے کے لیے ہوتا ہے۔ جیسے :

Work with me.

He cut his finger with a knife.

The letter was written by Suhail with a pen.

After اور Before

بعد کے لیے after اور پہلے کے لیے before کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

May comes after April.

May comes before June.

To اور Into

یک ساں رفتار کے لیے to کا جب کہ into کا استعمال اچھل کر، کود کر، رینگ کر یعنی تیزی سے یا اچانک کے مفہوم کو ظاہر کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ جیسے :

I went to school.

A blind beggar fell into a wall.

On اور Under

اوپر کی چیزوں کے لیے on کا جب کہ نیچے کی چیزوں کے لیے under کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

He sat on a chair.

The cat is under the table.

In Front of اور From

in front of کا استعمال سامنے کی چیز کے لیے جب کہ from کا مطلب دو طرح سے لیا جاتا ہے، اول یہ کہ from کا معنیٰ 'سے' ہے یعنی یہ الگ کرنا (Separation) ظاہر کرتا ہے اور اس کا دوسرا معنیٰ متعین وقت ظاہر کرتا ہے اور اس شکل میں اس کا استعمال کسی بھی زمانے میں ہو سکتا ہے۔ جیسے :

He came from Salem.

I shall begin my work from today.

Qazi Masjid is in front of my house.

Exercise 10

مندرجہ ذیل جملوں کو مناسب Prepositions سے پر کیجیے :

1. I shall do this work .... a week.
2. There is a cow .... the field.
3. The old man died .... typhoid.
4. Is he .... his room?
5. Have you cut your finger .... a knife?

Parsing ترکیب

Preposition کی Parsing کرتے وقت Preposition کا Kind اور جملے کے دوسرے الفاظ کے ساتھ Relation کو بتانا ہوتا ہے۔ جیسے :

Haroon sat on a chair.

On- Simple Preposition, Governing the Noun 'chair'.

Common Errors عام اغلاط

Incorrect	Correct
I love with my friend.	I love my friend.
Suhail married with Fatima.	Suhail married Fatima.
He jumped in the river.	He jumped into the river.
He killed two birds by one shot.	He killed two birds with one shot.
I was waiting you.	I was waiting for you.
I asked a ticket.	I asked for a ticket.
The examination begins from Monday.	The examination begins on Monday.
Don't quarrel on triffles.	Don't quarrel over triffles.

9. The Conjunction حرف عطف

A conjunction is a word that joins words or sentences together.

وہ لفظ جو دو الفاظ یا جملوں کو آپس میں ملاتا ہے Conjunction کہلاتا ہے۔

Examples : 1. Shamim <u>and</u> Naseem are friends.

2. Tea is hot <u>but</u> water is cold.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Conjunctions ہیں۔

Kinds of Conjunction حرف عطف کی قسمیں

Conjunction دو قسم کے ہوتے ہیں۔

Co-ordinating Conjunction ۱۔حرف عطف ذی اماثل

Sub-ordinating Conjunction ۲۔حرف عطف تابع

Co-ordinating Conjunction حرف عطف ذی اماثل

جس Conjunction سے کوئی Co-ordinate Clause بنی ہوا سے Co-ordinating Conjunction کہتے ہیں۔

Examples : 1. He passed <u>but</u> his sister failed.

2. He read the book <u>and</u> gave it to me.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Co-ordinating Conjunctions ہیں۔

کچھ اہم Co-ordinating Conjunctions مندرجہ ذیل ہیں :

And, but, for, or, nor, either.....or, neither.....nor, both, as well as, still, yet, too, no less than, well, otherwise, while, only etc.

Sub-ordinating Conjunction حرف عطف تابع

جس Conjunction کے ذریعے کوئی Sub-ordinate Clause بنی ہوا سے Sub-ordinating Conjunction کہتے ہیں۔

Examples : 1.The patient had died <u>before</u> the doctor came.

2. Maliha passed <u>because</u> she worked hard.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Sub-ordinating Conjunctions ہیں۔

کچھ اہم Sub-ordinating Conjunctions مندرجہ ذیل ہیں :

After, because, if, that, though, although, till, before, unless, as, when, where, why, else, how, since, that, until etc.

Correlative Conjunction

جو Conjunctions جوڑوں میں استعمال ہوتے ہیں انھیں Correlatives کہتے ہیں۔

Examples : 1. Either ... or. (Either take the pen or leave it.)

2. Neither... nor.(It is neither useful nor essential.)

3. Not only .... but also.

(He is not only foolish but also obstinate.)

4. Although/Though ... yet.

(Although/Though I was tried, yet I kept working.)

5. No sooner... than.

(No sooner did he see us than he disappeared.)

6. Hardly ... when

(He had hardly heard the news when he began to weep.)

7. Both ... and. (We both love and honour him.)

8. Whether ... or.

(I do not care whether you read or play.)

نوٹ : ۱۔ As, But اور That ایسے الفاظ ہیں جو Relative Pronouns اور Conjunctions دونوں میں ہی استعمال ہو سکتے ہیں۔ جیسے :

Relative Pronoun	Conjunction
This is the same book as I wanted.	Do as you like.
There was none but laughed.	He is clever but lazy.
Here is the book that you lost.	He said that he would go.

۲۔ When, Where, How اور Why یہ چار ایسے الفاظ ہیں جو Conjunctions اور Relative Adverbs دونوں میں ہی استعمال ہو سکتے ہیں۔ جیسے :

Conjunction	Relative Adverb
I do not know how he passed.	This is the way how he passed.
Tell me where he slept.	This is the place where he slept.
I know when he reads.	This is the time when he reads.
I know why he failed.	This is the reason why he failed.

۳۔ کچھ الفاظ ایسے ہوتے ہیں جو اپنے استعمال کے مطابق Conjunction یا Preposition ہو جاتے ہیں۔ جیسے :

Conjunction	Preposition
Look before you leap.	He stood before the judge.
He came after I had gone.	He went home after a week.
You tried but failed.	Everybody but Rafi passed.
I shall stay here till your come.	Stay till Sunday.

Exercise 11

مندرجہ ذیل جملوں کو مناسب Conjunctions سے پورا کیجیے :

1. Take care .... you fall.
2. Time .... tide wait for no man.
3. I am sure .... he said so.
4. Razi is tall .... Zaki is taller.
5. We can travel by land .... water.

Parsing ترکیب

Conjunction کی Parsing کرتے وقت Conjunction کا Kind اور اس کا Relation بتاتا ہوتا ہے۔ جیسے :

Sajid and Majid are brothers.

And- Co-ordinating Conjunction, Joining two Nouns-(1) Sajid, (2) Majid.

Common Errors عام اغلاط

Incorrect	Correct
Poetry has no other aim but entertainment.	Poetry has no other aim than entertainment.
It is only when he runs very fast, he gets hurt.	It is only when he runs very fast, that he gets hurt.
Naseem lives on the opposite side of the road from my house.	Naseem lives on the opposite side of the road to my house.
I prefer to be poor and wise than to be rich and folly.	I prefer to be poor and wise to being rich and folly.
My reason for praising him is, because he is brave and honest.	My reason for praising him is that he is brave and honest.

☼ ☼ ☼

10. The Interjection حرف تعجب

An interjection is a word used merely to express some sudden feeling of the mind.

وہ الفاظ جن کا استعمال دل میں ایک دم اٹھنے والے خیالات، خواہشات اور احساسات کو ظاہر کرنے کے لیے کیا جاتا ہے انھیں Interjection کہتے ہیں۔

Interjection لاطینی زبان کے دو الفاظ Inter اور Jactus سے مل کر بنا ہے Inter کا معنی ہے 'درمیان' اور Juctus کا معنی ہے 'پھینکا ہوا' اس لیے Interjection ایک ایسا لفظ ہے جو جملے میں ڈال دیا گیا ہو اور جملے کا ضروری حصہ نہ ہو۔

ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ Interjection کے الفاظ کا قواعد سے کوئی تعلق نہیں ہے اور ہر Interjection کے بعد علامت استعجاب (!) ضرور لگایا جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ پر غور کریں اور سمجھیں کہ ان میں Interjection کا استعمال کس طرح ہوا ہے:

Hurrah !, Huzza!, Ha! Ha!	۱۔ خوشی کے لیے
Alas!, Ah!, O!, Oh!, Ah me!	۲۔ غمی کے لیے
Bravo!, Well done!	۳۔ صبر کے لیے

Ha!, What!, Indeed! ۴۔تعجب کے لیے

O, Ho!, Hello! ۵۔ندا کے لیے

Pooh!, Tu!, Tu!, Tush! ۶۔نفرت کے لیے

Fie! fie!, Shame! ۷۔لعنت کے لیے

Good heavens!, Good God! ۸۔رحم کے لیے

Lo!, Look!, Listen!, Hush!, Behold! ۹۔متوجہ کرنے کے لیے

Good bye!, Farewell! ۱۰۔الوداع کے لیے

کبھی کبھی مندرجہ ذیل Parts of Speech کو Interjection کی شکل میں استعمال کیا جاتا ہے۔

Noun: A horse! A horse ! My kingdom for a horse!

Pronoun: What a lame excuse it is!

Verb: Would that I were young again! Listen! Listen!

Adverb: How lovely the flowers are!

Conjunction: If I could only see her once again!

Infinitive: To think that she should die so soon!

نوٹ : کبھی کبھی ایک ہی لفظ کو الگ الگ خیالات ظاہر کرنے کے لیے بھی استعمال کر لیا جاتا ہے۔ جیسے :

1. Oh! What a wicked lie.

یہاں پر !Oh کا استعمال نفرت اور غصہ ظاہر کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔

2. Oh! What is a lovely child.

یہاں پر !Oh کا استعمال تعریف کرنے کے لیے گیا ہے۔

3. Oh! the child will be run over!

یہاں پر !Oh کا استعمال ڈر، مصیبت اور فکر ظاہر کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔

Exercise 12

مندرجہ ذیل جملوں کو مناسب Interjection سے پر کیجیے :

1......... Our side has won.
2. .... Our side has lost .
3. .... What a beautiful rose.
4. .... Don't make a noise.
5. .... He is dead.

Parsing ترکیب

Interjection کی Parsing کرتے وقت یہ بتانا ہوتا ہے کہ Interjection کے ذریعے دل میں اٹھنے والا کون سا خیال ظاہر ہو رہا ہے۔ جیسے :

Alas! She is dead.

Alas!- Interjection, showing sudden feeling of sorrow.

☼ ☼ ☼

11. TheSame Word Used as Different Parts of Speech

ایک جیسے الفاظ کا مختلف اجزائے کلام میں استعمال

یہ کوئی ضروری نہیں ہے کہ ایک لفظ ایک ہی Part of Speech میں استعمال ہو بلکہ ذیل میں دیے گئے کچھ الفاظ ایسے ہیں جن کو مختلف Parts of Speech میں استعمال کیا گیا ہے، جن کا مطالعہ طلبہ کے لیے بے حد مفید ثابت ہوگا۔

The

Definite Article	The cat loves comfort.
Adverb	The wiser he is, the better.

So

Adverb	I am so sorry.
Conjunction	He was poor, so they helped him.

Such

Pronoun	Such was not my intention.
Adjective	Do'nt be in such a hurry.

Yet

Adverb	There is more evidence yet to be offered.
Conjunction	He is willing, yet unable.

For

Preposition	I can shift for myself.
Conjunction	Give thanks unto the Lord; for He is good.

Any

Pronoun	Does any of you know anything about it?
Adjective	Are there any witnesses present?
Adverb	Is that any better?

As

Relat. Pronoun	She likes the same colour as I do.
Adverb	We walked as fast as we could.
Conjunction	As he was poor I helped him.

Before

Adverb	I have seen you before.
Preposition	He came before the appointed time.
Conjunction	He went away before I came.

Either

Pronoun	Ask either of them.
Adjective	Either bat is good enough.
Conjunction	He must either work or starve.

Else

Adjective	I have something else for you.
Adverb	Shall we look anywhere else?
Conjunction	Make haste, else you will miss the train.

Enough

Noun	I have had enough of this.
Adjective	There is time enough and to spare.
Adverb	You know well enough what I mean.

Even

Adjective	The chances are even.
Verb	Let us even the ground.
Adverb	Does he even suspect the danger?

Little

Noun	Man wants but little here below.
Adjective	There is little danger in going there.
Adverb	He eats very little.

More

Pronoun	More of us die in bed than out of it.
Adjective	We want more men like him.
Adverb	You should talk less and work more.

Much

Pronoun	Much of it is true.
Adjective	There is much sense in what he says.
Adverb	He boasts too much.

Needs

Noun	My needs are few.
Verb	It needs to be done with care.
Adjective	He needs must come.

Neither

Pronoun	It is difficult to negotiate where neither will trust.
Adjective	Neither accusation is true.
Conjunction	Give me neither poverty nor riches.

No

Noun	I will not take a no.
Adjective	It is no joke.
Adverb	He is no more.

Once

Noun	Please help me for once.
Adverb	I was young once.
Conjunction	Once he hesitates we have him.

One

Noun	One would think he was mad.
Pronoun	The little ones cried for joy.
Adjective	One day I met him in the street.

Only

Adjective	It was his only chance.
Adverb	He was only foolish.
Conjunction	Take what I have, only (=but) let me go.

Over

Noun	In one over he took three wickets.
Adverb	Read it over carefully.
Preposition	At thirty a change came over him.

Some

Pronoun	Some say one thing and others another.
Adjective	We must find some way out of it.
Adverb	Some thirty chiefs were present.

After

Adjective	After ages shall sing his glory.
Adverb	They arrived soon after.
Preposition	He takes after his father.
Conjunction	We went away after they had left.

Above

Noun	Our blessings come from above.
Adjective	Analyse the above sentence.
Adverb	The heavens are above.
Preposition	The moral law is above the civil.

Near

Adjective	He is a near relation.
Verb	The time nears.
Adverb	Draw near and listen.
Preposition	His house is near the mosque.

Next

Noun	I shall tell you more about it in my next.
Adjective	I shall see you next Monday.
Adverb	What next?
Preposition	He was sitting next her.

Up

Noun	They had their ups and downs of fortune.
Adjective	The next up train will leave here at 12.30.
Adverb	Prices are up.
Preposition	Let us go up the hill.

Well

Noun	Let well alone.
Adjective	I hope you are now well.
Adverb	Well begun is half done.
Interjection.	Well, who would have thought it?

Down

Noun	He has seen the ups and downs of life.
Adjective	The porter was killed by the down train.
Verb	Down with the tyrant!
Adverb	Dwon went the "Royal George."
Preposition	The fire engine came rushing down the hill.

Like

Noun	We shall not see his like again.
Adjective	They are men of like build and stature.
Verb	Children like sweets.
Adverb	Like as a father pitieth his own children.
Preposition	Do not talk like that.

☼ ☼ ☼

Part II

Functional Grammar

As to knowledge connected with books, there is a step to be taken before you can fairly enter upon any path. In the immense field of this kind of knowledge, innumerable are the paths and Grammar is the gate of entrance of them all.

- The Sentence
- The Phrase
- The Clause
- The Articles
- Infinitive
- Gerund
- Participle
- Use of No or Not
- Punctuation
- Spelling
- Word Formation
- Active Voice and Passive Voice
- Direct and Indirect Speech

12. The Sentense جملہ

بولتے یا لکھتے وقت الفاظ کا استعمال ہوتا ہے، ہم اکثر ان الفاظ کو Group میں استعمال کرتے ہیں۔ جیسے : God is great. He is going to school. Dogs bark.

ان جملوں کو غور سے پڑھنے کے بعد یہ بات معلوم ہوئی کہ الفاظ کا ایسا Group جس سے مفہوم مکمل طور سے واضح ہو Sentence کہلاتا ہے۔

Parts of Sentence جملے کے حصے

انگریزی میں جملے کے دو حصے ہوتے ہیں۔

۱۔ Subject یعنی فاعل یا مبتدا   ۲۔ Predicate یعنی خبر

Subject فاعل

ہر جملے میں Noun یا Pronoun کے بارے میں جو کچھ کہا جاتا ہے اسے Subject کہتے ہیں۔ جیسے : Suhail goes to market. I play match.

ان جملوں میں Suhail اور I کا استعمال Subjects کے طور پر ہوا ہے۔

Parts of Subject فاعل کے حصے

Subject کے بھی کچھ حصے ہوتے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں :

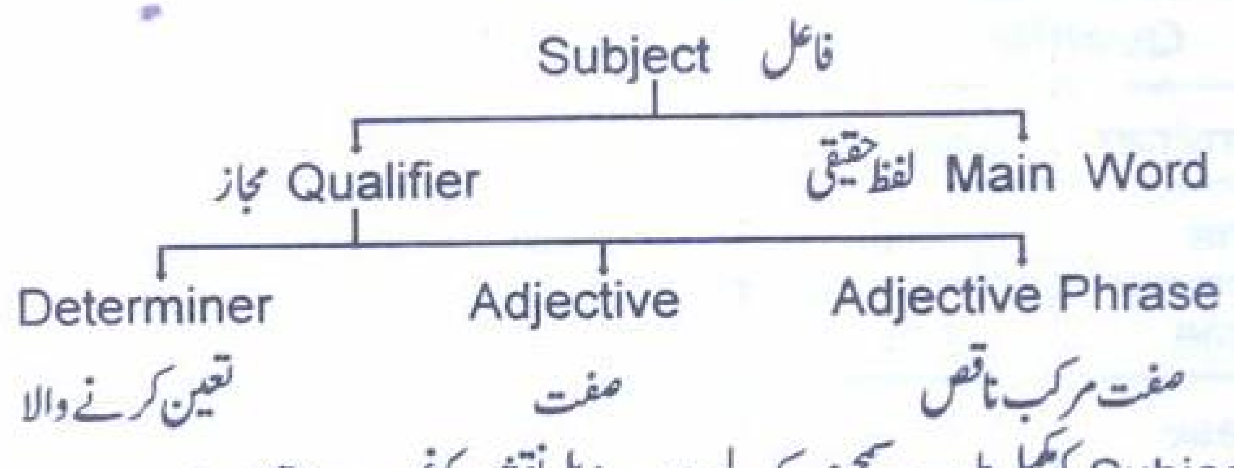

Subject کو مکمل طور سے سمجھنے کے لیے مندرجہ ذیل نقشوں کو غور سے پڑھیں :

نقشہ نمبر (۱)

Subject	Predicate
Shahid (Noun)	drinks.
He (Pronoun)	works.
Playing (Gerund)	is necessary.
To walk(Infinitive)	is useful.

مندرجہ بالا نقشے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ Subject میں صرف ایک ہی Part of Speech ہے؛ لیکن Subject کی تشریح کرنے کے لیے اس کے ساتھ اکثر دوسرے الفاظ کا بھی استعمال ہوتا ہے۔ جن کو نقشہ نمبر دو میں سمجھایا گیا ہے۔

نقشہ نمبر (۲)

Subject		Predicate
Qualifier	Main Word(Noun)	
My	sister	is sleeping.
That	girl	eats.
Few	students	failed.

اس نقشے میں Subject کے دو حصے ہیں ایک Qualifier اور دوسرا Main Word اس حالت میں Main Word میں ہمیشہ Noun ہی آتا ہے اور اس کو Head Word بھی کہتے ہیں۔

نقشہ نمبر (۳)

Subject			Predicate (Verb)
Qualifier		Main Word (Noun)	
Determiner	Adjective		
The	old	man	died.
Some	good	players	did not come.
These	ripe	mangoes	have been sold.

اس نقشے میں Main Word کی تشریح کرنے والے دو الفاظ ہیں، اس حالت میں Main Word سے پہلے استعمال ہونے والا لفظ Adjective ہوتا ہے، یہاں ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ جب Main Word سے پہلے ایک لفظ ہوگا تو اسے Qualifier کہیں گے اور جب دو الفاظ ہوں گے تو Qualifier کی تقسیم Determiner اور Adjective کے درمیان ہوگی۔

نقشہ نمبر (۴)

Subject				Predicate
Determiner	Qualifier (Adjective)	Main Word (Noun)	Adjective Phrase	
An	old	man	sitting in the corner	is happy.
Some	pretty	flowers	in the pot	are green.

اس نقشے میں Main Word کی تشریح کرنے کے لیے Determiner پھر Adjective اور Adjective Phrase کا استعمال ہوا ہے، تاہم Adjective Phrase کا استعمال Main Word کے بعد ہوتا ہے۔

نقشہ نمبر (۵)

Subject	Predicate
It	was winter.
It	is hot now.
There	was a king.
There	was a very poor boy.

It اور There کا استعمال بھی Subject کی طرح ہو جاتا ہے، اس حالت میں It کا استعمال Natural یا Impersonal اور There کا استعمال Introductory Adverb کی طرح ہوتا ہے۔

Predicate خبر

ہر جملے میں Subject کے بارے میں جو کچھ کہا جاتا ہے اسے Predicate کہتے ہیں۔
جیسے: Karim sleeps. She danced.
ان جملوں میں sleeps اور danced کا استعمال Predicate کے طور پر ہوا ہے۔

Parts of Predicate خبر کے حصے

Predicate کے بھی کچھ حصے ہوتے ہیں، جو مندرجہ ذیل ہیں :

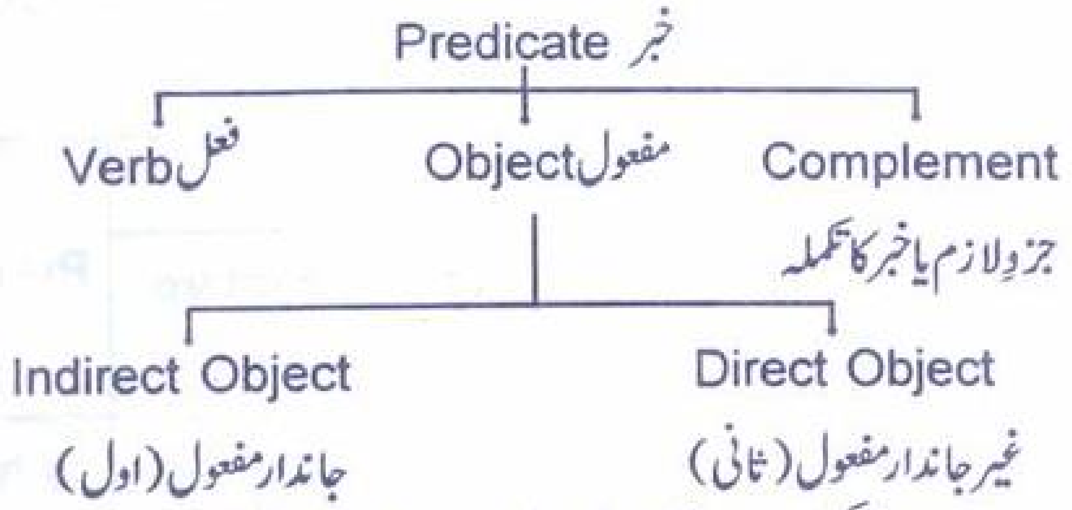

Predicate کو مکمل طور سے سمجھنے کے لیے مندرجہ ذیل نقشوں کو غور سے پڑھیں:

نقشہ نمبر (٦)

Subject	Predicate
Shahid	runs.
They	read.
Dogs	bark.

اس نقشے سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اس میں Predicate تنہا Verb ہے۔

نقشہ نمبر (٧)

Subject	Predicate	
	Verb	Object
Abdul Basit	reads	a book.
My mother	loves	me.

اس نقشے میں Predicate میں ایک یا ایک سے زائد الفاظ ہیں ان الفاظ میں ایک Verb اور دوسرا Verb کا Object ہے۔

نقشہ نمبر (٨)

Subject	Predicate		
	Verb	Object	
		Indirect	Direct
I	promised	him	a present.
He	teaches	us	Geometry.

اس نقشے میں Predicate میں Verb کے ساتھ دو Objects ہیں۔ پہلے Object کو Indirect اور دوسرے کو Direct کہتے ہیں۔ یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ Indirect Object ہمیشہ اشخاص اور Direct Object ہمیشہ اشیاء کے موقعے پر استعمال ہوتا ہے اور کبھی کبھی Direct Object میں جاندار بھی آجاتا ہے۔ جیسے : He gave me a hen.

نقشہ نمبر (۹)

Subject	Predicate	
	Verb	**Object**
He	likes	playing hockey. (Gerund)
I	dislike	abusing. (Gerund)
He	refused	to work. (Infinitive)
Karim	likes	to play chess. (Infinitive)

اس نقشے میں Predicate کے دو حصے ہیں ایک Verb اور دوسرا Object۔ پہلے دو جملوں میں Object کا استعمال Gerund کے طور پر اور آخری دو جملوں میں Infinitive کے طور پر ہوا ہے۔

نقشہ نمبر (۱۰)

Subject	Predicate	
	Verb	**Object(Complement)**
This	is	a toy. (Noun)
He	is	brave. (Adjective)
Her book	is	in the desk. (Adverbial)

اس نقشے میں Predicate میں Verb اور Complement ہیں۔ پہلے جملے میں Noun 'Complement' ہے، دوسرے جملے میں Adjective اور تیسرے میں Adverbial ہے۔ Verb اور Complement سے مل کر Predicate بنا ہے۔ اس طرح کے Complements کو Subjective Complements کہتے ہیں۔

Exercise 13

مندرجہ ذیل جملوں میں Subject اور Predicate کے حصوں کو الگ الگ لکھیے :

My friend is honest. His three sons are my pupils. Good boys never tell a lie. The clever bird flew away. The black dog is

that street was mad. This book is very useful. The milkman brings milk. I gave Karim a book. The birds are in the cage. The fox is a clever animal.

☼ ☼ ☼

13. The Phrase مرکب ناقص

الفاظ کا وہ مجموعہ جس کا کچھ معنی ہو لیکن جس سے پورا مفہوم ظاہر نہ ہو Phrase کہلاتا ہے۔ جیسے: to my door, on a wall, in the earth وغیرہ۔ Phrase میں Finite Verb اور Predicate نہیں ہوتا ہے۔

Kinds of Phrase مرکب ناقص کی قسمیں

Phrase اپنے کام کرنے کے مطابق مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔ جیسے :

Noun Phrase مرکب ناقص اسمی

یہ جملے میں Noun کا کام کرتا ہے۔ جیسے :

1. The boy wants <u>to go home</u>.
2. The sun rises <u>in the east</u>.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Noun Phrases ہیں۔

Adjective Phrase مرکب ناقص وصفی

یہ جملے میں Adjective کا کام کرتا ہے۔ جیسے :

1. The chief lived <u>in a stone house</u>.
2. She has a chain <u>of gold</u>.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Adjective Phrases ہیں۔

Adverb Phrase مرکب ناقص فعل متعلقی

یہ جملے میں Adverb کا کام کرتا ہے۔ جیسے :

1. The arrow fell <u>on this spot</u>.
2. An old beggar come <u>to my door</u>.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Adverb Phrases ہیں۔

Exercise 14

۱۔ Phrase کسے کہتے ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہوتی ہیں مثالیں دے کر بیان کریں؟

☼ ☼ ☼

14. The Clause مرکب تام

الفاظ کا وہ مجموعہ جو کسی جملے کا حصہ ہوتا ہے اور جس کا اپنا Subject اور Predicate ہوتا ہے مرکب تام یا چھوٹا جملہ یعنی Clause کہلاتا ہے۔ جیسے: He can not pass, because he is weak.

اس جملے میں دو Clauses ہیں۔

(1) He can not pass, (2) because he is weak.

Kinds of Clause مرکب تام کی قسمیں

Clause تین قسم کی ہوتی ہیں۔

Principal Clause اصل مرکب تام

اصل مرکب تام اس مرکب کو کہتے ہیں جس کا اپنے آپ میں معنی پورا ہوتا ہے اور اس کا اپنا Finite Verb ہوتا ہے، اس مرکب تام کو اپنا پورا معنی ظاہر کرنے کے لیے کسی دوسرے مرکب تام کی مدد نہیں لینی پڑتی ہے، کسی بھی جملے میں اصل مرکب تام ایک ہی ہوتا ہے۔ جیسے :

1. *Shahid said* that Suhail was a good king.
2. *Do you know* where Mr. Usmani lives?

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Principal Clauses ہیں۔

Co-ordinate Clause ذی اماثل مرکب تام

یہ وہ مرکب تام ہے جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ جملے کے کسی دوسرے مرکب تام کے برابر درجے کا ہے۔ دوسرے الفاظ میں یہ وہ مرکب تام ہے جو اپنے مفہوم کو ظاہر کرنے کے لیے کسی دوسرے مرکب تام پر منحصر نہ ہو۔ یہ مرکب تام nor, and, but, still, or وغیرہ سے شروع ہوتے ہیں۔ جیسے :

1. Karim passed *but his sister failed*.
2. God made the country *and man made the town*.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Co-ordinate Clauses ہیں۔

Sub-ordinate Clause تابع مرکب تام

تابع مرکب تام وہ ہے جو اپنا معنی ظاہر کرنے کے لیے کسی دوسری Clause پر منحصر ہوتی ہے۔ جیسے :

1. I know *that you are a good boy.*
2. He came *when I was sleeping.*

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Sub-ordinate Clauses ہیں؛ کیوں کہ مثال نمبر ا ر میں دو Clauses ہیں۔

1. I Know, (Principal Clause)

2. that you are a good boy. (Sub-ordinate Clause)

جب کہ دوسری Clause 'کہ تم ایک اچھے لڑکے ہو' اپنے معنی کو ظاہر کرنے کے لیے پہلی Clause 'مجھے معلوم ہے' پر منحصر ہے۔

Kinds of Sub-ordinate Clause تابع مرکب تام کی قسمیں

Sub-ordinate Clause مندرجہ ذیل تین قسم کی ہوتی ہیں۔

Noun Clause مرکب تام اسمی

وہ Clause جس میں Subject اور Predicate ہو اور وہ جملے میں Noun کا کام کرے تو وہ Noun Clause ہوگی۔ جیسے : He said <u>that Razi helped Hamid</u>.

اس جملے میں خط کشدہ الفاظ Noun Clause ہیں۔

Adjective Clause مرکب تام وصفی

وہ Clause جس میں Subject اور Predicate ہو اور وہ جملے میں Adjective کا کام کرے تو وہ Adjective Clause ہوتی ہے۔ جیسے :

I know the boy <u>who helped your brother.</u>

اس جملے میں خط کشیدہ الفاظ Adjective Clause ہیں۔

نوٹ : Adjective Clause اکثر Relative Pronouns یعنی Who, Which, Whom, Whose, That, Such وغیرہ اور Relative Adverbs یعنی When, Where, Why, How وغیرہ سے شروع ہوتی ہے۔ اس سے پہلے اس کا Antecedent یعنی مرجع (وہ اسم یا ضمیر جس کی خصوصیت ظاہر کی جائے) ضرور آتا ہے۔

Adverb Clause مرکب تام فعل متعلقی

وہ Clause جس میں Subject اور Predicate ہو اور وہ جملے میں Adverb کا کام کرے تو وہ Adverb Clause ہوتی ہے۔ جیسے :

He failed <u>because he did not work hard.</u>

اس جملے میں خط کشیدہ الفاظ Adverb Clause ہیں۔

نوٹ : Adverb Clause سے Time, Place, Reason, Condition, Comparison, Purpose, Effect وغیرہ ظاہر ہوتے ہیں۔

Exercise 15

Clause کسے کہتے ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہوتی ہیں مثالیں دے کر بیان کریں۔

☼ ☼ ☼

15. The Articles الفاظ تعریف و تنکیر

Literature میں Article کے معنی ہے' Item' یعنی کسی چیز کو Article کہا جاتا ہے، اس کے علاوہ Magzine میں چھپے ہوئے کسی مضمون کو بھی Article ہی کہا جاتا ہے؛ لیکن English Grammar میں A, An اور The کے مجموعے کو Articles کا نام دیا گیا ہے، اس لیے قواعد کے اعتبار سے اس کی تعریف یہ ہوئی کہ: ''وہ لفظ جو کسی اسم سے پہلے اس کی حد مقرر کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے Article کہتے ہیں۔''

A, An اور The کو Determiners بھی کہتے ہیں۔ A اور An کو Indifinite Articles یعنی حرف تنکیر اس لیے کہا جاتا ہے کیوں کہ یہ کسی متعین شخص، جگہ یا چیز کی طرف اشارہ نہیں کرتے ہیں؛ جب کہ The کو Definite Article یعنی حرف تعریف اس لیے کہتے ہیں کہ یہ کسی متعین شخص، جگہ یا چیز کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

A کا استعمال

جن الفاظ کا پہلا حروف Consonants سے ہو اور ان سے Consonants کی ہی آواز نکلے تو ان الفاظ سے پہلے A کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے : A bird, A chair وغیرہ اور اگر Vowel سے شروع ہونے والے الفاظ کا تلفظ بھی Consonant کی ہی آواز سے ہو تو ان سے پہلے A کا استعمال کرتے ہیں۔ جیسے : A useful, A university وغیرہ۔

An کا استعمال

جن الفاظ کا پہلا حروف Vowels میں سے کوئی ایک ہو اور ان کا تلفظ بھی Vowels کی آواز سے ہو تو ان سے پہلے An کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے An ant, An orange وغیرہ اور اگر جن الفاظ کا پہلا حروف Consonants سے ہو اور اس کا تلفظ Vowel کی ہی آواز سے ہو تو وہاں پر An کا استعمال کرتے ہیں۔ جیسے : An hour, An honest وغیرہ۔

The کا استعمال

The کا استعمال مندرجہ ذیل شکلوں میں ہوتا ہے۔ جیسے :

۱۔ جب ہم کسی خاص شخص یا اشیاء کے بارے میں بات کرتے ہیں تو وہاں پر The کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے : The book you want is not printed this year.

۲۔ جب کوئی Singular Noun پوری جماعت کو ظاہر کرے تو وہاں پر The کا استعمال کرتے ہیں۔ جیسے The rose is the sweetest of all flowers.

۳۔ ندیوں، خلیجوں، سمندروں، جزیروں، پہاڑوں، ریگستانوں، اخباروں، کتابوں، سورج، چاند، زمین، آسمان، سیاسی جماعتوں، قوموں، مذہبوں حتیٰ کے کبھی مخصوص چیزوں سے پہلے The کا استعمال ہوتا ہے۔

۴۔ ایسے Adjective سے پہلے The آتا ہے جس کے بعد میں کوئی Noun چھپا ہوا ہوتا ہے۔ جیسے : The rich (=the rich people) are proud.

۵۔ Adjective کی Superlative Degree سے پہلے The کا استعمال ہوتا ہے۔

جیسے : Shahid is the richest man in the town.

Articles کا استعمال نہ ہونا

کچھ شکلوں میں Articles کا استعمال نہیں ہوتا ہے جیسے : Common, Proper, Material اور Abstract Noun سے پہلے Articles کا استعمال نہیں ہوتا ہے۔ جیسے :

Delhi is the capital of India. (Proper Noun)

Houses are built of bricks. (Common Noun)

Gold is yellow. (Material Noun)

Wisdom is gift. (Abstract Noun)

Articles کا دوہرایا جانا

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

1. I have a black and white dog.

اس جملے کا مطلب یہ ہے کہ 'میرے پاس ایک کتا ہے جو کچھ کالا اور کچھ سفید ہے'، ایسے جملوں میں پہلی والی خصوصیت سے پہلے Article آئے گا۔

2. I have a black and a white dog.

اس جملے کا مطلب یہ ہے کہ 'میرے پاس دو کتے ہیں ایک کالا اور دوسرا سفید'، ایسے جملوں میں دونوں خصوصیات سے پہلے Article آتا ہے یعنی اس کو دوہرا دیتے ہیں۔

اب ہم خلاصے کی شکل میں کہہ سکتے ہیں کہ جب ایک شخص، چیز یا جانور کا اظہار کرنا ہو تو Article کا استعمال ایک مرتبہ ہوتا ہے اور جب دو اشخاص، دو اشیاء یا دو جانوروں کا اظہار کرنا ہو تو ہر ایک سے پہلے Article کا استعمال ہوتا ہے۔

Exercise 16

مندرجہ ذیل جملوں میں جہاں ضرورت ہو وہاں پر Articles کا استعمال کیجیے :

1. I read history of India.

2. This is honest man.

3. I saw boy.
4. This is useful book.
5. Shahid is best boy of this class.

Common Errors عام اغلاط

Incorrect	Correct
Never tell lie.	Never tell a lie.
Always speak truth.	Always speak the truth.
You are in wrong.	You are in the wrong.
I am in hurry.	I am in a hurry.
I read Indian Express daily.	I read the Indian Express daily.
The English is spoken by English.	English is spoken by the English.
The man is mortal.	Man is mortal.
He is a honest boy.	He is an honest boy.
It is time to take the tea.	It is time to take tea.

16. The Infinitive مصدر

Verbs کی وہ شکلیں جو جملوں میں آزادانہ طریقے سے استعمال ہوتی ہیں یعنی Subject کے Number اور Person سے متاثر نہیں ہوتی اور نہ ہی ان سے کسی زمانے کا علم ہوتا ہے انھیں Infinitive کہتے ہیں۔

Infinitive کو Double Parts of Speech بھی کہتے ہیں؛ کیوں کہ یہ جملے میں Noun, Adjective اور Adverb کا کام کرتا ہے۔ یہ Verb کی First Form سے پہلے To لگانے سے بنتا ہے یعنی to+verb کی شکل میں ہوتا ہے اور اردو معنی کے آخر میں اکثر 'نا' ہوتا ہے۔ جیسے To read پڑھنا اور To walk ٹہلنا وغیرہ۔

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

1. <u>To read</u> is a good habit.
2. This is not the time <u>to play.</u>
3. We eat <u>to live</u>.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Infinitives ہیں۔

پہلے جملے میں to read کا استعمال Subject کی طرح ہے اس لیے یہ Noun کا کام کرتا ہے، دوسرے جملے میں to play اپنے سے پہلے استعمال Noun 'time' کی خصوصیت بتاتا ہے اس لیے یہ Adjective کا کام کرتا ہے اور تیسرے جملے میں to live اپنے سے پہلے استعمال Verb 'eat' کو Modify کرتا ہے اس لیے یہ Adverb کا کام کرتا ہے۔

مندرجہ ذیل Verbs ایسے ہیں جن کے بعد میں اگر Infinitives ہوں تو اس سے پہلے to کا استعمال نہیں ہوتا ہے۔

See, hear, feel, behold, wathc, observe, let, make, bid, please, help, need, etc.

1. I heard her sing.
2. She made me laugh.
3. He saw me come.
4. He bade me leave the room.

نوٹ: مندرجہ ذیل Verbs کے ساتھ Objects کی شکل میں اکثر Infinitive کا استعمال ہوتا ہے۔

Agree, attempt, choose, decide, determine, expect, hope offer, promise, refuse, want, wish, etc.

Exercise 17

مندرجہ ذیل جملوں کو مناسب Infinitives سے پر کیجیے :

1. I want .... cricket.
2. She has decided .... now.
3. I am not afraid .... the truth.
4. Let us .... hockey.
5. The expect .... success.

☼ ☼ ☼

17. The Gerund اسم مصدر

Gerund بھی کئی باتوں میں Infinitive جیسا ہی ہوتا ہے اس کے اردو معنی میں بھی نا لگتا ہے۔ جیسے To play کھیلنا اور Playing کھیلنا۔ Gerund جملے میں Noun کا کام کرتا ہے اس لیے یہ Subject اور Object کی شکل میں استعمال ہو سکتا ہے۔ Gerund کو بھی Double Parts of Speech کہتے ہیں اور یہ Verb کی First Form کے آخر میں ing- جوڑنے سے بنتا ہے یعنی Verb+ing کی شکل میں ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

1. <u>Walking</u> is a good exercise.
2. Children love <u>playing</u>.
3. She is very good at <u>panting</u>.

ان جملوں میں خط کشیدہ الفاظ Gerunds ہیں۔

پہلے جملے میں walking کا استعمال Subject کے طور پر، دوسرے جملے میں playing کا Object کے طور پر جب کہ تیسرے جملے میں panting کا استعمال Preposition کے طور پر ہوا ہے۔

نوٹ : ۱۔ جب Gerund کا استعمال دو جملوں کو جوڑنے کے لیے ہوتا ہے تو اس سے پہلے Preposition آتی ہے۔ جیسے :

The boy finished his work. He went to school.

After finishing his work, the boy went to school.

۲۔ کچھ شکلوں میں Gerund کو Infinitive میں اور Infinitive کو Gerund میں بدل سکتے ہیں۔ جیسے :

Smoking is not good for health. (Gerund)

To smoke is not good for health. (Infinitive)

۳۔ Possessive Pronouns (my,our,your,his/her,their) کے ساتھ صرف Gerund کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

I do not mind your leaving early.

۴ مندرجہ ذیل Verbs کے ساتھ Object کی شکل میں اکثر Gerund کا استعمال ہوتا ہے :

Avoid, complete, deny, dislike, enjoy, favour, finish, give up, miss, put off, practise, suggest, etc.

۵۔ مندرجہ ذیل Verbs کے ساتھ Object کی شکل میں Gerund یا Infinitive کا

استعمال کیا جا سکتا ہے :

Begin, continue, like, feel, love, intend, learn, prefer, propose, remember, try, stop, etc.

Exercise 18

مندرجہ ذیل جملوں کو مناسب Gerund سے پر کیجیے :

1. The Hindus like .... in the Ganga.
2. .... tigers is a difficult job.
3. I like .... books.
4. .... is a bad habit.
5. .... is to believe.

☼ ☼ ☼

18. The Participle صفت فعلی

Participle کو Verbal Adjective بھی کہتے ہیں؛ کیوں کہ یہ Verb سے بنتا ہے اور جملے میں Adjective کا کام کرتا ہے۔ Participle تین طرح کے ہوتے ہیں۔

Present Participle

جس Participle سے کام کا جاری رہنا معلوم ہو اسے Present Participle کہتے ہیں۔ یہ Verb کی Ist form+ing کی شکل میں ہوتا ہے۔ جیسے :

Singing, dancing, reading, laughing etc.

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

1. Barking dogs seldom bite.
2. This book is interesting.
3. I saw him leaving the room.

پہلے جملے میں barking کا استعمال Adjective کی طرح، دوسرے میں interesting کا Subject کے Complement کی طرح اور تیسرے میں leaving کا Object کے Complement کی طرح ہوا ہے۔

کبھی کبھی Participle ایسے Noun یا Pronoun کی خصوصیت ظاہر کرتا ہے جس کا جملے کے دوسرے الفاظ سے کوئی تعلق نہیں ہوتا ہے، ایسی حالت میں یہ اپنے سے پہلے Noun یا pronoun کے

ساتھ مل کر ایک Phrase بناتا ہے جسے Absolute یا Adjectival Phrase کہتے ہیں۔ جیسے:

It being a rainy day, we did not go out.

Present Participle کے ذریعے ایسے دو جملوں کو Combine کیا جاتا ہے جن کے Actions میں Quickness پایا جاتا ہو۔ جیسے :

The thief saw the policeman. He ran away.

Seeing the policeman, the thief ran away.

Past Participle

جس Participle سے کام کا ختم ہونا معلوم ہوا سے Past Participle کہتے ہیں۔ یہ Verb کی Ist form+d, t, en, ne کی شکل میں ہوتا ہے۔ جیسے :

1. The tired traveller lay under a tree.
2. She seems worried.
3. We found all the people gone.
4. The boy selected for this post is my friend.

پہلے جملے میں tired کا استعمال Adjective کی طرح، دوسرے میں worried کا Subject کے Complement کی طرح، تیسرے میں gone کا Object کے Complement کی طرح اور چوتھے جملے میں selected for this post کا استعمال Adjective Phrase کی طرح ہوا ہے۔

Perfect Participle

جس Participle سے ایک کام کے بعد دوسرے کام کا شروع ہونا معلوم ہوا سے Perfect Participle کہتے ہیں۔ یہ having+IIIrd form کی شکل میں ہوتا ہے۔ جیسے :

having finished, having been failed

Perfect Participle کے ذریعے ایسے دو جملوں کو Combine کیا جاتا ہے جن کے Actions میں Quickness نہ پایا جائے۔ جیسے :

I finished my work. I went out to play.

Having finished my work, I went out to play.

Exercise 19

مندرجہ ذیل جملوں کو Participles سے پر کیجیے :

1. He mat a boy .... a basket
2. Time once .... never comes back.
3. Having .... my food, I went to school.
4. He kept me .... yesterday.
5. .... at the door, he called me.

☼ ☼ ☼

19. Use of No or Not

انگریزی زبان میں نہیں کے لیے دو الفاظ ہیں ـــ No اور Not لغوی اعتبار سے No کا معنی ہوتا ہے 'کوئی نہیں' یا 'بالکل نہیں'۔ یہ Adjective اور Adverb ہے؛ جب کہ Not کا معنی 'نہیں' یا 'نہ' ہوتا ہے۔ یہ Adverb ہے۔ اس لیے انگریزی قواعد کے مطابق کچھ جملوں میں 'نہیں' کے لیے NO کا اور کچھ میں Not کا استعمال ہوتا ہے، جس کو اچھی طرح سے سمجھنا بے حد ضروری ہے۔

Use of No

No کے استعمال کے تین قاعدے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں :

(۱) No کے بعد Noun آتا ہے۔ جیسے :

He is no fool. No teachers went on strike.

I have no time. There is no bus.

(۲) No کے بعد Adjective آتا ہے۔ جیسے :

He is no older than I. I am no good at tennis.

(۳) No کا استعمال اکثر Notices میں -ing form میں یا There is کے بعد ہوتا ہے۔ جیسے :

No smoking. No parking. No waiting.

There is no smoking in the waiting room.

Not کا استعمال

Not کے استعمال کے پانچ قاعدے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں :

(۱) Adverb ہونے کی وجہ سے Notاس Noun سے پہلے آتا ہے جس سے پہلے A یا Anہوتا ہے جیسے :

He is not a teacher. This is not a pen.

Not+a/an+Adjective+Noun(۲)

There is not a new pen.

Not+Predicative Adjective (۳)

This book is not new.

نوٹ : اس کے بعد اگر اور Words ہوں تو وہاں پر No کا استعمال ہوگا۔

Not+Adverb+Adjective(۴)

She is not very tall.

Not+Verb (۵)

She does not sing. He has not a hat.

☼ ☼ ☼

20. Punctuation علامت وقف

مفہوم کی وضاحت کی غرض سے جملے یا فقرے کو الگ کرنے کے لیے جو نشانات لگائے جاتے ہیں انھیں Punctuation کہتے ہیں۔ جیسے :

Full-Stop (.) نقطہ خاتمہ

یہ مکمل جملے کے آخر میں لگایا جاتا ہے، جملہ مثبت ہو یا منفی یا اس سے حکم ظاہر ہوتا ہو یا التجاء کی گئی ہو۔ جیسے : He reads a book. She does not eat. Keep quiet. اس کے علاوہ Abbreviations یعنی اختصارات اور Initials یعنی مخفف دستخط لکھنے میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔

جیسے : B.A. , M. A. , Z. A. Usmani , S. K. Khan

Comma (,) وقفہ

Punctuation میں Comma سب سے زیادہ اہمیت کا حامل ہے، اس کا استعمال مندرجہ ذیل شکلوں میں ہوتا ہے۔ جیسے ایک ہی اجزائے کلام کے دو سے زائد الفاظ کو الگ کرنے کے لیے

جیسے: Saad, Zaid, Zaki, and Razi are real brothers.

مجہولی فقرے کے بعد میں بھی Comma کا استعمال ہوتا ہے ۔ جیسے : Hearing the noise, the thief ran away. اس کے علاوہ تاریخ کو سن سے الگ کرنے کے لیے جیسے India

became free on August 15, 1947. نیز Direct Speech میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے : Shahid said, "Suhail come here."

Semi-Colon (;) سکتہ

Semi-Colon کا استعمال Full-stop سے کم؛ لیکن Comma سے زیادہ دیر تک رکنے کے لیے کیا جاتا ہے، اسے مندرجہ ذیل شکلوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے: for, but, only, therefore اور otherwise سے ملی ہوئی Co-ordinate Clauses کو الگ کرنے کے لیے۔ جیسے :

Work hard; otherwise you will fail.

ایسی Co-ordinate Clause سے پہلے جو کسی Conjucntion سے تو نہ جڑی ہوئی ہو لیکن اپنا Subject رکھتی ہو۔ جیسے : Do not steal; God is watching you.

Compound Sentences کی ان Clauses کو الگ کرنے کے لیے جن کے حصے Comma کے ذریعے الگ کیے گئے ہوں۔ جیسے :

As ceasar love me, I weep for him; as he was fortunate, I rejoice at it; as he was valiant, I honour him.

Colon (:) رابطہ یا وقف شارح

کسی Quotation کو شروع کرنے سے پہلے۔ جیسے :

Shakespeare says : "Sweets are the uses of adversity."

اس کے علاوہ Lists یا Examples دینے کے لیے۔ جیسے :

Answer the following questions :

Question Mark (?) سوالیہ نشان

اس کا استعمال سوالیہ جملے کے آخر میں کیا جاتا ہے۔ جیسے : Are you going home?

Exclamation Mark (!) نشان استعجاب

اس کا استعمال استعجابی جملے کے آخر میں کیا جاتا ہے۔ جیسے : What a hot day it is!

Apostrophe (') نشان اضافی

اس کا استعمال حالت اضافی کا اظہار کرنے کے لیے۔ جیسے: Shahid's father اور کچھ الفاظ کو مخفف کرنے کے لیے بھی ہوتا ہے۔ جیسے : Do not = Don't

Dash (–) خط

اس کا استعمال کسی کے قول کے شروع میں کیا جاتا ہے۔ جیسے :

The Teacher said – "Honesty is the best policy."

اس کا استعمال مکالمہ یعنی Dialogue کو لکھنے میں بھی کیا جاتا ہے۔ جیسے :

Zaki – Can you tell me the way to Aabid Manzil.

Razi – Yes. Go to the right.

Zaki – Thank you.

اس کے علاوہ کبھی کبھی اس کا استعمال مختلف الفاظ کو ظاہر کرنے کے لیے بھی کیا جاتا ہے۔ جیسے :

He knows three languages – Arabic, Urdu and English.

Hyphen (-) خط خفی یا نشان الحاق

اس کا استعمال Compound Words کے حصوں کو ملانے کے لیے کیا جاتا ہے۔ جیسے: Brother-in-law اور Foot-ball ، اس کے علاوہ Prefix کے بعد بھی اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے : Sub-Inspector, Vice-Principal

Single Inverted Commas ('.........') سنگل واوین

کتابوں، اخبارات، رسائل اور میگزین وغیرہ کے ناموں کو Single Inverted Commas میں رکھا جاتا ہے۔ جیسے : I read the 'Times of India' everyday.

Double Inverted Commas ("........") ڈبل واوین

مقولہ یا حوالہ کے شروع اور آخر میں یہ نشان لگایا جاتا ہے۔ جیسے :

He said, "Excuse me just now."

Use of Capital Letters بڑے حروف کا استعمال

بڑے حروف کا استعمال مندرجہ ذیل شکلوں میں ہوتا ہے :

۱۔ ہر جملے کا پہلا حرف بڑا ہوتا ہے۔ جیسے : I have a book. Shut the door.

۲۔ انگریزی نظم کی ہر لائن کا پہلا حرف بڑا ہوتا ہے۔ جیسے :

Lives of great men all reminds us,

We can make our lives sublime.

۳۔ Proper Nouns اور Proper Adjectives کا پہلا حرف بڑا ہوتا ہے۔ جیسے:

Delhi, India, Nseem, Indian, Russian, Frenchوغیرہ

۴۔ خدا کے سب ناموں اور اس کی ضمائر کا پہلا حرف بڑا ہوتا ہے۔ جیسے :

God, Heavenly, God is great and His mercy still greater.

۵۔ مہینوں اور دنوں کے نام کا پہلا حرف بڑا ہوتا ہے۔ جیسے : January, Monday

٦۔ Intialsاور Abbreviationsکے لیے استعمال ہر حرف بڑا ہوتا ہے۔ جیسے :

S. M. Nafees, S. K. Khan, M.P., M. L. A.

۷۔ سیاسی پارٹیوں، زبانوں، اخباروں، رسالوں، مذہبوں، قوموں، اداروں، مکانوں، سمندروں، پہاڑوں، مذہبی کتابوں، تہواروں، تاریخی واقعات وغیرہ کے لیے ہر لفظ کا پہلا حرف بڑا ہوتا ہے۔

۸۔ ضمیر Iاور حرف تعجب O کا استعمال ہمیشہ بڑے حرف کے طور پر ہوتا ہے۔

Exercise 20

مندرجہ ذیل جملوں میں جہاں ضرورت ہو وہاں مناسب نشان لگا کر بڑے حروف کا استعمال بھی کیجیے :

1. will you go to agra to see the taj
2. delhi is the capital of inida
3. he is a b a
4. alas he is dead
5. yesterday i came to delhi from aligarh

☼ ☼ ☼

21. Spelling ہجے

Spelling کو انگریزی زبان میں بہت اہمیت حاصل ہے، انگریزی سیکھنے میں سب سے بڑی پریشانی Spellingsیاد کرنے میں ہوتی ہے؛ کیوں کہ انگریزی زبان بڑی عجیب وغریب ہے۔ But کا تلفظ 'بٹ' ہے، Shut کا 'شٹ'، Nut کا 'نٹ' ہے؛ لیکن Put کو 'پٹ' نہیں بل کہ 'پُٹ' کہتے ہیں، اسی طرح Hour کا تلفظ 'آور' ہے؛ لیکن Four کو 'فاور' نہیں کہتے بل کہ 'فور' کہتے ہیں، اسی طرح Tour کو 'ٹاور' یا 'ٹور' نہ کہہ کر 'ٹُور' کہتے ہیں اس لیے Spellings کو خوب دل لگا کر یاد کرنا چاہیے؛ اس کے علاوہ یہ بات بھی ذہن میں رکھنی چاہیے کہ مطلق طور پر Spelling بنانے کا کوئی ایک متعین قاعدہ نہیں ہے؛ لیکن جو کچھ قاعدے ہیں ان کو طلبہ کی آسانی کے لیے یہاں پیش کیا جا رہا ہے۔

(۱) Q کے فوراً بعد ہمیشہ u کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

Queen; Quarrel; Quite; Quiet; Quick; Quality; Question.

(۲) اگر کسی لفظ کے آخر میں y ہو تو اس لفظ کے آخر میں full جوڑتے وقت y کو i میں بدل دیتے ہیں اور ایک l کم کر دیتے ہیں۔ جیسے :

Duty+full=Dutiful Beauty+full=Beautiful

(۳) اگر کسی لفظ کے آخر میں full جوڑا جائے تو full کا ایک l کم ہو جاتا ہے۔ جیسے :

Cheer+full=Cheerful Truth+full=Truthful

Fear+full=Fearful Faith+full=Faithful

(۴) اگر کسی لفظ کے آخر میں ll ہو تو اس میں کچھ جوڑنے پر ایک l ختم جاتا ہے۔ جیسے :

All+most=Almost All+ready=Already

Well+come=Welcome Skill+full=skilful

خلاف قیاس : Exceptions

Well+being=Wellbeing Ill+ness=Illness

(۵) اگر کسی لفظ کے آخر میں l ہو اور اس سے پہلے کوئی Vowel ہو تو Suffix لگاتے وقت l کو دوبار لکھتے ہیں۔ جیسے :

General+ly=Generally Physical+ly=Physically

Travel+ed=Travelled Level+ed=Levelled

خلاف قیاس : Exception

Parallel+ed=Paralleled

(۶) اگر کسی لفظ کے آخر میں well یا will جوڑا جائے تو ایک l کم نہیں ہوگا۔ جیسے :

Fare+well=Farewell Good+will=Goodwill

(۷) اگر کسی لفظ کے آخر میں i اور e مل کر ee کی آواز دیں تو i پہلے اور e بعد میں آئے گا۔ جیسے :

Believe; Relieve; Belief; Achieve; Niece; Field; Chief; Thief; Yield

خلاف قیاس : Exception

Seize

(۸) اگر کسی لفظ میں i اور e مل کر ee کی آواز دیں اور ee کی آواز سے پہلے اس لفظ میں c ہو تو e پہلے اور i بعد میں آئے گا۔ جیسے :

Ceiling; Receive; Deceive; Perceive; Conceive

خلاف قیاس : Exceptions

Heir; Neither

(۹) اگر کسی Verb کے آخر میں c ہو تو اس کے ساتھ ed جوڑتے وقت k بڑھا دیا جاتا ہے۔ جیسے:

Forlic+ed=Frolicked Mimic+ed=Mimicked

(١٠) اگر کسی لفظ کے آخر میں y ہو اور y سے پہلے کوئی Consonant ہو تو 'ous' Suffix کو چھوڑ کر کوئی بھی Suffix لگاتے وقت y کو i میں بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے :

Dry+ed= Dried	Lady+es=Ladies
Merry+ly=Merrily	Busy+ness=Business
Deny+al=Denial	Merry+er=Merrier
Merry+ment=Merriment	Busy+est=Busiest

(١١) اگر کسی لفظ کے آخر میں e ہو تو اس کے ساتھ 'able, ous, age' Suffix یا ish لگاتے وقت e کو ہٹا دیا جاتا ہے۔ جیسے :

Move+able=Movable	Virtue+ous=Virtuous
Mile+age=Milage	Blue+ish=Bluish

Exception : خلاف قیاس

لیکن ce یا ge پر ختم ہونے والے الفاظ کے ساتھ able یا ous لگاتے وقت e کو نہیں ہٹاتے ہیں۔ جیسے :

Peace+able=Peaceable

Courage+ous=Courageous

(١٢) sy اور se پر ختم ہونے الفاظ Verbs ہوتے ہیں؛ جب کہ cy اور ce پر ختم ہونے والے الفاظ Nouns ہوتے ہیں۔ جیسے :

Prophesy; Advise = Verbs

Prophecy; Advice = Nouns

Exception : خلاف قیاس

Promise

(١٣) us پر ختم ہونے والے الفاظ Nouns ہوتے ہیں؛ جب کہ ous پر ختم ہونے والے الفاظ Adjectives ہوتے ہیں۔ جیسے :

Census; Genius; Phosphorus = Nouns

Jealous; Tremendous; Unanimous = Adjectives

☼ ☼ ☼

22. Word Formation الفاظ بنانا

کسی بھی لفظ کو بدل کر دوسرا لفظ بنانا یا دو الفاظ کو جوڑ کر ایک لفظ بنانا Word Formation کہلاتا ہے۔

Primary Words ابتدائی الفاظ

وہ الفاظ جو اپنی اصل شکل میں ہوتے ہیں انھیں Primary Words کہتے ہیں۔ جیسے :

Happy, Ink, Friend, Head, Pot, Master etc.

انھی Primary Words کو مختلف قاعدوں سے ایک Part of Speech سے دوسرے Part of Speech میں بدلا جاتا ہے۔

Compound Words مرکب الفاظ

Primary Words کو جوڑ کر جو الفاظ بنائے جاتے ہیں انھیں Compound Words کہتے ہیں۔ جیسے : Book-stall, Moonlight, Atom Bomb

یہاں پر یہ بات یاد رکھنی بے حد ضروری ہے کہ کچھ Compound Words کے درمیان Hyphen (-) کا استعمال کر کے انھیں لکھتے ہیں۔ جیسے : Book-stall کچھ کو بغیر Hyphen کے ایک ہی لفظ میں لکھتے ہیں۔ جیسے : Moonlight اور کچھ کو الگ الگ حصوں میں لکھا جاتا ہے۔ جیسے: Atom Bomb

Prefix سابقہ

Prefix دو الفاظ سے مل کر بنا ہے Pre+fix 'Pre' کا معنی ہے 'پہلے' اور fix کا معنی ہے 'لگانا' یعنی 'پہلے لگانا' اس لیے الفاظ کا وہ حصہ یعنی Syllable جسے Primary Words سے پہلے جوڑا جاتا ہے اسے Prefix کہتے ہیں۔ جیسے :

Un+happy=Unhappy; Dis+like=Dislike; De+part=Depart

نوٹ: Prefixes سے Verbs اور Antonyms بنائے جاتے ہیں۔

Suffix لاحقہ

الفاظ کا وہ حصہ یعنی Syllable جسے Primary Words کے آخر میں جوڑا جاتا ہے اسے Suffix کہتے ہیں۔ جیسے :

Friend+ship=Friendship; Pay+ment=Payment; Bold+ly= Boldly

نوٹ: Suffixes سے Nouns, Adjectives, Verbs اور Adverbs بنائے جاتے ہیں۔

Verb سے Noun بنانا

ence, ance, tion, sion, ment, age, ure, th, Verbs کے آخر میں al, er, y وغیرہ جوڑ کر یا کچھ اور تبدیلی کر کے Nouns بناتے ہیں۔ جیسے :

Verb	Noun	Verb	Noun
Grow	Growth	Heal	Health
Fail	Failure	Depart	Departure
Carry	Carriage	Marry	Marriage
Agree	Agreement	Develop	Dovelopment
Decide	Decision	Compel	Compulsion
Collect	Collection	Explain	Explanation
Attend	Attendance	Guide	Guidance
Prefer	Preference	Refer	Reference
Enter	Entry	Discover	Discovery
Read	Reader	Work	Worker
Arrive	Arrival	Deny	Denial
Sit	Seat	Tell	Tale
Advise	Advice	Know	Knowledge
Receive	Receipt	Bear	Birth
Bathe	Bath	Die	Death
Live	Life	Speak	Speech

Noun سے Verb بنانا

Nouns سے Verbs بنانے کے لیے مندرجہ بالا قاعدے کو الٹا استعمال کرتے ہیں۔ جیسے Reader سے er ہٹا کر Read بنانا۔ اس کے علاوہ Nouns کے آخر میں en, ify, ise, ize, ate, le, وغیرہ جوڑ کر اور en, em, im, be, de وغیرہ Nouns سے پہلے جوڑ کر یا کچھ اور تبدیلی کر کے Verbs بناتے ہیں۔ جیسے :

Noun	Verb	Noun	Verb
Critic	Criticize	Apology	Apologise
Beauty	Beautify	Fruit	Fructify

Light	Lighten	Hight	Highten
Hand	Handle	Habit	Habituate
Part	Depart	Fool	Befool
Peril	Imperil	Body	Embody
Cage	Encage	Danger	Endanger
Cloth	Clothe	Food	Feed
Blood	Bleed	Grass	Graze
Belief	Believe	Half	Halve

Noun سے Adjective بنانا

Nouns کے آخر میں y, ful, al, ly, ous, able, less, en, ed, tic, ish
ical, cal وغیرہ جوڑ کر یا کچھ اور تبدیلی کر کے Adjectives بناتے ہیں۔ جیسے :

Noun	Adjective	Noun	Adjective
Book	Bookish	Fool	Foolish
System	Systematic	Drama	Dramatic
Limit	Limited	Wretch	Wretched
Earth	Earthen	Wood	Wooden
Use	Useless	Help	Helpless
Favour	Favourable	Profit	Profitable
Study	Studious	Zeal	Zealous
Borther	Brotherly	Friend	Friendly
Nation	National	Origin	Original
Use	Useful	Hand	Handful
Air	Airy	Flower	Flowery
Type	Typical	Class	Classical
India	Indian	England	English
China	Chinese	Six	Sixth
West	Western	Lady	Ladylike

Adjective سے Noun بنانا

Adjectives کے آخر میں ness, dom, acy, ry, ity, y, ty, th, ance
ence وغیرہ جوڑ کر یا مزید تبدیلی کر کے Nouns بناتے ہیں۔ جیسے :

Adjective	Noun	Adjective	Noun
Brilliant	Brilliance	Abundant	Abundance
True	Truth	Strong	Strength
Certain	Certainty	Royal	Royalty
Honest	Honesty	Equal	Equality
Slave	Slavery	Rival	Rivalry
Accurate	Accuracy	Adequate	Adequacy
Wise	Wisdom	Free	Freedom
Bold	Boldness	Frank	Frankness
High	Height	Hot	Heat
Short	Shortage	Just	Justice

Adjective سے Verb بنانا

Adjectives کے آخر میں ify, en, ize, iate وغیرہ جوڑ کر یا شروع میں en, em لگا
کر یا مزید تبدیلی کر کے Verbs بناتے ہیں۔ جیسے :

Adjective	Verb	Adjective	Verb
Different	Differentiate	Humble	Humiliate
Civil	Civilize	General	Generalize
Black	Blacken	Short	Shorten
Pure	Pruify	Just	Justify
Able	Enable	Noble	Ennoble
Bitter	Embitter	Bold	Embolden
Fresh	Fresher	Mean	Demean
Fond	Fondle	Low	Lower

Adjective سے Adverb بنانا

Adjectives کے آخر میں ly جوڑ کر Adverbs بناتے ہیں۔ جیسے :

Adjective	Adverb	Adjective	Adverb
Brave	Bravely	Happy	Happily
Quick	Quickly	Slow	Slowly
Sweet	Sweetly	Wise	Wisely

Compound Words مرکب الفاظ

Primary Words کو جوڑ کر Compound Words بنائے جاتے ہیں۔ انھیں بنانے کے مندرجہ ذیل قاعدے ہیں :

۱۔ ایک Noun کو دوسرے Noun سے جوڑ کر۔ جیسے :

Head+master=Headmaster News+paper=Newspaper

Moon+light=Moonlight Post+office=Post-office

Steam+engine=Steam-engine Radio+set=Radio-set

Money+lender=Money-lender Table+lamp=Table lamp

۲۔ Noun سے پہلے Adjective جوڑ کر۔ جیسے :

High+school=High school Short+hand=Short hand

Mad+man=Mad man Black+board=black board

۳۔ Noun سے پہلے Verb جوڑ کر۔ جیسے :

Break+fast=Break fast Pass+port=Passport

Pick+pocket=Pick-pocket Hang+man=Hang man

۴۔ Adverb کے بعد Noun جوڑ کر۔ جیسے :

Down+fall=Downfall After+thought=After-thought

۵۔ Verb کے بعد Adverb جوڑ کر۔ جیسے :

Draw+back=Draw back Fare+well=Farewell

۶۔ Verb سے پہلے Adverb جوڑ کر۔ جیسے

Out+set=Outset Up+keep=Upkeep

In+come=Income Out+look=Outlook

ے۔ Gerund کے بعد Noun جوڑ کر۔ جیسے :

Drawing+room=Drawing room Walking+stick=Walking stick

Writing+table=Writinng table Spelling+book=Spelling book

۞ ۞ ۞

23. Active Voice and Passive Voice

فعل معروف اور فعل مجہول

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

Active Voice	Passive Voice
Shahid teaches Suhail.	Suhail is taught by Shahid.
I write a letter.	A letter is written by me.
Razi buys a book.	A book is bought by Razi.
He wiil read this book.	This book will be read by him.
The boy killed a rat.	A rat was killed by the boy.

مندرجہ بالا مثالوں کو پڑھنے سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ پہلے حصے میں Verb کے ذریعے Subject کو ترجیح دی گئی ہے یعنی Subject خود کام کرتا ہے تو اسے Active Voice یعنی فعل معروف کہتے ہیں؛ جب کہ دوسرے حصے میں Verb کے ذریعے Object کو ترجیح دی گئی ہے یعنی Verb کی نسبت Object کی طرف ہے تو اسے Passive Voice یعنی فعل مجہول کہتے ہیں۔

Active Voice میں بارہ Tenses ہوتے ہیں؛ لیکن Passive Voice صرف آٹھ Tenses کی ہی بنتی ہے۔ مندرجہ ذیل زمانوں کی Passive Voice نہیں بنتی ہے۔

1. Present Perfect Continuous Tense
2. Past Perfect Continuous Tense
3. Future Continuous Tense
4. Future Perfect Continuous Tesns

Passive Voice ہمیشہ ان جملوں کی بنائی جاتی ہے جس میں Transitive Verb یعنی فعل متعدی ہوتا ہے؛ کیوں کہ Passive Voice میں Object کو ترجیح دی جاتی ہے، اس لیے Intransitive Verb یعنی فعل لازم والے جملوں کی Passive Voice نہیں بن سکتی ہے۔

فعل معروف سے فعل مجہول بنانے کا طریقہ

۱۔ Subject کو Object بنائیے اور نئے Object سے پہلے by لگائیے، اگر Subject میں Nominative Case کا کوئی Pronoun ہو تو اسے مندرجہ ذیل قاعدے کے مطابق بدلتے ہیں۔ جیسے :

I = by me ; We = by us ; You = by you ; He = by him ; She = by her ; It = by it ; They = by then ; Who = by whom

۲۔ Object کو Subject بنائیے، اگر Object میں Objective Case کا کوئی Pronoun ہو تو اسے مندرجہ ذیل قاعدے کے مطابق بدلتے ہیں۔ جیسے :

me = I; us = We ; you = You ; him = He ; her = She ; it = It ; them = They ; whom = Who

۳۔ نئے Subject کے مطابق Verb کی IIIrd Form (Passive Form) سے پہلے Tense کے مطابق Helping Verb لکھتے ہیں۔

1. Present Indefinite Tense زمانہ حال غیر متعین

اس زمانے کی Passive Voice میں Subject کے مطابق is, am, are کے ساتھ Verb کی IIIrd Form کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

Active Voice	Passive Voice
Shahid writes a letter.	A letter is written by Shahid.
I do not like him.	He is not liked by me.
Do you love her?	Is she loved by you?
Whom do you want?	Who is wanted by you?

نوٹ :۱۔ اگر سوال When, Where, Why, How سے بنا ہو تو اسے Helping Verb سے پہلے لگاتے ہیں۔ جیسے :

Active Voice	Passive Voice
When do you eat your break fast.	When is your break fast eaten by you?
Why does he tell lies?	Why are lies told by him?
How do you prepare tea?	How is tea prepared by you?
Where does she keep her money?	Where is her money kept by her?

۲۔ What 'Active Voice' میں Object کا کام کرتا ہے اور Passive Voice میں Subject کا اس لیے What کو Helping Verb کے بعد ہی لگایا جاتا ہے۔ اسی طرح Which کے بعد جو Noun ہوتا ہے اس کے بعد ہی Helping Verb لگایا جاتا ہے۔ جیسے :

Active Voice	Passive Voice
What do you see?	What is seen by you?
Which pen do you like?	Which pen is liked by you?

2. Present Continuous Tense زمانہ حال استمراری

اس زمانے کی Passive Voice میں Subject کے مطابق is, am, are کے ساتھ being لگا کر Verb کی IIIrd Form کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

Active Voice	Passive Voice
You are reading a book.	A book is being read by you.
I am writing a letter.	A letter is being written by me.
We are not eating apples.	Apples are not being eaten by us.
Why are you abusing him?	Why is he being abused by you?

3. Present Perfect Tense زمانہ حال مکمل

اس زمانے کی Passive Voice میں Subject کے مطابق have یا has کے ساتھ been لگا کر Verb کی IIIrd Form کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

Active Voice	Passive Voice
Razi has called Zaki.	Zaki has been called by Razi.
You have not done the work.	The work has not been done by you.
Have you stolen the bag?	Has the bag been stolen by you?
Why have you wound the watch?	Why was the watch been wound by you.

4. Past Indefinite Tense زمانہ ماضی غیر متعین

اس زمانے کی Passive Voice میں Subject کے مطابق was یا were کے ساتھ Verb کی IIIrd Form کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

Active Voice	Passive Voice
He wrote a letter.	A letter was written by me.
You didn't finish the work.	The work was not finished by you.
Did you not call him?	Was he not called by you.
Where did you find the diary?	Where was the diary found by you?

5. Past Continuous Tense زمانہ ماضی استمراری

اس زمانے کی Passive Voice میں Subject کے مطابق was یا were کے ساتھ being لگا کر Verb کی IIIrd Form کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

Active Voice	Passive Voice
I was eating mangoes.	Mangoes were being eaten by me.
She was not reading a novel.	A novel was not being read by her.
Was he calling you?	Were you being called by him?
Why were you wasting your time?	Why was your time being wasted by you?

6. Past Perfect Tense زمانہ ماضی مکمل

اس زمانے کی Passive Voice میں ہر Subject کے ساتھ had been لگا کر Verb کی IIIrd Form کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

Active Voice	Passive Voice
I had finished the work.	The work had been finished by me.
She had not written the letter.	The letter had not been written by her.
Has they washed the coat.	Had the coat been washed by them.
Why had you disturbed him?	Why had he been disturbed by her?

7. Future Indefinite Tense زمانہ مستقبل غیر متعین

اس زمانے کی Passive Voice میں Subject کے مطابق will be یا shall be کے ساتھ Verb کی IIIrd Form کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

Active Voice	Passive Voice
I shall teach you.	You will be taught by me.
You will not help me.	I shall not be helped by you.
Will you call me again?	Shall I be called again by you?
Why will she pay the bill?	Why will the bill be paid by her?

8. Future Perfect Tense زمانہ مستقبل مکمل

اس زمانے کی Passive Voice میں Subject کے مطابق will have been یا shall have been کے ساتھ Verb کی IIIrd form کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

Active Voice	Passive Voice
He will have called you.	You will have been called by him.
Razia will not have done it.	It will have been done by Razia.
Will she have sung a song?	Will a song have been sung by her?
Who will have broken the chair?	By whom will the chair have been broken?

Verbs Followed by Modals

Modal کی Passive Voice میں Modal اور Verb کی IIIrd Form کے درمیان میں be کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے :

Active Voice	Passive Voice
I can do this work.	This work can be done by me.
He could not help us.	We could not be helped by him.
May I help you?	May you be helped by me?
Who will shut the door?	By whom will the door be shut?

Imperative Sentenses

حکمیہ جملوں کی Passive Voice مندرجہ ذیل قاعدے کے تحت بنتی ہے۔

Let + new object + be/not be + IIIrd Form

گزارش، صلاح اور حکم دینے والے جملوں کے مفہوم کے مطابق You are requested to, ordered to, advised to, کا استعمال کیا جاتا ہے اور Please/Kindly کو ہٹا دیا جاتا ہے۔ جیسے:

Active Voice	Passive Passive
Shut the door.	Let the door be shut.
Post the letter at once.	Let the letter be posted at once.
Do not starve the cow.	Let the cow not be starved.
Please do me a favour.	You are requested to do me a favour.
Kindly do not lose your patience.	You are requested not to lose you patience.
Get out of my sight.	You are ordered to get out of my sight.

Change of Voice in The Infinitive Verbs

Infinitives میں to کے ساتھ be اور Verb کی IIIrd Form کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

Active Voice	Passive Voice
We ought to respect our elders.	Our elders ought to be respected by us.
There is no shop to let.	There is no shop to be let.
I am to do this work.	This work is to be done by me.

Two Objects of The Verb

اگر کسی جملے میں دو Objects دیے ہوں تو Verb کے قریب والے Object کو Subject میں بدلتے ہیں۔ جیسے:

Active Voice	Passive Voice
He teaches us English.	We are taught English by him.

We refused them admission.	They were refused admission by us.
She has given me a message.	I have been given a message by her.

Prepositional Sentences

اگر Active Voice کے Verb کے ساتھ کوئی Preposition جڑا ہو تو Passive Voice میں بھی وہی Preposition اس Verb کی IIIrd Form کے ساتھ لگائی جاتی ہے۔ جیسے :

Active Voice	Passive Voice
They laughed at the blind man.	The blind man was laughed at by them.
He will look into the matter.	The matter will be looked into by him.
A car ran over a child.	A child was run over by a car.

Where 'by' is Not Used

مندرجہ ذیل Verbs کے ساتھ Passive Voice میں by نہیں آتا ہے۔

known to, surprised at, satisfied with, lined with, alarmed at, contained in, annoyed at, disgusted with etc.

Active Voice	Passive Voice
She knows me.	I am known to her.
The news alarmed him.	He was alarmed at the news.
His success surprised us.	We were surprised at his success.
This bottle contains ink.	Ink is contained in this bottle.

Exercise 21

مندرجہ ذیل جملوں کی Passive Voice بنائیے :

1. I read a book. 2. She is singing a song. 2. The cat has killed the mouse. 4. The lion did not kill the hunter. 5. They were

playing cricket. 6. He had bought a pen. 7. You will not help me. 8. They will have ploughed the field. 9. We should respect our parents. 10. I can solve these sums. 11. She would not help you. 12. Post the letter. 13. Please sit down. 14. You ought to do your duty. 15. She will have to do it. 16. He was to drive the car. 17. She told me a wonderful story. 18. I asked him a question. 19. She offered me a chair. 20. We long for peace. 21. I am listing to you. 22. She did not speak to me. 23. This tumbler contains milk. 24. I know the reason of his success. 25. This news will alarm you.

☼ ☼ ☼

24. Direct and Indirect Speech

حکایت مستوی اور حکایت غیر مستوی

انگریزی زبان میں کسی بھی انسان کے کلام کو ہم دو طرح سے بیان کر سکتے ہیں۔

Direct Speech حکایت مستوی

جس میں ہم بولنے والے کی گفتگو کو جوں کا توں بیان کرتے ہیں اسے Direct Speech یعنی حکایت مستوی کہتے ہیں۔ جیسے :

Fatima says, "Sajida is ill."

Shahid said, "Suhail is reading a paper."

Indirect Speech حکایت غیر مستوی

جس میں ہم بولنے والے کے اصل الفاظ کو نہ کہہ کر اس کا مفہوم بتاتے ہیں اسے Indirect Speech یعنی حکایت غیر مستوی کہتے ہیں۔ جیسے :

Fatima says that Sajida is ill.

Shahid said that Suhail was reading a paper.

مقرر کو Reporter، مقرر کے کلام کو جس Verb سے شروع کیا جائے اسے Reporting Verb اور مقرر کے جس کلام کو دوبارہ کہا جائے اسے Reported Speech کہتے ہیں۔ Reported

Verb کے بعد کومہ (،) لگاتے ہیں، Reported Speech کو Inverted Commas کے اندر لکھتے ہیں اور اس کا پہلا حرف بڑا ہوتا ہے۔ جیسے :

Fatima	says,	"Sajida is ill."
Reporter	Reporting Verb	Reported Speech

Direct سے Indirect بنانے کا قاعدہ

۱۔ Reporting Verb کے بعد میں آنے والے Comma کو ہٹا دیتے ہیں۔

۲۔ Reporting Verb کے بعد that کا استعمال کرتے ہیں۔

۳۔ Reported Speech کے Inverted Commas بھی ہٹا دیتے ہیں۔

۴۔ Reporting Verb کا Tense کبھی نہیں بدلتا؛ لیکن جب اس کے بعد Object ہوتا ہے تو said, says, say کو told, tells, tell میں بدل دیتے ہیں۔

۵۔ Reported Speech کے شروع والے بڑے حرف کو چھوٹے حرف میں بدل دیتے ہیں؛ لیکن I اور Proper Noun کے پہلے حرف کو بڑا ہی لکھتے ہیں۔

فعل میں تبدیلی

۱۔ اگر Reporting Verb حال یا مستقبل میں ہے تو Reported Speech کے Verb کا Tense نہیں بدلتا ہے۔ جیسے :

Direct: Razi says, "Basti goes to school."

Indirect: Razi says that Basit goes to school.

Direct: Rizwan will say, "Abdul Karim played cricket."

Indirect: Rizwan will say that Abdul Karim played cricket.

Dircet: He has said to me, "Shamim has sold a pen."

Indirect: He has told me that Shamim has sold a pen.

۲۔ اگر Reporting Verb ماضی میں ہو اور Reported Speech کا فعل حال یا مستقبل میں ہو تو Reported Speech کے فعل کو ماضی میں بدل دیتے ہیں۔ جیسے :

Direct: Shahid said, "Hamid writes a letter."

Indirect: Shahid said that Hamid wrote a letter.

Direct : Maliha said to me, "Faseha has done the work."

Indirect: Maliha told me that Faseha has done the work.

Direct: Abdul said, "Suhail will go to Salem."

Indirect: Abdul said that Suhail would go to Salem.

۳۔ اگر Reporting Verb ماضی میں ہے اور Reported Speech کا فعل بھی ماضی میں ہو تو Past Indefinite کو Past Perfect میں اور Past Continuous کو Past Perfect Continuous میں بدل دیتے ہیں نیز Past Perfect اور Past Perfect Continuous کے مندرجہ ذیل Verbs میں تبدیلی نہیں ہوتی ہے۔ جیسے :

Direct: Kabir said to Karim, "Zaki played well."

Indirect: Kabir told Karim that Zaki had played well.

Direct: "I had already locked the door," the peon said.

Indirect: The peon said that he had already locked the door.

۴۔ قاعدہ نمبر ۳ رکے مندرجہ ذیل خلاف قیاس ہیں۔

(الف) اگر Reporting Verb ماضی میں ہے اور Reported Speech کے فعل میں Might, Could, Must, Should, Would وغیرہ کا استعمال ہوا ہے تو ان Verbs میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ جیسے :

Direct: She said, "Fatima must work hard."

Indirect: She said that Fatima must work hard.

Direct: I said to you, "Students should obey the teacher."

Indirect: I told you that students should obey the teacher.

(ب) Reporting Verb کے ماضی میں ہونے پر بھی Reported Speech کے فعل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے؛ اگر Reported Speech کے فعل کے ذریعے ہمیشہ سچ بات یا عادت ظاہر ہو۔ جیسے :

Direct: The teacher said to me, "The sun is hot."

Indirect: The teacher told me that the sun is hot.

Direct: He said to his brother, "Dogs bark at strangers."

Indirect: He told his brother that dogs bark at strangers.

Direct: He said, "When the cat is away, the mice will play."

Indirect: He said that when the cat is away, the mice will play.

ضمیر میں تبدیلی

طلبہ کو حکایت غیر مستوی بناتے وقت سب سے زیادہ پریشانی ضمائر کی تبدیلی سے ہوتی ہے، یہاں پر یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے کہ صرف First اور Second Person کی ضمائر میں تبدیلی ہوتی ہے اور Reported Speech کے اندر والے ضمیر ہی بدلے جاتے ہیں۔

۵۔ Reported Speech کے First Person کے ضمائر میں Reporting Verb کے Subject کے Person, Number اور Gender کے مطابق تبدیلی ہوتی ہے۔ جیسے:

Direct: Shahid said, "I have completed my work."

Indirect: Shahid said that he had completed his work.

Direct: They said to me, "We will call our relatives."

Indirect: They told me that they would call their relatives.

۶۔ Reported Speech کے Second Person کے ضمائر میں Reporting Verb کے Object کے Person, Number اور Gender کے مطابق تبدیلی ہوتی ہے۔ جیسے:

Direct: Shahid said to Faseha, "You must do it."

Indirect: Shahid told Faseha that she must do it.

Direct: Suhail said to me, "You may go home."

Indirect: Suhail told me that I might go home.

۷۔ Reported Speech کے Third Person کے ضمائر اور اسماء میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے۔ جیسے:

Direct: Father said, "He is a good player."

Indirect: Father said that he was a good player.

Direct: The teacher said, "She will pass."

Indirect: The teacher said that she would pass.

مزید تبدیلیاں

۸۔ قریب دکھائی دینے والے الفاظ کو Direct سے Indirect بناتے وقت دوری ظاہر کرنے والے الفاظ میں بدل دیتے ہیں۔ جیسے:

Direct: Najmi said to me, "I am reading a book now."

Indirect: Najmi told me that he was reading a book then.

Direct: He said to me, "Arif will not go there today.

Indirect: He told me that Arif would not go there that day.

۹۔اگر This, Here, Now وغیرہ کسی ایسی چیز، جگہ یا وقت کی طرف اشارہ کریں جو Speaker کے سامنے ہوتو Indirect بناتے وقت ان الفاظ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے۔

Direct: Ruby said, "This is my pen."

Indirect: Ruby said that this was her pen.

Direct: Aziz said, "Karim will buy it now."

Indirect: Aziz said that Karim would buy it now.

سوالیہ جملے

سوالیہ جملوں میں said کو asked یا enquired میں بدل دیا جاتا ہے۔ان میں that کا استعمال نہیں ہوتا اور Indirect کے آخر میں سوالیہ نشان نہیں لگتا ہے۔

۱۰۔ اگر Reported Speech کا پہلا لفظ Primary یا Modal Auxiliary Verb ہوتو If یا whether کا استعمال کیا جاتا ہے۔ایسے جملوں کے اردو ترجمے میں سب سے پہلے 'کیا' آتا ہے۔جیسے :

Direct: Kabir said to Arif, "Are you going home?"

Indirect: Kabir asked Arif if he was going home.

Direct: Fatima said to Faseha, "Can you solve this question?"

Indirect: Fatima asked Faseha if she could solve that question.

۱۱۔اگر Reported Speech کا پہلا لفظ When, Why, What وغیرہ میں سے کوئی ہوتو Indirect بناتے وقت if, whether یا that کا استعمال نہیں ہوتا ہے؛ بلکہ دیے ہوئے سوالیہ لفظ کے ہی استعمال سے Indirect بنائی جاتی ہے۔جیسے :

Direct: He said to me, "What are you doing?"

Indirect: He asked me what I was doing.

Direct: Basit said to me, "Why did you do it?"

Indirect: Basit asked me why I had done it.

حکمیہ جملے

۱۲۔حکمیہ جملوں میں said to کو ordered, advised, forbade,

requested وغیرہ میں Reported Speech کے مفہوم کے مطابق بدلتے ہیں اور Reported Speech کے فعل سے پہلے to لگاتے ہیں؛ جب کہ Let والے جملوں میں suggested, requested یا proposed کا استعمال مفہوم کے مطابق کرتے ہیں۔ جیسے :

Direct: Shahid said, "Let us have a cup of tea."

Indirect: Shahid proposed that they should have a cup of tea.

Direct: The principal said to the boy, "Sit down."

Indirect: The principal ordered tha boy to sit down.

کچھ مشکل جملے

Direct: They said, "Hurrah! we have won the match."

Indirect: They exclaimed with joy that they had won the match.

Direct: She said, "Alas! I have lost my bridal ring."

Indirect: She exclaimed with sorrow that she had lost her bridal ring.

Direct: He said, "Good God! The fellow has come to life again."

Indirect: He exclaimed with surprise that the fellwo had come to life again.

Direct: He said to me, "Good morning sir !"

Indirect: He respectfully wished me good morning.

Direct: He said, "O that I had the wings of a bird!"

Indirect: He wished that he had the wings of a bird.

Direct: He said to me, "May you live long!"

Indirect: He prayed that I might live long.

Direct: He said, "If were a king!"

Indirect: He wished that he would be a king.

Direct: The patient said, "Thank you, doctor."

Indirect: The patient thanked the doctor.

Direct: He said, "Yes, I am in the wrong."

Indirect: He admitted that he was in the wrong.

Direct: Seema said, "No, I shall not go there."

Indirect: Seema refused to go there.

Direct: He said, "Fire! Fire! Put out the fire."

Indirect: He called aloud to the people to put out the fire.

Direct: "Good morning, my sons !" said the mother, "There is a piece of news for you. Can you guess what it is? Just try."

Indirect: The mother wished her son good morning and told that there was a piece of news for them and asked if they could guess what that was and ordered just to try.

Direct: The traveller said, "Can you tell me the way to the nearest inn?" "Yes", said the peasant. "Do you want one in which you can spend the night?" "No", replied the traveller, "I only want a meal."

Indirect: The traveller inquired of the peasant if he could tell him the way to the nearest inn. The peasant replied that he could tell and asked if he wanted one in which he could spend the night. The traveller replied that he did not want to stay there but only wanted a meal.

Exercise 22

مندرجہ ذیل جملوں کی Indirect بنائیے :

1. Zaki says, Razi is a good boy." 2. Faseha said, "Maliha does not work hard." 3. You said to them, "They must help me." 4 I said to the beggar, "What do you want?" 5. Mother said, "Basit, come here." 6. He said, "Let me sleep now."7. They said, "Let us play cricket." 8. "Pooh! "said she to me, "Your have failed in the examination this year to." 9. The boy said "Hurrah! Our school will be closed tomorrow." 10. The boy said, "If I were

a principal !" 11. "Do you need my help? " my uncle said to me. 12. "Work hard, boys, if you with to see your dream come true." said the teacher. 13. "It is raining very heavily, take your umbrella," said the mother to her son. 14. The old man said to the children, "Don't insult the poor." 15. "Don't touch an electric wire," said the mother to her son.

☼ ☼ ☼

Part III

Translation

Translation is an art and like all other arts, is difficult to master, for it seeks to convey the exact meaning of what is expressed from one language to another.

- The Tense
- Imperative Sentences
- Use of Verbs- Be
- Use of Have, Has, Had
- Use of It
- Use of There
- Use of Modal Auxiliary Verbs
- Use of Infinitive, Gerund and Prticiple
- Comparison of Adjectives
- Use of Some Adjectives
- Use of Some Adverbs
- Use of Causative Verbs
- Use of Stative Verbs
- Habitul Actions
- Conditional Sentences
- Sequence of Tenses
- Optative and Exclamatory Sentences
- Use of Apostrophe
- Some Essential Structures
- Complex Sentences
- Compound Sentences
- Passages for Translation into English

25. The Tense زمانہ

جس لفظ سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہوتا ہے، اسے Verb کہتے ہیں۔ انگریزی زبان میں Verb کے تین زمانے ہوتے ہیں۔

۱۔زمانۂ حال Present Tense

۲۔زمانۂ ماضی Past Tense

۳۔زمانۂ مستقبل Future Tense

مندرجہ بالا Tense میں ہر ایک Tanse کی مندرجہ ذیل چار شکلیں ہوتی ہیں :

Indefinite غیر متعین

اس میں Action کی حالت متعین نہیں ہوتی ہے۔ جیسے :

I go. I went. I shall go.

Continuous استمراری

اس سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کام لگا تار ہو رہا ہے۔ جیسے :

I am going. I was going. I shall be going.

Perfect مکمل

اس میں کسی کام کے ختم ہونے کا اظہار ہوتا ہے۔ جیسے :

I have gone. I had gone. I shall have gone.

Perfect Continuous استمراری مکمل

اس سے یہ علم ہوتا ہے کہ کام پہلے سے جاری ہے؛ لیکن ابھی بھی اس کا کچھ حصہ باقی رہتا ہے۔ جیسے:

I have been going. I had been going. I shall have been going.

Kinds of Sentence جملے کی قسمیں

انگریزی میں مندرجہ بالا قسموں کے جملے کل چھ طرح سے بنتے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں :

۱۔مثبت جملہ Affirmative Sentence

۲۔منفی جملہ Negative Sentence

۳۔فعل معاون سے شروع ہونے والا مثبت سوالیہ جملہ

Interrogative Affirmative Sentence (Helping Verb)

۴۔سوالیہ لفظ سے شروع ہونے والا مثبت سوالیہ جملہ

Interrogative Affirmative Sentence (Question Words)

۵۔فعل معاون سے شروع ہونے والا منفی سوالیہ جملہ

Interrogative Negative Sentence (Helping Verb)

۶۔سوالیہ لفظ سے شروع ہونے والا منفی سوالیہ جملہ

Interrogative Negative Sentence (Question Words)

نوٹ: انگریزی میں سوالیہ الفاظ بارہ قسم کے ہوتے ہیں۔ترجمہ کرنے سے پہلے ان کو اچھی طرح یاد کرنا بہت ضروری ہے۔کیا۔What، کہاں۔Where، کب۔When، کیوں۔Why، کس کی۔Whose، کسے، کس کو، کس سے یا کس کے۔Whom، کون سا یا کون سی۔Which، کیسے۔How، کون یا کس نے۔Who، کتنے برائے تعداد۔How many، کتنے برائے مقدار۔How much، کب سے۔How long

☼ ☼ ☼

26.Present Indefinite Tense

زمانہ حال غیر متعین

Affirmative Sentences مثبت جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں:

I write a letter.	۱۔میں خط لکھتا ہوں۔
We eat mangoes.	۲۔ہم آم کھاتے ہیں۔
You play cricket	۳۔تم کرکٹ کھیلتے ہو۔
They bathe in the river.	۴۔وہ دریا میں غسل کرتے ہیں۔
He reads a book.	۵۔وہ کتاب پڑھتا ہے۔
She goes to Kanpur.	۶۔وہ کانپور جاتی ہے۔
It rains.	۷۔بارش ہوتی ہے۔
Dogs barks.	۸۔کتے بھونکا کرتے ہیں۔
The dogs bark.	۹۔کتے بھونکتے ہیں۔
Ths sun rises in the east.	۱۰۔سورج پورب سے نکلتا ہے۔

تعریف : ان جملوں سے زمانۂ حال میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کی بات ظاہر ہوتی ہے۔

پہچان : ان جملوں کے آخر میں تا ہے، تی ہے، تے ہیں، تا ہوں وغیرہ لفظ آتے ہیں؛ لیکن یہ قاعدہ 'جوتا ہے' اور 'پوتا ہے' پر لاگو نہیں ہوتا ہے۔ جیسے میں نے کھیت جوتا ہے اور ہم نے یہ کمرہ پوتا ہے؛ کیوں کہ یہ جملے زمانہ حال مکمل کے ہیں۔

قاعدہ : ۱۔ ان جملوں میں I, We, You, They اور Plural Noun یعنی جمع کے ساتھ Verb کی First Form کا استعمال کرتے ہیں۔

۲۔ ان جملوں میں He, She, It, Name اور Singular Noun یعنی واحد کے ساتھ Verb کی First Form کے آخر میں s یا es کا استعمال کرتے ہیں۔

۳۔ اس زمانے کے جملوں کے ذریعے سچ بات اور عادت بھی بیان کی جاتی ہے؛ لیکن عادت بتانے والے جملوں میں Subject سے پہلے the کا استعمال نہیں ہوتا ہے۔

Exercise 23

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ میں اسکول جاتا ہوں۔ ۲۔ ہم سبزی لاتے ہیں۔ ۳۔ گائے دودھ دیتی ہے۔ ۴۔ تم پتنگ اُڑاتے ہو۔ ۵۔ یہ چپراسی اب دروازہ کھولتا ہے۔ ۶۔ وہ روزانہ صبح کو ٹہلتے ہیں۔ ۷۔ پرندے آسمان میں اُڑتے ہیں۔ ۸۔ تمھارے والد صاحب روزانہ اخبار پڑھتے ہیں۔ ۹۔ سورج پچھم میں ڈوبتا ہے۔ ۱۰۔ سہیل اپنے کپڑے صاف کرتا ہے۔

Negative Sentences منفی جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

I do not play cricket.	۱۔ میں کرکٹ نہیں کھیلتا ہوں۔
You do not drink milk.	۲۔ تم دودھ نہیں پیتے ہو ۔
He does not run fast.	۳۔ وہ تیز نہیں دوڑتا ہے۔
She does not do her work today.	۴۔ وہ آج اپنا کام نہیں کرتی ہے۔
We never tell a lie.	۵۔ ہم جھوٹ کبھی نہیں بولتے ہیں۔
Fatima never swims in the river.	۶۔ فاطمہ دریا میں کبھی نہیں تیرتی ہے۔

تعریف : ان جملوں میں زمانۂ حال میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کا انکار پایا جاتا ہے۔

قاعدہ : ۱۔ ان جملوں میں I,We,You,They کے ساتھ do not لگا کر Verb کی First Form کا استعمال کیا جاتا ہے۔

۲۔ ان جملوں میں He,She,It,Name کے ساتھ does not لگا کر Verb کی First Form کا استعمال کیا جاتا ہے۔

۳۔ کبھی نہیں کے لیے never کا استعمال ہوتا ہے اور never کے ساتھ do not یا does not کا استعمال نہیں ہوتا ہے؛ جب کہ never کا استعمال ہونے پر واحد کے ساتھ Verb کی First Form میں s یا es جورتے ہیں اور جمع کے ساتھ صرف Verb کی First Form کا استعمال ہوتا ہے۔

Exercise 24

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ یہ لڑکا سبق یاد نہیں کرتا ہے۔ ۲۔ میں پھل نہیں کھاتا ہوں۔ ۳۔ رضیہ گانا نہیں گاتی ہے۔ ۴۔ میرا نوکر چائے نہیں پیتا ہے۔ ۵۔ تم وہاں نہیں جاتے ہو۔ ۶۔ بندر گوشت کبھی نہیں کھاتا ہے۔ ۷۔ تارے دن میں کبھی نہیں چمکتے ہیں۔ ۸۔ وہ وہاں نہیں رہتے ہیں۔ ۹۔ وہ دروازہ نہیں کھولتا ہے۔ ۱۰۔ تم آج اپنے کپڑے نہیں دھوتے ہو۔

Interrogative Sentences سوالیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

Do I go to market?	۱۔ کیا میں بازار جاتا ہوں؟
Does that boy not beat you?	۲۔ کیا وہ لڑکا تمھیں نہیں پیٹتا ہے؟
Do you not play?	۳۔ کیا تم نہیں کھیلتے ہو؟
Where do you sleep?	۴۔ تم کہاں سوتے ہو؟
Why does she sing a song today?	۵۔ وہ آج گانا کیوں گاتی ہے؟
Why do we not write an essay?	۶۔ ہم مضمون کیوں نہیں لکھتے ہیں؟
Whom do you teach?	۷۔ تم کسے پڑھاتے ہو؟
Whose book do you read?	۸۔ تم کس کی کتاب پڑھتے ہو؟
Who teaches you?	۹۔ تمھیں کون پڑھاتا ہے؟
Which fruit do you like most?	۱۰۔ تم کون سا پھل زیادہ پسند کرتے ہو؟

تعریف : ان جملوں سے زمانۂ حال میں کسی کام کے متعلق سوال کا اظہار ہوتا ہے۔

قاعدہ : ۱۔ اگر سوالیہ جملہ لفظ 'کیا' سے شروع ہوتا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے؛ بل کہ ایسے جملوں میں Subject کے مطابق do یا does کا استعمال Subject سے پہلے کر کے Verb کی First Form کا استعمال کرتے ہیں۔

۲۔ اگر سوالیہ جملے کے درمیان میں سوالیہ لفظ جیسے کیوں، کہاں، کب وغیرہ آجائے تو ان الفاظ کی انگریزی سب سے پہلے لکھتے ہیں اور بقیہ ترتیب قاعدہ نمبر ا کے مطابق رہے گی۔

۳۔ اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو Subjcet اور Verb کے درمیان میں نہیں کے لیے not لگاتے ہیں۔

۴۔ Who کے فوراً بعد Verb کا استعمال ہوتا ہے یعنی Who کے ساتھ do یا does نہیں آتا ہے۔

۵۔ ان جملوں میں do یا does کا استعمال فعل معاون کی طرح ہوتا ہے۔

۶۔ سوالیہ جملوں کے آخر میں سوالیہ نشان ضرور لگاتے ہیں۔

Exercise 25

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ کیا وہ خط پڑھتی ہے؟ ۲۔ کیا تم ہاکی کھیلتے ہو؟ ۳۔ کیا تمھاری بہن ناچتی ہے؟ ۴۔ کیا تم پانی پیتے ہو؟ ۵۔ کیا وہ شور مچاتی ہیں؟ ۶۔ وہ اخبار کب پڑھتا ہے؟ ۷۔ میں چائے کیوں پیتا ہوں؟ ۸۔ یہ لڑکا اسکول سے کب آتا ہے؟ ۹۔ شام کے وقت رضیہ کہاں جاتی ہے؟ ۱۰۔ تمھارا بھائی رات کو کہاں جاتا ہے؟

☼ ☼ ☼

27. Present Continuous Tense

زمانۂ حال استمراری

Affirmative Sentences مثبت جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

I am writing a sentence.	۱۔ میں ایک جملہ لکھ رہا ہوں۔
We are eating two mangoes now.	۲۔ ہم ابھی دو آم کھا رہے ہیں۔
You are doing your work.	۳۔ تم اپنا کام کر رہے ہو۔
They are reading a book.	۴۔ وہ کتاب پڑھ رہے ہیں۔
He is ringing a bell.	۵۔ وہ گھنٹی بجا رہا ہے۔
She is crying.	۶۔ وہ چلا رہی ہے۔
It is raining now.	۷۔ اب بارش ہو رہی ہے۔
Those boys are telling stories.	۸۔ وہ لڑکے کہانیاں سنا رہے ہیں۔

تعریف : ان جملوں سے زمانۂ حال میں کسی کام کا جاری ہونا معلوم ہوتا ہے اور کام کے جاری رہنے کا وقت نہیں دیا جاتا ہے۔

پہچان : ان جملوں کے آخر میں رہا ہے، رہی ہے، رہا ہوں، رہے ہو، رہے ہیں وغیرہ الفاظ آتے ہیں۔

قاعدہ : ۱۔ان جملوں میں I کے ساتھ am کا، We, You, They یعنی جمع کے ساتھ are اور He, She, It, Name یعنی واحد کے ساتھ is اور Verb کی ing Form- کا استعمال ہوتا ہے۔

۲۔اس زمانے میں is, am, are کا استعمال فعل معاون کی طرح ہوتا ہے۔

Exercise 26

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔پرندے آسمان میں اُڑ رہے ہیں۔۲۔سورج آسمان میں چمک رہا ہے۔۳۔ایک غریب لڑکا رو رہا ہے۔۴۔ذکی اپنی کتاب پڑھ رہا ہے۔۵۔ایک موٹا آدمی پارک میں سو رہا ہے۔۶۔وہ اسٹیشن جا رہی ہے۔۷۔تم کرکٹ کھیل رہے ہو۔۸۔میں ایک مضمون لکھ رہا ہوں۔۹۔وہ بھکاری غسل کر رہا ہے۔۱۰۔قادر کھیت جوت رہا ہے۔

Negative Sentences منفی جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔مجھے بخار نہیں آرہا ہے۔ I am not suffering from fever.

۲۔وہ مجھے نہیں بلا رہا ہے۔ He is not calling me.

۳۔تم ہماری مدد نہیں کر رہے ہو۔ You are not helping us.

۴۔جج صاحب مقدمے کی سنوائی نہیں کر رہے ہیں۔ The Judge is not hearing the case.

۵۔بچے پھول نہیں توڑ رہے ہیں۔ The children are not plucking the flowers.

قاعدہ : منفی جملوں میں Helping Verb (is, am, are) اور اصل Verb کے درمیان میں نہیں کے لیے not کا استعمال کرتے ہیں۔

Exercise 27

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔آج بارش نہیں ہو رہی ہے۔۲۔تم انگور نہیں کھا رہے ہو۔۳۔میں ہاکی نہیں کھیل رہا ہوں۔۴۔ڈاکیہ آج اپنے گاؤں نہیں جا رہا ہے۔۵۔تمھارا بھائی اخبار نہیں پڑھ رہا ہے۔۶۔نوکر گھر نہیں جا رہا ہے۔۷۔وہ پھل نہیں توڑ رہی ہے۔۸۔ماسٹر صاحب عربی نہیں پڑھا رہے ہیں۔۹۔ہماری گائے دودھ نہیں دے رہی ہے۔۱۰۔ہم گھاس پر نہیں بیٹھ رہے ہیں۔

Interrogative Sentences سوالیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔کیا میں اب میرٹھ جارہا ہوں؟	Am I going to Meerut now?
۲۔کیا وہ آج آم خرید رہے ہیں؟	Are they buying mangoes today?
۳۔کیا مالی پودوں کو پانی دے رہا ہے؟	Is the gardner watering the plants?
۴۔کیا وہ دفتر نہیں جارہا ہے؟	Is he not going to office?
۵۔وہ کیوں نہیں رو رہی ہے؟	Why is she not weeping?
۶۔یہ لڑکا ایسا کیسے کہہ رہا ہے؟	How is this boy saying so?
۷۔یہاں کون پڑھ رہا ہے؟	Who is reading here?
۸۔تم کسے پڑھا رہے ہو؟	Whom are you teaching.
۹۔میدان میں کتنے لڑکے کھیل رہے ہیں؟	How many boys are playing in the field?
۱۰۔وہ کتنا دودھ پی رہی ہے؟	How much milk is she drinking?

قاعدہ : ۱۔اگر سوالیہ جملہ لفظ 'کیا' سے شروع ہوتا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے؛ بل کہ ایسے جملوں میں فاعل کے مطابق فاعل سے پہلے is,are,am لکھتے ہیں اور اس کے بعد Subject پھر Verb کی ing Form-اور پھر مفعول وغیرہ آتا ہے۔

۲۔اگر سوالیہ جملے کے درمیان میں سوالیہ لفظ کیوں، کہاں، کیا وغیرہ آجائے تو سب سے پہلے ان الفاظ کی انگریزی لکھتے ہیں اور باقی جملہ قاعدہ نمبر ۱ ر کے مطابق رہتا ہے۔

۳۔اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہو تو Subject اور Verb کے درمیان نہیں کے لیے not لگاتے ہیں۔

Exercise 28

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔کیا تم اپنا سبق یاد کر رہے ہو؟ ۲۔کیا وہ بازار سے پھل خرید رہے ہیں؟ ۳۔کیا یہ لڑکیاں درس گاہ میں شور مچارہی ہیں؟ ۴۔کیا میں جھوٹ بول رہا ہوں؟ ۵۔ہم کیا کر رہے ہیں؟ ۶۔وہ آگرہ کب جارہا ہے؟ ۷۔وہ کہاں سو رہی ہے؟ ۸۔آپ کس کی مدد کر رہے ہیں؟ ۹۔ہم کس کو پیٹ رہے ہیں؟ ۱۰۔تمھارا دوست کہاں رہ رہا ہے؟

☼ ☼ ☼

28. Present Perfect Tense زمانۂ حال مکمل

Affirmative Sentences مثبت جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔میں اپنا سبق یاد کر چکا ہوں۔ I have learnt my lesson.

۲۔تم نے جھوٹ بولا ہے۔ You have told a lie.

۳۔ہم نے آم کھائے ہیں۔ We have eaten the mangoes.

۴۔انھوں نے غسل کر لیا ہے۔ They have bathed.

۵۔سورج نکل آیا ہے۔ The sun has risen.

۶۔وہ اپنا کام پورا کر چکا ہے۔ He has completed his work.

۷۔وہ گہری نیند لے چکی ہے۔ She has slept soundly.

۸۔میں نے اپنے ڈاکٹر سے صلاح لی ہے۔ I have consulted my doctor.

۹۔ریل گاڑی اسٹیشن سے جا چکی ہے۔ The train has gone from the station.

۱۰۔ریل گاڑی ابھی پلیٹ فارم پر آئی ہے۔ The train has just arrived at the platform.

تعریف : ان جملوں سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کام ختم ہو گیا ہے؛ لیکن کام ختم ہوئے زیادہ وقت نہیں ہوا ہے۔

پہچان : ان جملوں کے آخر میں چکا ہے، چکی ہے، چکا ہوں، لیا ہے، دیا ہے وغیرہ لفظ آتے ہیں۔

قاعدہ :۱۔ان جملوں میں I, We, You, They یعنی جمع کے ساتھ have اور He, She, It, Name یعنی واحد کے ساتھ has لگا کر Verb کی Third Form کا استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ان جملوں میں has اور have کا استعمال فعل معاون کی طرح ہوتا ہے۔

Exercise 29

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔میرا دوست کلکتہ چلا گیا ہے۔۲۔سبھی پھول مرجھا گئے ہیں۔۳۔دھوبی نے کپڑے دھو لیے ہیں۔۴۔گائے نے گھاس کھالی ہے۔۵۔میں نے کھانا کھالیا ہے۔۶۔تم کتاب پڑھ چکے ہو۔۷۔شیر نے ایک خرگوش کو پکڑ لیا ہے۔۸۔والد صاحب قران شریف پڑھ چکے ہیں۔۹۔ماسٹر صاحب درس گاہ میں پہنچ چکے ہیں۔۱۰۔اس بچے نے دودھ پی لیا ہے۔

Negative Sentences منفی جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

I have not given my watch to him.	۱۔میں نے اسے اپنی گھڑی نہیں دی ہے۔
They have not troubled me.	۲۔انھوں نے مجھے نہیں ستایا ہے۔
Razi has not stolen your book.	۳۔رضی نے تمھاری کتاب نہیں چرائی ہے۔
Mother has not taken her food yet.	۴۔والدہ نے ابھی تک کھانا نہیں کھایا ہے۔
Father has not seen the Taj Mahal yet.	۵۔والد نے ابھی تک تاج محل نہیں دیکھا ہے۔

قاعدہ : ۱۔منفی جملوں میں نہیں کے لیے not کا استعمال has یا have اور Verb کی Third Form کے درمیان میں کرتے ہیں۔

۲۔ابھی تک کے لیے yet کا استعمال جملے کے آخر میں کرتے ہیں۔

Exercise 30

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ساجدہ نے اپنا سبق یاد نہیں کیا ہے۔۲۔اس نے آج کھانا نہیں کھایا ہے۔۳۔یہ لڑکے میچ نہیں کھیل چکے ہیں۔۴۔بندر نے کپڑے نہیں پھاڑے ہیں۔۵۔ندیم کے بھائی نے یہ کمرہ نہیں سجایا ہے۔۶۔تم نے اپنا مکان نہیں بیچا ہے۔۷۔میں نے ندی میں غسل نہیں کیا ہے۔۸۔بچہ ابھی تک نہیں سویا ہے۔۹۔وہ ابھی تک نہیں گیا ہے۔۱۰۔تمھارا بھائی ابھی نہیں آیا ہے۔

Interrogative Sentences سوالیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

Have they given you two bananas?	۱۔کیا انھوں نے تمھیں دو کیلے دیے ہیں؟
Has he helped the poors?	۲۔کیا اس نے غریبوں کی مدد کی ہے؟
Has the milkman not come so far?	۳۔کیا دودھ والا ابھی تک نہیں آیا ہے؟
Have you ever seen a white elephant?	۴۔کیا تم نے کبھی سفید ہاتھی دیکھا ہے؟
Where has the peon gone?	۵۔چپراسی کہاں گیا ہے؟
Why have they not gone to Delhi?	۶۔وہ دہلی کیوں نہیں گئے ہیں؟
How many questions have you done yet?	۷۔تم نے اب تک کتنے سوال کر لیے ہیں؟
When has your father beaten me?	۸۔تمھارے والد نے مجھے کب پیٹا ہے؟

قاعدہ : ۱۔اگر سوالیہ جملہ لفظ 'کیا' سے شروع ہوتا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے؛ بل کہ

Subject کے مطابق Subject سے پہلے has یا have کا استعمال کرتے ہیں اور بقیہ جملہ پہلے جیسا ہی رہتا ہے۔

۲۔ اگر سوالیہ جملے کے درمیان میں سوالیہ لفظ جیسے کیوں، کہاں، کب وغیرہ آجائے تو سب سے پہلے ان الفاظ کی انگریزی لکھتے ہیں اور بقیہ جملہ قاعدہ نمبر ا کے مطابق رہے گا۔

۳۔ اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو نہیں کے لیے not کا استعمال Verb کی Third Form سے پہلے کرتے ہیں۔

۴۔ ابھی تک کے لیے so far یا yet اور کبھی کے لیے ever کا استعمال کرتے ہیں۔

Exercise 31

انگریزی میں ترجمہ کیجیے:۔

۱۔ کیا تمھارا نوکر باہر چلا گیا ہے؟ ۲۔ کیا تم آج مدراس سے نہیں آئے ہو؟ ۳۔ کیا اس گھوڑے نے آج گھاس نہیں کھائی ہے؟ ۴۔ کیا اس نے کھڑکیاں کھول دی ہیں؟ ۵۔ کیا ہم نے تین کا پیاں خرید لی ہیں؟ ۶۔ خالد کہاں سو گیا ہے؟ ۷۔ راشد کہاں گیا ہے؟ ۸۔ ریل گاڑی ابھی تک کیوں نہیں گئی ہے؟ ۹۔ تم نے کہاں کھانا کھایا ہے؟ ۱۰۔ بچوں نے کتنے پھول توڑے ہیں؟

☼ ☼ ☼

29. Present Perfect Continuous Tense

زمانۂ حال استمراری مکمل

Affirmative Sentences مثبت جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ میں چار گھنٹے سے کھیل رہا ہوں۔
I have been playing for four hours.

۲۔ تم مجھے دو بجے سے ستا رہے ہو۔
You have been troubling me since two o'clock.

۳۔ انھیں پانچ دن سے بخار آرہا ہے۔
They have been suffering from fever for five days.

۴۔ وہ منگل سے اسکول جارہا ہے۔
He has been going to school since Tuesday.

۵۔ آج صبح سے بارش ہورہی ہے۔
It has been raining today since morning.

تعریف : اس زمانے کے جملوں سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کام زمانہ حال میں کچھ وقت سے جاری ہے اور ابھی پورا نہیں ہوا ہے۔

پہچان : ان جملوں کے آخر میں رہا ہے، رہی ہے، رہا ہوں، رہے ہو وغیرہ الفاظ آتے ہیں اور اکثر کام کے جاری رہنے کا وقت دیا ہوتا ہے۔

قاعدہ : ۱۔ان جملوں میں I, We, You, They یعنی جمع کے ساتھ have been اور He, She, It, Name یعنی واحد کے ساتھ has been لگا کر Verb کی First Form کے آخر میں ing- جوڑ دیا جاتا ہے۔

۲۔ان جملوں میں Point of Time یعنی متعین وقت جیسے دو بجے سے، صبح سے، شام سے، کل سے، مارچ سے، پیر سے اور ۱۹۹۰ء سے وغیرہ کے لیے since اور Period of Time یعنی غیر متعین وقت جیسے دو گھنٹے سے، تین سال سے، چار مہینے سے، پانچ دن سے اور تین ہفتے سے وغیرہ کے لیے for کا استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ان جملوں میں have been اور has been کا استعمال فعل معاون کی طرح ہوتا ہے۔

Exercise 32

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔وہ تین گھنٹے سے سو رہا ہے۔ ۲۔میں چار بجے سے کتاب پڑھ رہا ہوں۔ ۳۔ہم اس شہر میں چار مہینے سے رہ رہے ہیں۔ ۴۔ہمارے والد صاحب اس مدرسے میں ۱۹۹۳ء سے پڑھا رہے ہیں۔ ۵۔کسان صبح سات بجے سے کھیت جوت رہے ہیں۔ ۶۔یہ لڑکا تین دن سے محنت کر رہا ہے۔ ۷۔اس شہر میں دو مہینے سے بارش ہو رہی ہے۔ ۸۔تم شام سے اپنا سبق یاد کر رہے ہو۔ ۹۔وہ صبح سے کرکٹ کھیل رہے ہیں۔ ۱۰۔چپراسی چھ گھنٹے سے صفائی کر رہا ہے۔

Negative Sentences منفی جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔میں تین گھنٹے سے اس ریل گاڑی میں سفر نہیں کر رہا ہوں۔

I have not been travelling in this train for three hours.

۲۔یہ لڑکیاں صبح سے اپنا سبق یاد نہیں کر رہی ہیں۔

These girls have not been learning their lessons since morning.

۳۔یہ منشی دوپہر سے کام نہیں کر رہا ہے۔

This clerk has not been working since after noon.

۴۔وہ کسان جمعہ سے کھیت نہیں جوت رہا ہے۔

That farmer has not been ploughing the field since Friday.

۵۔یہ طلبہ تین دن سے تمھاری خدمت نہیں کر رہے ہیں۔

These students have not been serving you for three days.

قاعدہ : منفی جملوں میں نہیں کے لیے not کا استعمال has یا have کے فوراً بعد اور been سے پہلے کرتے ہیں۔

Exercise 33

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔شمیم اس مدرسے میں تین سال سے نہیں پڑھ رہا ہے۔۲۔ڈاکٹر صاحب تین دن سے اس مریض کو دوائی نہیں دے رہے ہیں۔۳۔رضوان ایک مہینے سے عربی نہیں پڑھ رہا ہے۔۴۔تم پانچ بجے سے اپنا کمرہ صاف نہیں کر رہے ہو۔۵۔آج سورج صبح سے نہیں چمک رہا ہے۔۶۔میں دو گھنٹے سے خط نہیں لکھ رہا ہوں۔۷۔ماسٹر صاحب پانچ دن سے اسکول نہیں آرہے ہیں۔۸۔میں دارالعلوم دیوبند میں ۱۹۹۸ء سے نہیں پڑھ رہا ہوں۔۹۔کھلاڑی چار بجے سے مشق نہیں کر رہے ہیں۔۱۰۔شکاری پانچ سال سے ہرن کو نہیں مار رہے ہیں۔

Interrogative Sentences سوالیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔کیا وہ تین گھنٹے سے کھیل رہا ہے؟
Has he been playing for three hours?

۲۔کیا تم ۱۹۹۶ء سے اس مکان میں نہیں رہ رہے ہو؟

Have you not been living in this house since 1996?

۳۔کیا صبح سے بارش ہو رہی ہے؟
Has it been raining since morning?

۴۔کیا یہ لڑکیاں دو گھنٹے سے شور نہیں مچا رہی ہیں؟

Have these girls not been making a noise for two hours?

۵۔ڈاکٹر صاحب کب سے اس مریض کو دوائی دے رہے ہیں؟

How long has the doctor been giving medicine to this patient?

۶۔تمھیں صبح سے کون بلا رہا ہے؟
Who has been calling you since morning?

۷۔وہ دو گھنٹے سے یہاں کیا کر رہے ہیں؟

What have they been doing here for two hours?

۸۔ساجدہ دس بجے سے سلائی کیوں نہیں کر رہی ہے؟

Why has Sajida not been sewing since ten o'clock?

قاعدہ : اگر سوالیہ جملہ 'کیا' سے شروع ہوتا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے؛ بل کہ فاعل کے مطابق سب سے پہلے has یا have کا استعمال کرتے ہیں اور بقیہ جملہ پہلے جیسا ہی رہتا ہے اور اگر سوالیہ جملے کے درمیان میں سوالیہ لفظ آئے تو سب سے پہلے اس لفظ کی انگریزی لکھتے ہیں اور اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو نہیں کے لیے not کا استعمال been سے پہلے کرتے ہیں۔

Exercise 34

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔کیا تم تین گھنٹے سے اس کا انتظار کر رہے ہو؟ ۲۔کیا وہ چار گھنٹے سے لکھ رہا ہے؟ ۳۔کیا وہ پانچ گھنٹے سے اپنا خط لکھ رہا ہے؟ ۴۔کیا رضی شام سے ناچ رہا ہے؟ ۵۔وہ ایک گھنٹے سے کیوں رو رہی ہے؟ ۶۔مالی تین دن سے کہاں کام کر رہا ہے؟ ۷۔تمھارا کتا آدھی رات سے کیوں بھونک رہا ہے؟ ۸۔میں چار بجے سے کہاں پڑھ رہا ہوں؟ ۹۔تمھیں دو دن سے کون مار رہا ہے؟ ۱۰۔یہ کسان دو دن سے کہاں سو رہا ہے؟

☼ ☼ ☼

برائے یادداشت

Present Tense کی Conjugation کے مندرجہ ذیل نقشے Modern English میں (صرف یاد کرنے کی حد تک) دیے گئے ہیں؛ جب کہ مندرجہ بالا اسباق میں Rules اور Examples کو Old English میں ہی دیا گیا ہے۔

Conjugation of Present Indefinite Tense

Person	Number	Affirmative Sentences	Negative Sentences	Interrogative Affirmative Sentences	Interrogative Negative Sentences
Ist	Singular	I go.	I don't go.	Do I go? Why do I go?	Don't I go? Why don't I go?
	Plural	We go.	We don't go.	Do we go? Why do we go?	Don't we go? Why don't we go?
IInd	Singular	You go.	You don't go.	Do you go? Why do you go?	Don't you go? Why don't you go?
	Plural	You go.	You don't go.	Do you go? Why do you go?	Don't you go? Why don't you go?
IIIrd	Singular	He (She, It) goes.	He doesn't go.	Does he go? Why does he go?	Doesn't he go? Why doesn't he go?
	Plural	They go.	They don't go.	Do they go? Why do they go?	Don't they go? Why don't they go?

Conjugation of Present Continuous Tense

Person	Number	Affirmative Sentences	Negative Sentences	Interrogative Affirmative Sentences	Interrogative Negative Sentences
Ist	Singular	I am doing.	I am not doing.	Am I doing? What am I doing?	Am I not doing? What am I not doing?
	Plural	We are doing.	We aren't doing.	Are we doing? What are we doing?	Aren't we doing? What aren't we doing?
IInd	Singular	You are doing.	You aren't doing.	Are you doing? What are you doing?	Aren't you doing? What aren't you doing?
	Plural	You are doing.	Your aren't doing.	Are you doing? What are you doing?	Aren't you doing? What aren't you doing?
IIIrd	Singular	He (She, It) is doing.	He isn't doing.	Is he doing? What is he doing?	Isn't he doing? What isn't he doing?
	Plural	They are doing	They aren't doing.	Are they doing? What are they doing?	Aren't they doing? What aren't they doing?

Conjugation of Present Perfect Tense

Person	Number	Affirmative Sentences	Negative Sentences	Interrogative Affirmative Sentences	Interrogative Negative Sentences
Ist	Singular	I have won.	I haven't won.	Have I won? When have I won?	Haven't I won? When haevn't I won?
	Plural	We have won.	We haven't won.	Have we won? When have we won?	Heven't we won? When haven't we won?
IInd	Singular	You have won.	You haven't won.	Have you won? When have you won?	Haven't you won? When haven't you won?
	Plural	You have won.	You haven't won.	Have you won? When have you won?	Haven't you won? When haven't you won?
IIIrd	Singular	He (She, It) has won.	He hasn't won.	Has he won? When has he won?	Hasn't he won? When hasn't he won?
	Plural	They have won.	They haven't won.	Have they won? When have they won?	Haven't they won? When havent they won?

Conjugation of Present Perfect Continuous Tense

Person	Number	Affirmative Sentences	Negative Sentences	Interrogative Affirmative Sentences	Interrogative Negative Sentences
Ist	Singular	I have been running.	I haven't been running.	Have I been running? Why have I been running?	Haven't I been running? Why haven't I been running?
	Plural	We have been running.	We haven't been running.	Have we been running? Why have we been running?	Heven't we been running? Why haven't we been running?
IInd	Singular	You have been running.	You haven't been running.	Have you been running? Why have you been running?	Haven't you been running? Why haven't you been running?
	Plural	You have been running.	You haven't been running.	Have you been running? Why have you been running?	Haven't you been running? Why haven't you been running?
IIIrd	Singular	He (She, It) has been running.	He hasn't been running.	Has he been running? Why has he been running?	Hasn't he been running? Why hasn't he been running?
	Plural	They have been running.	They haven't been running.	Have they been running? Why have they been running?	Haven't they been running? Why haven't they been running?

30. Past Indefinite Tense زمانۂ ماضی غیر متعین

Affirmative Sentences مثبت جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ میں کل کانپور گیا تھا۔ I went to Kanpur yesterday.

۲۔ ہم نے اسکول میں گانا گایا تھا۔ We sang a song in the school.

۳۔ سہیل نے آج ایک سائیکل خریدی۔ Suhail bought a cycle today.

۴۔ اِن لڑکوں نے اپنا کام کرلیا۔ These boys did their work.

۵۔ آج زور سے بارش ہوئی تھی۔ It rained heavily today.

۶۔ ہم دو دن میں اِس افسانے کو پڑھ سکے۔ We could read this novel in two days.

۷۔ وہ کل اپنا کام پورا کر سکے۔ They could finish their work yesterday.

۸۔ رحیم روزانہ ٹہلنے جایا کرتا تھا۔ Rahim used to go for a walk daily.

۹۔ والدہ صاحبہ پچھلے سال ہمیں کہانیاں سنایا کرتی تھیں۔
Mother used to tell us stories last year.

۱۰۔ میرے والد صاحب روزے رکھا کرتے تھے۔ My father used to keep fast.

۱۱۔ وہ وہاں جایا کرتا تھا۔ He would go there.

۱۲۔ اُس نے مجھے ضرور گالی دی تھی۔ He did abuse me.

تعریف : اس زمانے کے جملوں سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کام ماضی میں ختم ہو گیا تھا؛ لیکن کام کے جاری رہنے یا ادھورا رہنے کے بارے میں کچھ بھی معلوم نہیں ہوتا ہے اوراس میں کام کے پورا ہونے کی مدت بھی نہیں دی جاتی ہے۔

پہچان : اس زمانے کے جملوں کے آخر میں تھا، تھی، تھے، سکا، سکتا تھا وغیرہ الفاظ آتے ہیں۔

قاعدہ : ۱۔ اس زمانے میں ہر Subject کے ساتھ Verb کی Second Form کا استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ سکا، سکے، سکتا تھا والے جملوں میں could کے ساتھ Verb کی First Form کو لگاتے ہیں اوران جملوں میں could کا استعمال مددگار فعل کی طرح ہوتا ہے۔

۳۔ کیا کرتا تھا یعنی ماضی کی عادت کے لیے used to+verb کا استعمال کرتے ہیں، یہ قاعدہ صرف مثبت جملوں میں ہی استعمال ہوتا ہے اور ایسے جملوں میں Verb کی First Form کا استعمال ہوتا ہے؛ لیکن جدید انگریزی میں used to کی جگہ would کا استعمال بھی ہونے لگا ہے۔

۴۔اس زمانے میں اگر کسی بات کو زور دے کر کہنا ہو تو Verb کی First Form سے پہلے did کا استعمال کرتے ہیں اور ان جملوں کی پہچان یہ ہے کہ اردو جملوں میں لفظ 'ضرور' یا 'تو' لگا ہوتا چاہیے۔

۵۔Past Indefinite Tense کے جملوں میں Verb کی Second Form کا استعمال ہوتا ہے؛ مگر فاعل کے واحد یا جمع ہونے سے فعل میں کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔

۶۔اس زمانے میں کل کے لیے yesterday آتا ہے۔

Exercise 35

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔میں کل اپنے گاؤں گیا تھا۔۲۔ہم نے آج دس آم خریدے۔۳۔تم نے کل نمائش دیکھی تھی۔۴۔ان لڑکوں نے درس گاہ میں شور مچایا تھا۔۵۔کل بہت زور سے بارش ہوئی تھی۔۶۔کریم روزانہ دہلی جایا کرتا تھا۔۷۔میں نے اس کی مدد کی۔۸۔وہ ضرور کھیلا۔۹۔کل ہم یہ کتاب پڑھ سکے۔۱۰۔شاہد کل مدرسے جا سکا۔

Negative Sentences منفی جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔تم کل آگرہ نہیں گئے تھے۔	You did not go to Agra yesterday.
۲۔آج سورج نہیں نکلا تھا۔	The sun did not rise today.
۳۔رضوان نے ایک کار نہیں خریدی تھی۔	Rizwan did not buy a car.
۴۔اُن لڑکوں نے مضمون نہیں لکھا تھا۔	Those boys did not write an essay.
۵۔اُس نے جھوٹ نہیں بولا تھا۔	He did not tell a lie.
۶۔تمہارا بھائی یہاں کبھی نہیں آیا۔	Your brother never came here.
۷۔میں نے کبھی کوئی چیز نہیں چرائی۔	I never stole anything.
۸۔اُس لڑکی نے سفید ہاتھی کبھی نہیں دیکھا۔	That girl never saw a white elephant.
۹۔ہم کرکٹ نہیں کھیل سکے۔	We could not play cricket.
۱۰۔بارش نہیں ہو سکی۔	It could not rain.

قاعدہ : ۱۔منفی جملوں میں نہیں کے لیے ہر Subject کے ساتھ did not لگا کر Verb کی First Form کا استعمال کرتے ہیں اور ان جملوں میں did کا استعمال فعل معاون کی طرح ہوتا ہے۔

۲۔کبھی نہیں کے لیے never کا استعمال ہوتا ہے اور never کے ساتھ Verb کی Second Form آتی ہے۔

۳۔سکا، سکے کے لیے could not کا ستعمال کرتے ہیں اور Verb کی First Form لگاتے ہیں۔

Exercise 36

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ہم نے یہ کتابیں نہیں پڑھیں ۔۲۔ میں اپنا کام وقت پر نہیں کر سکا۔۳۔تم کل یہاں نہیں سوئے تھے۔۴۔ کتے دودھ کبھی نہیں دیتے تھے۔ ۵۔ میں کل اسکول نہیں جا سکا ۔۶۔استاذ کل مدرسے نہیں آئے تھے۔۷۔ کل بارش نہیں ہوئی تھی ۔۸۔ میں نے تاج محل کبھی نہیں دیکھا ۔۹۔ میں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا تھا۔۱۰۔ میں پتنگ نہیں اڑا سکا۔

Interrogative Sentences سوالیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔کیا یہ لڑکا یہاں سویا تھا؟	Did this boy sleep here?
۲۔کیا اُنھوں نے تمھیں نہیں پیٹا تھا؟	Did they not beat you?
۳۔کیا تم ممبئی کبھی نہیں گئے تھے؟	Did you never go to Mumbay?
۴۔کیا تم نے کبھی کوئی چیز نہیں چرائی؟	Did you never steal anything?
۵۔وہ یہاں کب آیا تھا؟	When did he come here?
۶۔رضی نے آج کیا کھایا تھا؟	What did Razi eat today?
۷۔اس لڑکے نے اپنا سبق کیوں یاد نہیں کیا تھا؟	Why did this boy not learn his lesson?
۸۔کیا ہم یہ کتاب خرید سکے؟	Could we buy this book?
۹۔کیا تم اپنے بھائی کو نہیں پڑھا سکے تھے؟	Could you not teach your brother?

۱۰۔تم یہ سوال درس گاہ میں کیوں نہیں حل کر سکے؟

Why could you not solve this question in the class?

قاعدہ : ۱۔اگر سوالیہ جملہ لفظ 'کیا' سے شروع ہوتا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے؛ بل کہ ایسے جملوں میں فاعل سے پہلے did کا استعمال ہوتا ہے اور فاعل کے بعد فعل کی پہلی شکل آتی ہے۔

۲۔اگر سوالیہ جملے کے درمیان میں سوالیہ لفظ جیسے کیوں، کہاں، کیا وغیرہ آجائے تو سب سے پہلے ان الفاظ کی انگریزی لکھ کر did کو لگاتے ہیں اور اس کے بعد Subject اور پھر Verb کی First Form آتی ہے اور پھر Object وغیرہ۔

۳۔ اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو نہیں کے لیے Verb سے پہلے not اور کبھی نہیں کے لیے never کا استعمال کرتے ہیں۔ never والے جملوں میں did ہونے کی وجہ سے never کے بعد بھی Verb کی First Form کا استعمال ہوتا ہے یہ فرق did کا استعمال ہونے کی وجہ سے ہوا ہے۔

۴۔اگر جملے میں سکا یا سکے کا استعمال ہوا ہےتو did کی جگہ پر could کا استعمال ہوتا ہے اور Verb کی First Form آتی ہے؛اگر ایسا جملہ منفی بھی ہے تو نہیں کے لیے not اور کبھی نہیں کے لیے never کا استعمال ہوتا ہے۔

Exercise 37

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ذکی کل اسکول کیوں نہیں جا سکا؟ ۲۔چوکی دار نے آج سیٹی کیوں نہیں بجائی تھی؟ ۳۔میں وہاں کب گیا تھا؟ ۴۔کیا کریم نے دروازہ کھولا تھا؟ ۵۔بارش کیوں نہیں ہو سکی؟ ۶۔کیا تمھارے بھائی کل اکولہ گئے تھے؟ ۷۔کیا ہم نمائش دیکھ سکے؟ ۸۔وہ کہاں سوئے تھے؟ ۹۔تم نے تاج محل کیوں نہیں دیکھا تھا؟ ۱۰۔کیا وہ لڑکی یہاں آئی تھی؟

☼ ☼ ☼

31.Past Continuous Tense

زمانۂ ماضی استمراری

Affirmative Sentences مثبت جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔میں کل کتاب پڑھ رہا تھا۔ I was reading a book yesterday.

۲۔ہم لائبریری میں اخبار پڑھ رہے تھے۔

We were reading a newspaper in the library.

۳۔تم رات کے وقت تاریخ یاد کر رہے تھے۔ You were learning History at night.

۴۔وہ اپنے بھائیوں کو پیٹ رہے تھے۔ They were beating their brothers.

۵۔وہ خط لکھ رہا تھا۔ He was writing a letter.

۶۔وہ پانی پی رہی تھی۔ She was drinking water.

۷۔شاہد کل کار چلا رہا تھا۔ Shahid was driving a car yesterday.

۸۔وہ لڑکے بوڑھے آدمی کا مذاق بنا رہے تھے۔

Those boys were laughing at the old man.

۹۔سلمان کا بھائی ٹکٹ خرید رہا تھا۔ Salman's brother was buying a ticket.

۱۰۔کسان اپنے کھیتوں کو جوت رہے تھے۔

The farmers were ploughing their fields.

تعریف : اس زمانے کے جملوں سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ کام ماضی میں جاری تھا اور ختم نہیں ہوا تھا اور اس میں کام کے جاری رہنے کی مدت نہیں دی جاتی ہے یعنی کام کا لگاتار جاری رہنا پایا جاتا ہے۔

پہچان : ان جملوں کے آخر میں رہا تھا، رہی تھی، رہے تھے وغیرہ الفاظ آتے ہیں۔

قاعدہ : ۱۔ان جملوں میں I, He, She, It یعنی واحد کے ساتھ was لگا کر -ing Form کا استعمال کرتے ہیں۔

۲۔ان جملوں میں We, You, They یعنی جمع کے ساتھ were لگا کر -ing Form کا استعمال کرتے ہیں۔

۳۔اس زمانے میں was اور were کا استعمال فعل معاون کی طرح ہوتا ہے۔

Exercise 38

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ایک چوکی دار سیٹی بجا رہا تھا۔۲۔ہمارا منشی لکھ رہا تھا۔۳۔وہ جنگل میں جا رہا تھا۔۴۔وہ سلائی کر رہی تھی۔۵۔وہ پتنگ اڑا رہے تھے۔۶۔کچھ لڑکے مضمون لکھ رہے تھے۔۷۔گھوڑا سڑک پر دوڑ رہا تھا۔۸۔یہ لڑکا سچ کہہ رہا تھا۔۹۔وہ لڑکی جھوٹ بول رہی تھی۔۱۰۔سورج آسمان میں چمک رہا تھا۔

Negative Sentences منفی جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔تم درس گاہ میں شور نہیں مچا رہے تھے۔	You were not making a noise in the class.
۲۔وہ ایک کہانی نہیں سنا رہی تھی۔	She was not telling a story.
۳۔ہم اپنا سبق یاد نہیں کر رہے تھے۔	We were not learning our lessons.
۴۔وہ کریم کو نہیں پڑھا رہی تھی۔	She was not teaching Karim.
۵۔شام سے برف نہیں پڑ رہی تھی۔	It was not snowing since evening.

قاعدہ: منفی جملوں میں نہیں کے لیے not کا استعمال was یا were کے فوراً بعد کرتے ہیں۔

Exercise 39

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔مالی پھول نہیں توڑ رہا تھا۔۲۔لڑکے نہیں ہنس رہے تھے۔۳۔شاہد جھیل میں نہیں نہا رہا تھا۔۴۔مور جنگل میں نہیں ناچ رہا تھا۔۵۔میں کھانا نہیں کھا رہا تھا۔۶۔بارش نہیں ہو رہی تھی۔۷۔ڈرائیور ریل گاڑی کو نہیں روک رہا تھا۔۸۔وہ میچ نہیں کھیل رہے تھے۔۹۔کچھ لڑکے کل الہ آباد نہیں جا رہے تھے۔۱۰۔کتا نہیں بھونک رہا تھا۔

Interrogative Sentences سوالیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ کیا گواہ جھوٹ بول رہا تھا؟ Was the witness telling a lie?

۲۔ کیا جج صاحب مقدمے کی سنوائی نہیں کر رہے تھے؟

Was the judge not hearing the case?

۳۔ کیا وہ اخبار نہیں پڑھ رہے تھے؟ Were they not reading the newspaper?

۴۔ یہ کام کون کر رہا تھا؟ Who was doing this work?

۵۔ تم کس جماعت میں پڑھ رہے تھے؟ In which (what) class were you reading?

۶۔ وہ اپنا کام کیوں نہیں کر رہے تھے؟ Why were they not doing their work?

۷۔ ہم یہاں کب سے ٹھہر رہے تھے؟ How long were we staying here?

۸۔ پہاڑ گلہری سے کیا کہہ رہا تھا؟

What was the mountain saying to the squirrel?

قاعدہ : ۱۔ اگر سوالیہ جملہ لفظ 'کیا' سے شروع ہوتا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے ؛ بلکہ ایسے جملوں میں فاعل کے مطابق فاعل سے پہلے was یا were کا استعمال ہوتا ہے اور بقیہ جملہ پہلے جیسا ہی رہتا ہے۔

۲۔ اگر سوالیہ جملوں کے درمیان میں سوالیہ الفاظ جیسے کیوں، کہاں، کب وغیرہ آ جائیں تو سب سے پہلے ان الفاظ کی انگریزی لکھتے ہیں اور بقیہ جملے قاعدہ نمبر ۱ کے تحت رہیں گے۔

۳۔ اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو نہیں کے لیے not کا استعمال Subject اور Verb کے درمیان میں کرتے ہیں۔

Exercise 40

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ کیا عبداللہ میدان میں دوڑ رہا تھا؟ ۲۔ کیا کبیر کھانا کھا رہا تھا؟ ۳۔ کیا ساجد رات میں کام نہیں کر رہا تھا؟ ۴۔ کیا تم پھول توڑ رہے تھے؟ ۵۔ اونٹ پانی کیوں نہیں پی رہا تھا؟ ۶۔ وہ اسکوٹر سے کہاں جا رہا تھا؟ ۷۔ چور تھانے کیوں نہیں جا رہا تھا؟ ۸۔ نوکر فرش کیوں صاف کر رہا تھا؟ ۹۔ سپاہی چور کو کیوں پیٹ رہا تھا؟ ۱۰۔ ہم شور کیوں مچا رہے تھے؟

۞ ۞ ۞

32. Past Perfect Tense زمانۂ ماضی مکمل

Affirmative Sentences مثبت جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ وہ دہلی چلے گئے تھے۔
They had gone to Dehli.

۲۔ اُنھوں نے زمین کھود دی تھی۔
They had dug the ground.

۳۔ تمھارے آنے سے پہلے والد صاحب چلے گئے تھے۔
Father had gone before you came.

۴۔ بارش ہونے سے پہلے ماسٹر صاحب گھر جا چکے تھے۔
The teacher had gone home before it rained.

۵۔ تمھارے جانے کے بعد والدہ آئی تھیں۔
Mother came after you had gone.

۶۔ کھلاڑیوں کے سونے کے بعد ہم نے اپنے دوستوں کو بلایا۔
We called our friends after the players had slept.

۷۔ میں یہ خبر پہلے ہی سن چکا تھا۔
I had already heard this news.

۸۔ سات بجے تک سب دوکانیں بند ہو چکی تھیں۔
By seven o'clock all the shops had closed.

۹۔ پچھلے سال کے خاتمے پر دو ہزار گاؤں کو بجلی مل گئی تھی۔
By the end of last year two thousand villages had got electricity.

۱۰۔ وہ پانچ بجے تک یہاں آیا تھا۔
He had come here till five o'clock.

۱۱۔ اٹھارہ سال کی عمر میں شاہد سند یافتہ ہو گیا تھا۔
At eighteen years of age, Shahid had become a graduate.

۱۲۔ اُس نے مجھے بتایا کہ شاہد نے اپنا سبق یاد کر لیا ہے۔
He told me that Shahid had learnt his lesson.

۱۳۔ جب ہم کالج پہنچے تب گھنٹی بج چکی تھی۔
When we reached the college, the bell had rung.

تعریف : اس زمانے کے جملوں کے ذریعے کام کے ماضی میں ختم ہونے کا علم ہوتا ہے۔

پہچان : ان جملوں کے آخر میں چکا تھا، چکی تھی، لیا تھا، گیا تھا وغیرہ الفاظ آتے ہیں۔

قاعدہ : ۱۔ ان جملوں کا ترجمہ کرتے وقت ہر Subject کے ساتھ had لگا کر Verb

کی Third Form کا استعمال ہوتا ہے اور ایسے جملوں کو Simple Sentences یعنی سادہ جملے کہتے ہیں۔

۲۔ان جملوں میں اکثر ایسے دو کاموں کا ذکر ہوتا ہے جو ماضی میں ہی ختم ہو گئے تھے؛ لیکن ایک کام دوسرے کام سے پہلے ہی ختم ہو جاتا ہے یعنی ایک کام پہلے ہوا تھا اور دوسرا بعد میں، ایسے جملوں کو Complex Sentences کہتے ہیں۔

۳۔ پہلے ختم ہونے والے کام کے ترجمے میں ہر Subject کے ساتھ had اور Verb کی Third Form لکھتے ہیں اور بعد میں ختم ہونے والے کام میں ہر Subject کے ساتھ Verb کی Second Form لکھتے ہیں۔

۴۔اگر جملے میں 'پہلے' لفظ آئے تو پہلے شروع ہونے والے کام کی انگریزی پہلے بنالو یعنی اردو جملے کے دوسرے حصے کی انگریزی پہلے لکھو اور before کے بعد میں اردو جملے کے پہلے حصہ کی انگریزی لکھو جیسے 'تمھارے آنے سے پہلے والد صاحب چلے گئے تھے'؛ ہم نے انگریزی بنانے سے پہلے اس جملے کو اس طرح بدلا 'والد صاحب چلے گئے تھے اس سے پہلے کہ تم آئے'۔

۵۔اگر جملے میں 'بعد' لفظ آئے تو اردو جملے کا دوسرا حصہ پہلے آتا ہے اور اس حصے میں ہر Subject کے ساتھ Verb کی Second Form آتی ہے اور اردو جملے کے پہلے حصے کی انگریزی after کے بعد آئے گی اور اس حصے میں ہر Subject کے ساتھ had لگا کر Verb کی Third Form لکھو جیسے 'تمھارے جانے کے بعد والدہ آئی تھیں'، ہم نے انگریزی بنانے سے پہلے اس جملے کو اس طرح بدلا 'والدہ آئی تھیں اس کے بعد کہ تم گئے'۔

۶۔ Complex Sentences میں Principal Clause کا ترجمہ پہلے کیا جاتا ہے؛ اگر جملے میں لفظ 'پہلے' آئے تو پہلے ختم ہونے والا کام Principal Clause ہوگا اور اگر 'بعد' لفظ آئے تو بعد میں ختم ہونے والا کام Principal Clause ہوگا اور دونوں ہی شکلوں میں Adverb Clause بعد میں آتی ہے یعنی before اور after سے Adverb Clause شروع ہوتی ہے۔

۷۔مثال نمبر ۷ رسادہ جملہ ہے اس جملے میں already کے استعمال کی وجہ سے زمانہ ماضی مکمل کا استعمال ہوا ہے۔

۸۔ till five o'clock, by seven o'clock, by the end of last year at eighteen years of age وغیرہ phrases کی وجہ سے ہی اس میں زمانہ ماضی مکمل کا استعمال ہوا ہے۔

۹۔ مطلق طور پر سب سے پہلے Principal Clause کا ترجمہ ہی ہوتا ہے اور اگر جملے میں 'کہ' کا استعمال ہوا ہو تو 'کہ' کے لیے that کا استعمال ہوتا ہے اور اس میں had کے ساتھ Verb کی Third Form آتی ہے۔

۱۰۔ جب جملے میں When کا استعمال ہو تو had کا استعمال دوسرے حصے میں ہوگا۔

Exercise 41

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔تمھارے آنے سے پہلے میں جاچکا تھا۔۲۔تمھارے جانے سے پہلے ہم نے کتابیں خریدی تھیں۔ ۳۔ماسٹر صاحب کے آنے سے پہلے طلبہ جاچکے تھے۔۴۔چاند نکلنے سے پہلے تارے نکل چکے تھے۔۵۔بارش شروع ہونے سے پہلے کچھ لڑکے اپنے گھر چلے گئے تھے۔۶۔خط لکھنے کے بعد فاطمہ نے دروازہ بند کرلیا تھا۔۷۔سورج غروب ہونے کے بعد بھائی صاحب آگرہ سے آئے تھے۔۸۔ہرن کو پکڑنے کے بعد شکاری اپنے گھر گیا تھا۔۹۔ہم یہ فلم پہلے ہی دیکھ چکے تھے۔۱۰۔جب میں اسٹیشن پہنچا تو ریل گاڑی روانہ ہوچکی تھی۔

Negative Sentences منفی جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔میچ سے پہلے کھلاڑی وہاں نہیں گئے تھے۔

The players had not reached there before the match.

۲۔اُس کے آنے کے بعد میں اسکول نہیں گیا۔

I did not go to school after he had come.

۳۔میں نے کلکتہ پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ I had never seen Calcutta before.

۴۔مجھے آج تک تمھارا خط نہیں ملا۔ I had not received your letter till today.

قاعدہ : ۱۔Principal Clause ہمیشہ Negative کا بنتا ہے۔

۲۔اگر Principal Clause میں had اور Verb کی Third Form ہے یعنی جملہ before والا ہے تو ان دونوں کے بیچ میں نہیں کے لیے not لگاتے ہیں اور اگر Principal Clause میں Verb کی Second Form ہے یعنی جملہ after والا ہے تو اس کی جگہ پر نہیں کے لیے did not اور Verb کی First Form کا استعمال کرتے ہیں۔

۳۔کبھی نہیں کے لیے never کا استعمال had اور Verb کی Third Form کے درمیان ہوتا ہے۔

Exercise 42

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔اس کے آنے سے پہلے ہم کپڑے نہیں دھو چکے تھے۔۲۔شاہد کے پڑھنے سے پہلے ہم مضمون نہیں لکھ چکے تھے۔۳۔بارش ہونے سے پہلے اختر نے سبق نہیں پڑھا تھا۔۴۔شمیم کے آنے سے پہلے وہ نہیں رویا تھا۔۵۔پولس کے آنے کے بعد ڈاکو گاؤں میں نہیں آئے تھے۔۶۔دوا کھانے کے بعد مریض نہیں مرا تھا۔ ۷۔میرے مدرسے پہنچنے کے بعد بارش نہیں ہوئی تھی۔۸۔غیور کے جانے کے بعد کھلاڑی نہیں آئے تھے۔ ۹۔ہم نے یہ خبر پہلے کبھی نہیں سنی تھی۔۱۰۔اس جمعہ تک تمھارا خط نہیں ملا تھا۔

Interrogative Sentences سوالیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ کیا اُس کے آنے سے پہلے تم نے خط نہیں لکھا تھا؟

Had you not written the letter before he came?

۲۔ کیا ڈاکٹر صاحب کے جانے کے بعد مریض مر گیا تھا؟

Did the patient die after the doctor had gone?

۳۔ ہمارے آنے سے پہلے وہ کہاں چلا گیا تھا؟

Where had he gone before we came?

۴۔ شاہد کے آنے کے بعد سہیل کہاں چلا گیا تھا؟

Where did Shahid go after Suhail had come?

قاعدہ : ۱۔ Interrogative ہمیشہ Principal Clause کا بنتا ہے۔

۲۔ اگر سوالیہ جملہ لفظ 'کیا' سے شروع ہوتا تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے ؛ بل کہ before والے جملے میں Subject سے پہلے had اور Subject کے بعد Verb کی Third Form کا استعمال کرتے ہیں اور after والے جملے میں Subject سے پہلے did اور Subject کے بعد Verb کی First Form آتی ہے۔ اور دونوں شکلوں میں باقی جملہ پہلے جیسا ہی رہتا ہے۔

۳۔ اگر سوالیہ جملوں کے درمیان میں سوالیہ لفظ آجائے تو سب سے پہلے اس لفظ کی انگریزی لکھتے ہیں اور بقیہ جملہ قاعدہ نمبر ۲ کے مطابق رہے گا۔

۴۔ اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو Subject اور Verb کے درمیان میں not یا never کا استعمال کرتے ہیں۔

Exercise 43

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ کیا تمھارے جانے سے پہلے وہ آچکا تھا؟ ۲۔ کیا چاند چھپنے سے پہلے وہ چائے پی چکی تھی؟ ۳۔ کیا دوائی کھانے کے بعد تمھارا بھائی سو گیا تھا؟ ۴۔ کیا کتاب پڑھنے کے بعد تمھاری بہن نے کھانا کھایا تھا؟ ۵۔ شاہد کے جاگنے سے پہلے انجم کیوں نہیں نہائی تھی؟ ٦۔ آصف کے سونے سے پہلے تم کیوں آئے تھے؟ ۷۔ تمھارے سونے کے بعد طلحہ نے کیا کیا تھا؟ ۸۔ بارش بند ہونے کے بعد شاہد کتب خانے کیوں نہیں گیا تھا؟ ۹۔ کیا تم نے آگرہ پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا؟ ۱۰۔ کیا تم یہ خبر پہلے ہی سن چکے تھے؟

33. Past Perfect Continuous Tense

زمانہ ماضی استمراری مکمل

Affiramative Sentences مثبت جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ ہم صبح سے کھیل رہے تھے۔ We had been playing since morning.

۲۔ میں پانچ بجے سے سائیکل چلا رہا تھا۔

I had been riding bicycle since five o'clock.

۳۔ وہ اِس دریا کو دو گھنٹے سے پار کر رہا تھا۔

He had been crossing this river for two hours.

۴۔ پیر سے برف پڑ رہی تھی۔ It had been snowing since Monday.

۵۔ وہ اِس شہر میں دو سال سے رہ رہے تھے۔

They had been living in this city for two years.

تعریف : اس زمانے کے جملوں سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کام ماضی میں کچھ وقت سے ہوتا آ رہا تھا اور ختم نہیں ہوا تھا۔

پہچان : اس زمانے کے جملوں کے آخر میں رہا تھا، رہی تھی، رہے تھے وغیرہ الفاظ آتے ہیں اور کام کے جاری رہنے کا وقت دیا ہوتا ہے۔

قاعدہ : ۱۔ ان جملوں میں ہر Subject کے ساتھ had been لگا کر Verb کی -ing Form کا استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ متعین وقت کے لیے since اور غیر متعین وقت کے لیے for لکھتے ہیں۔

Exercise 44

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ رضوان کو منگل سے بخار آ رہا تھا۔ ۲۔ میں دو دن سے اسکول جا رہا تھا۔ ۳۔ مسوری میں رات سے برف باری ہو رہی تھی۔ ۴۔ چار دن سے بارش ہو رہی تھی۔ ۵۔ یہ بچہ دو دن سے رو رہا تھا۔ ۶۔ تم صبح سے کتاب پڑھ رہے تھے۔ ۷۔ وہ ۱۹۹۰ء سے اس شہر میں رہ رہا تھا۔ ۸۔ یہ منشی دو مہینے سے بل بنا رہا تھا۔ ۹۔ وہ کتا دو دن سے بھونک رہا تھا۔ ۱۰۔ تمھارا چھوٹا بھائی تین بجے سے یہاں کھیل رہا تھا۔

Negative Sentences منفی جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔تم دو جون سے دفتر نہیں جا رہے تھے۔

You had not been going to office since 2nd June.

It had not been raining since Friday. ۲۔جمعہ سے بارش نہیں ہو رہی تھی۔

I had not reading Hindi for two weeks. ۳۔میں دو ہفتے سے ہندی نہیں پڑھ رہا تھا۔

۴۔رضی اس کام کو تین مہینے سے نہیں کر رہا تھا۔

Razi has not been doing this work for three months.

قاعدہ : منفی جملوں میں had اور been کے درمیان میں نہیں کے لیے not کا استعمال ہوتا ہے۔

Exercise 45

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔بچہ دو گھنٹے سے نہیں رو رہا تھا۔۲۔دھوبی دس بجے سے کپڑے نہیں دھو رہا تھا۔۳۔تم اس مدرسے میں دو سال سے نہیں پڑھ رہے تھے۔۴۔میں چار بجے سے اپنا سبق یاد نہیں کر رہا تھا۔۵۔یہ مالی دو پہر سے اس پارک میں نہیں سو رہا تھا۔۶۔تمھارا نوکر ایک گھنٹے سے ندی میں نہیں تیر رہا تھا۔۷۔وہ لڑکا دو ماہ سے گھر نہیں جا رہا تھا۔۸۔ہمارے رشتہ دار تین دن سے یہاں نہیں رہ رہے تھے۔۹۔کل سے برف باری نہیں ہو رہی تھی۔۱۰۔حمید کا لڑکا شام سے نہیں کھیل رہا تھا۔

Interrogative Sentences سوالیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔کیا وہ چار بجے سے تمھارا انتظار کر رہا تھا؟

Had he been waiting for you since four o'clock?

۲۔کیا وہ صبح سے عبادت نہیں کر رہے تھے؟

Had they not been praying since morning?

۳۔پولس چوروں کا پیچھا ایک گھنٹے سے کہاں کر رہی تھی؟

Where had the police been chasing the thieves for an hour?

۴۔وہ ۱۹۹۶ء سے ہماری حفاظت کیوں نہیں کر رہا تھا؟

Why had he not been protecting you since 1996.

۵۔ بیاری میں ایک ہفتے سے اُس کی کون مدد کر رہا تھا؟

Who had been helping him during his illness for one week?

قاعدہ : ا۔اگر سوالیہ جملہ لفظ 'کیا' سے شروع ہوا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے؛ بل کہ ایسے جملوں میں Subject سے پہلے had لکھتے ہیں اور بقیہ جملہ پہلے جیسا ہی رہتا ہے۔

۲۔اگر سوالیہ جملے کے درمیان میں سوالیہ لفظ آ جائے تو سب سے پہلے اس لفظ کی انگریزی لکھتے ہیں اور بقیہ جملہ قاعدہ نمبر ا کے مطابق رہے گا۔

۳۔اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو Subject اور been کے درمیان نہیں کے لیے not لگاتے ہیں۔

Exercise 46

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

ا۔کیا تم اس اسکول میں ۱۹۹۳ء سے پڑھ رہے تھے؟ ۲۔کیا یہ لڑکیاں ایک ہفتے سے ہاکی نہیں کھیل رہی تھیں؟ ۳۔کیا تمھارا دوست دو بجے سے اخبار پڑھ رہا تھا؟ ۴۔کیا میں صبح سے گیت گا رہا تھا؟ ۵۔کیا کل سے بارش ہو رہی تھی؟ ۶۔تم دو سال سے میری حفاظت کیوں کر رہے تھے؟ ۷۔یہ لڑکا ایک بجے سے کہاں کھیل رہا تھا؟ ۸۔شاہد دو دن سے کہاں جا رہا تھا؟ ۹۔یہ مالی دو گھنٹے سے پودوں میں پانی کیوں نہیں دے رہا تھا؟ ۱۰۔اکبر تین دن سے کس کی مدد کر رہا تھا؟

☼ ☼ ☼

برائے یادداشت

Modern کے مندرجہ ذیل نقشے Conjugation کی Past Tense English میں (صرف یاد کرنے کی حد تک) دیے گئے ہیں؛ جب کہ مندرجہ بالا اسباق میں Rules اور Examples کو Old English میں ہی دیا گیا ہے۔

Conjugation of Past Indefinite Tense

Person	Number	Affirmative Sentences	Negative Sentences	Interrogative Affirmative Sentences	Interrogative Negative Sentences
Ist	Singular	I went.	I didn't go.	Did I go? Where did I go?	Didn't I go? Where didn't I go?
	Plural	We went.	We didn't go.	Did we go? Where did we go?	Didn't we go? Where didn't we go?
IInd	Singular	You went.	You didn't go.	Did you go? Where did you go?	Didn't you go? Where didn't you go?
	Plural	You went.	You didn't go.	Did you go? Where did you go?	Didn't you go? Where didn't you go?
IIIrd	Singular	He (She, It) went.	He didn't go.	Did he go? Where did he go?	Didn't he go? Where didn't he go?
	Plural	They went.	They didn't go.	Did they go? Where did they go?	Didn't they go? Where didn't they go?

Conjugation of Past Continuous Tense

Person	Number	Affirmative Sentences	Negative Sentences	Interrogative Affirmative Sentences	Interrogative Negative Sentences
Ist	Singular	I was calling.	I wasn't calling.	Was I calling? Whom was I calling?	Wasn't I calling? Whom wasn't I calling?
	Plural	We were calling.	We weren't calling.	Were we calling? Whom were we calling?	Weren't we calling? Whom weren't we calling?
IInd	Singular	You were calling.	You weren't calling.	Were you calling? Whom were you calling?	Weren't you calling? Whom weren't you calling?
	Plural	You were calling.	You weren't calling.	Were you calling? Whom were you calling?	Weren't you calling? Whom weren't you calling?
IIIrd	Singular	He (She, It) was calling.	He wasn't calling.	Was he calling? Whom was he calling?	Wasn't he calling? Whom wasn't he calling?
	Plural	They were calling.	They weren't calling.	Were they calling? Whom were they calling?	Weren't they calling? Whom weren't they calling?

Conjugation of Past Perfect Tense

Person	Number	Affirmative Sentences	Negative Sentences	Interrogative Affirmative Sentences	Interrogative Negative Sentences
Ist	Singular	I had gone.	I hadn't gone.	Had I gone? Where had I gone?	Hadn't I gone? Where hadn't I gone?
	Plural	We had gone.	We hadn't gone.	Had we gone? Where had we gone?	Hadn't we gone? Where hadn't we gone?
IInd	Singular	You had gone.	You hadn't gone.	Had you gone? Where had you gone?	Hadn't you gone? Where hadn't you gone?
	Plural	You had gone.	You hadn't gone.	Had you gone? Where had you gone?	Hadn't you gone? Where hadn't you gone?
IIIrd	Singular	He (She, It) had gone.	He hadn't gone	Had he gone? Where had he gone?	Hadn't he gone? Where hadn't he gone?
	Plural	They had gone.	They hadn't gone.	Had they gone? Where had they gone?	Hadn't they gone? Where hadn't they gone?

Conjugation of Past Perfect Continuous Tense

Person	Number	Affirmative Sentences	Negative Sentences	Interrogative Affirmative Sentences	Interrogative Negative Sentences
Ist	Singular	I had been flying.	I hadn't been flying.	Had I been flying? What had I been flying?	Hadn't I been flying? What hadn't I been flying?
	Plural	We had been flying.	We hadn't been flying.	Had we been flying? What had we been flying?	Hadn't we been flying? What hadn't we been flying?
IInd	Singular	You had been flying.	You hadn't been flying.	Had you been flying? What had you been flying?	Hadn't you been flying? What hadn't you been flying?
	Plural	You had been flying.	You hadn't been flying.	Had you been flying? What had you been flying?	Hadn't you been flying? What hadn't you been flying?
IIIrd	Singular	He (She, It) had been flying.	He hadn't been flying.	Had he been flying? What had he been flying?	Hadn't he been flying? What hadn't he been flying?
	Plural	They had been flying.	They hadn't been flying.	Had they been flying? What had they been flying?	Hadn't they been flying? What hadn't they been flying?

34. Future Indefinite Tense

زمانہ مستقبل غیر متعین

Affirmative Sentences مثبت جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ میں آج وہاں جاؤں گا۔ I shall go there today.

۲۔ ہم کل تمھارے ساتھ میرٹھ جائیں گے۔
We shall go to Meerut with you tomorrow.

۳۔ تم فٹ بال کھیلو گے۔ You will play football.

۴۔ وہ اپنے مضمون لکھیں گے۔ They will write their essays.

۵۔ رضیہ ایک نظم پڑھے گی۔ Razia will read a poem.

۶۔ میں ایک آم کھاؤں گا۔ I shall eat a mango.

۷۔ میں اُس کی ضرور مدد کروں گا۔ (پکا ارادہ) I will help him.

۸۔ تم میرے کمرہ میں دوبارہ نہیں گھسو گے (حکم) You shall not enter my room again.

۹۔ ہم آپ کی مدد کریں گے۔ (یقین دلانا یا آمادگی) We will help you.

۱۰۔ اُسے کمرہ صاف کرنا ہوگا۔ (دھمکی) He shall clean the room.

تعریف : اس زمانے کے جملوں سے کام کا مستقبل میں ہونا معلوم ہوتا ہے؛ لیکن کام کے جاری رہنے یا پورا ہونے کے بارے میں کچھ پتہ نہیں چلتا۔

پہچان : اس زمانے کے جملوں کے آخر میں گا، گی، گے وغیرہ الفاظ آتے ہیں۔

قاعدہ : ۱۔ ان جملوں میں I, We کے ساتھ shall لگا کر Verb کی First Form کا استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ ان جملوں میں You, They, He, She, It, Name کے ساتھ will لگا کر Verb کی First Form کا استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ پکا ارادہ، یقین دلانا، آمادگی، حکم، دھمکی یا مجبوری وغیرہ بتانے والے جملوں میں I, We کے ساتھ will اور You, They, He, She, It, Name کے ساتھ shall لگا کر Verb کی First Form کا استعمال ہوتا ہے۔ نیز جن جملوں میں کام کا یقینی طور پر ہونا پایا جاتا ہے وہ جملے بھی اسی طرز پر بنیں گے۔

۴۔ زمانہ مستقبل میں کل کے لیے tomorrow کا استعمال ہوتا ہے۔

Exercise 47

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

ا۔ میں کل کھانا کھاؤں گا۔۲۔شاہد جمعرات کو میرٹھ جائے گا۔۳۔فوجی دشمن کو مارے گا۔۴۔وہ آج کتاب پڑھے گا۔۵۔رحیم کل آپ کے گھر جائے گا۔۶۔ہم یہ کام ضرور کریں گے۔۷۔وہ ہمارا حکم ضرور مانیں گے۔ ۸۔تمھیں شاہد کے ساتھ پڑھنا پڑے گا۔۹۔ساجدہ کل ایک میٹھا گیت ضرور گائے گی۔۱۰۔تم مضمون ضرور لکھو گے۔

Negative Sentences منفی جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

ا۔وہ آج اسکول نہیں جائے گا۔	He will not go to school today.
۲۔میں سیر کرنے نہیں جاؤں گا۔	I shall not go for a walk.
۳۔شکاری ہرن کو نہیں مارے گا۔	The hunter will not kill the deer.
۴۔ہم تالاب میں کبھی نہیں نہائیں گے۔	We shall never bathe in the pool.
۵۔وہ وہاں کبھی نہیں جائے گی۔	She will never go there.

قاعدہ : منفی جملوں میں نہیں کے لیے not اور کبھی نہیں کے لیے never کا استعمال shall یا will کے بعد اور Verb سے پہلے کرتے ہیں۔

Exercise 48

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

ا۔وہ کتاب نہیں پڑھے گی۔۲۔وہ کبھی نہیں روئے گی۔۳۔وہ اب نہیں ہنسے گی۔۴۔ہم مچھلیاں نہیں پکڑیں گے۔۵۔تم افسانہ نہیں پڑھو گے۔۶۔آج سورج نہیں نکلے گا۔۷۔میں کھانا نہیں کھاؤں گا۔۸۔وہ تمھاری مدد نہیں کرے گا۔۹۔آج بارش نہیں ہوگی۔۱۰۔ماسٹر صاحب تمھیں نہیں پیٹیں گے۔

Interrogative Sentences سوالیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

ا۔کیا تم گھر جاؤ گے؟	Will you go to home?
۲۔کیا میں ہاکی نہیں کھیلوں گا؟	Shall I not play hockey?
۳۔کیا وہ یہاں کبھی نہیں آئیں گے؟	Will she never come here?
۴۔کیا وہ یہاں کبھی نہیں آئے گی؟	Will he ever come here?
۵۔وہ کل کیا کرے گا؟	What wiil he do tomorrow?

Why shall we not come here? ۶۔ہم یہاں کیوں نہیں آئیں گے؟

How will Shahid never come here now? ۷۔شاہد یہاں اب کبھی کیسے نہیں آئے گا؟

Why will he ever come here now? ۸۔وہ یہاں اب کبھی کیوں نہیں آئے گا؟

Who will help you? ۹۔تمھاری مدد کون کرے گا؟

Whom will you teach tomorrow? ۱۰۔تم کل کسے پڑھاؤ گے؟

قاعدہ: اگر سوالیہ جملہ لفظ 'کیا' سے شروع ہوتا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے؛ بل کہ ایسے جملوں میں will یا shall کو فاعل سے پہلے لکھتے ہیں اور بقیہ جملہ پہلے جیسا ہی رہتا ہے اور اگر سوالیہ جملے کے درمیان میں سوالیہ لفظ آجائے تو سب سے پہلے اس لفظ کی انگریزی لکھتے ہیں اور اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو نہیں کے لیے not کبھی نہیں کے لیے never اور کبھی کے لیے ever کا استعمال کرتے ہیں۔

Exercise 49

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔کیا چور جھوٹ نہیں بولے گا؟ ۲۔کیا ساجدہ گانا گائے گی؟ ۳۔کیا تم خط نہیں لکھو گے؟ ۴۔کیا ہم تمھارے ساتھ جائیں گے؟ ۵۔کیا میں کتاب پڑھوں گا؟ ۶۔سورج کب نکلے گا؟ ۷۔میلا کون دیکھے گا؟ ۸۔وہ کل کہاں جائیں گے؟ ۹۔وہ آج کیا کھائے گی؟ ۱۰۔تم کہاں پڑھو گے؟

☼ ☼ ☼

35. Future Continuous Tense

زمانۂ مستقبل استمراری

Affirmative Sentences مثبت جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

I shall be reading at that time. ۱۔میں اس وقت پڑھ رہا ہوں گا۔

You will be playing. ۲۔تم کھیل رہے ہوں گے۔

He will be dreaming. ۳۔وہ خواب دیکھ رہا ہوگا۔

We shall be going to our village. ۴۔ہم اپنے گاؤں جا رہے ہوں گے۔

They will be eating food. ۵۔وہ کھانا کھا رہے ہوں گے۔

تعریف: اس زمانے کے جملوں سے کام کا مستقبل میں جاری ہونا معلوم ہوتا ہے؛ لیکن کام کے جاری رہنے کی مدت نہیں دی جاتی ہے۔

پہچان : ان جملوں کے آخر میں رہا ہوگا، رہی ہوگی، رہے ہوں گے وغیرہ الفاظ آتے ہیں۔

قاعدہ: ۱۔ان جملوں میں I, We کے ساتھ shall be لگا کر Verb کی -ing Form کا استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ان جملوں میں You, They, He, She, It, Name کے ساتھ will be لگا کر Verb کی -ing Form کا استعمال ہوتا ہے۔

Exercise 50

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔تم مٹھائی کھا رہے ہوں گے۔۲۔ بچے غزل یاد کر رہے ہوں گے۔۳۔ کتا بھونک رہا ہوگا۔۴۔ دھوبی کپڑے دھو رہے ہوں گے۔۵۔ ہم سائیکل چلا رہے ہوں گے۔۶۔ نوکر کمرہ صاف کر رہا ہوگا۔۷۔ میں پھول توڑ رہا ہوں گا۔۸۔ مور ناچ رہا ہوگا۔۹۔ سورج آسمان میں چمک رہا ہوگا۔۱۰۔ بارش ہو رہی ہوگی۔

Negative Sentences منفی جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔مالی پودوں کو پانی نہیں دے رہا ہوگا۔

The gardener will not be watering the plants.

۲۔شاہد اِس وقت بازار نہیں جا رہا ہوگا۔

Shahid will not be going to the market at this time.

۳۔چپراسی اُس وقت گھنٹی نہیں بجا رہا ہوگا۔

The peon will not be ringing the bell at that time.

۴۔میں اپنا سبق یاد نہیں کر رہا ہوں گا۔

I shall not be learning my lesson.

قاعدہ : منفی جملوں میں نہیں کے لیے not کا استعمال shall یا will کے فوراً بعد؛ لیکن be سے پہلے کرتے ہیں۔

Exercise 51

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ساجدہ کھانا نہیں بنا رہی ہوگی۔۲۔ وہ وہاں نہیں دوڑ رہا ہوگا۔۳۔ میں اپنا کام نہیں کر رہا ہوں گا۔
۴۔سورج نہیں چمک رہا ہوگا۔۵۔ بچے ہاکی نہیں کھیل رہے ہوں گے۔۶۔ ہم سڑک پر نہیں جا رہے ہوں گے۔
۷۔ وہ خط نہیں لکھ رہے ہوں گے۔۸۔ وہ کل اسکول نہیں آ رہی ہوگی۔۹۔ لڑکیاں شور نہیں مچا رہی ہوں گی۔
۱۰۔ ہمارے بھائی جھیل میں نہیں نہا رہے ہوں گے۔

Interrogative Sentences سوالیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کوغور سے پڑھیں :

۱۔کیا ہم آپ کی کتاب پڑھتے رہیں ہوں گے؟ Shall we be reading your book?

۲۔کیا وہ تمھاری مدد نہیں کرتے رہے ہوں گے؟ Will they not be helping you?

۳۔تم سہیل کے ساتھ کہاں کھیل رہے ہوں گے؟

Where will you be playing with Suhail?

۴۔وہ لڑکا گیت کیوں نہیں گا رہا ہوگا؟ Why will that boy not be singing a song?

قاعدہ: ۱۔اگر سوالیہ جملہ لفظ 'کیا' سے شروع ہوتا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے؛ بل کہ ایسے جملوں میں فاعل کے مطابق سب سے پہلے will یا shall لکھتے ہیں اور فاعل کے بعد be اور پھر Verb کی ing Form- آتی ہے۔

۲۔اگر سوالیہ جملے کے درمیان میں سوالیہ لفظ آجائے تو سب سے پہلے اس لفظ کی انگریزی لکھتے ہیں اور بقیہ جملہ قاعدہ نمبر ا کے مطابق رہے گا۔

۳۔اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو Subject کے فوراً بعد؛ لیکن be سے پہلے نہیں کے لیے not لکھتے ہیں۔

Exercise 52

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔کیا وہ کھیل رہا ہوگا؟ ۲۔کیا میں کتاب لکھ رہا ہوں گا؟ ۳۔کیا وہ بازار جا رہے ہوں گے؟ ۴۔کیا وہ لڑکا پڑھ رہا ہوگا؟ ۵۔کیا دھوبی کپڑے نہیں دھو رہا ہوگا؟ ۶۔شاہد کیوں ہنس رہا ہوگا؟ ۷۔وہ کہاں جا رہے ہوں گے؟ ۸۔وہ پتنگ کہاں اڑا رہا ہوگا؟ ۹۔بندر چھت پر کیوں نہیں کود رہا ہوگا؟ ۱۰۔ملیحہ کیا کھا رہی ہوگی؟

☼ ☼ ☼

36. Future Perfect Tense زمانۂ مستقبل مکمل

Affirmative Sentences مثبت جملے

مندرجہ ذیل جملوں کوغور سے پڑھیں :

۱۔سہیل گانا گا چکے گا۔ Suhail will have sung a song.

۲۔میں گیارہ بجے تک بینک پہنچ چکوں گا۔

I shall have reached the bank by eleven o'clock.

۳۔تم اپنا سبق یاد کر چکو گے۔ You will have learnt your lesson.

۴۔ہم کل تک یہ کام کر چکیں گے۔ We shall have done this work by tomorrow.

۵۔وہ اُس وقت تک اپنا سارا روپیہ خرچ کر چکیں گے۔

They will have spent all their money by that time.

۶۔تم یہ خبر پہلے بھی سن چکے ہوں گے۔ You will have already heard this news.

۷۔والد صاحب کے سونے سے پہلے ہم اپنا کام ختم کر چکیں گے۔

We shall have finished our work before father sleeps.

۸۔والدہ صاحبہ کے آنے سے پہلے میری بہن کھانا بنا چکے گی۔

My sister will have cooked the food before mother comes.

۹۔ہمارے بس اسٹاپ پہنچنے سے پہلے بس جا چکے گی۔

The bus will have gone before we reach the bus-stop.

۱۰۔بارش ہونے سے پہلے ہم اپنے گندے کپڑے دھو چکیں گے۔

We shall have washed our dirty clothes before it rains.

تعریف : اس زمانے کے جملوں سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کام مستقبل میں ختم ہو گیا تھا۔

پہچان : اس زمانے کے جملوں کے آخر میں چکے گا، چکوں گا، چکے گی وغیرہ الفاظ آتے ہیں۔

قاعدہ : ۱۔ان جملوں میں I, We کے ساتھ shall have لگا کر Verb کی Third Form کا استعمال کرتے ہیں۔

۲۔ان جملوں میں You, They, He, She, It, Name کے ساتھ will have لگا کر Verb کی Third Form کا استعمال ہوتا ہے۔

۳۔جب اس زمانے کے ذریعے ایسے جملوں کا ذکر ہو جو مستقبل میں کسی دیے ہوئے وقت پر ختم ہو تو اس وقت by کا استعمال ہوتا ہے۔جیسے 'گیارہ بجے تک' کے لیے by eleven o'clock لکھیں گے۔

۴۔اس زمانے میں Complex Sentence بھی آجاتے ہیں۔ان میں ایسے دو کاموں کا ذکر ہوتا ہے جن میں سے ایک کام مستقبل میں دوسرے کام کے شروع ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جاتا ہے۔ایسے جملوں کی انگریزی بناتے وقت پہلے ہم اس کام کا ترجمہ کریں گے جو پہلے پورا ہوتا ہے یعنی Principal Clause کا ترجمہ Future Perfect Tense میں کریں گے اور بعد میں ختم ہونے والے کام کا ترجمہ یعنی Adverb Clause کا Present Indefinite Tense میں کریں گے۔جیسے 'تمھارے آنے سے پہلے کریم جا چکے گا'، کی انگریزی بناتے وقت جملے کو اس طرح بدل دیں گے' کریم جا چکے گا، اس سے پہلے کہ تم آئے ہو' یعنی Karim will have gone before you come.

Exercise 53

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ وہ رات تک یہاں آ چکے گا۔ ۲۔ وہ اپنا کمرہ صاف کر چکیں گے۔ ۳۔ تم ایک آم کھا چکو گے۔ ۴۔ رحیم دودھ پی چکے گا۔ ۵۔ میں شام تک اپنے گھر پہنچ چکوں گا۔ ۶۔ چاند نکلنے سے پہلے اسکول بند ہو چکے گا۔ ۷۔ تمھارے نہانے سے پہلے میں اپنا مضمون لکھ چکوں گا۔ ۸۔ بیٹے کے جانے سے پہلے اس کی ماں کھانا کھا چکے گی۔ ۹۔ ماسٹر صاحب کے آنے سے پہلے طلبہ اپنی درس گاہوں میں پہنچ چکیں گے۔ ۱۰۔ رات ہونے پہلے ہم اپنے گھر پہونچ چکیں گے۔ ۱۱۔ بارش ہونے سے پہلے یہ لڑکیاں اپنا کام ختم کر چکیں گی۔ ۱۲۔ سورج نکلنے سے پہلے کسان اپنے کھیتوں میں پہنچ چکیں گے۔

Negative Sentences منفی جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ وہ صبح تک نہیں سو چکے گا۔
He will not have slept by the morning.

۲۔ میں دوپہر تک خط نہیں لکھ چکوں گا۔
I shall not have written the letter by noon.

۳۔ گاڑی چلنے سے پہلے مسافر اسٹیشن نہیں پہنچ چکیں گے۔
The Passengers will not have reached the station before the train starts.

۴۔ اُس کے گھر پہنچنے سے پہلے بارش نہیں ہو چکے گی۔
It will not have to rain before he reaches home.

۵۔ سورج نکلنے سے پہلے وہ اندھا آدمی غسل نہیں کر چکے گا۔
That blind man will not have bathed before the sun rises.

قاعدہ : منفی جملوں میں نہیں کے لیے will یا shall کے فوراً بعد اور have سے پہلے not کا استعمال ہوتا ہے۔

Exercise 54

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ مہمان تین بجے تک کھانا نہیں کھا چکیں گے۔ ۲۔ عابد دس بجے تک سہارنپور نہیں پہنچ چکے گا۔ ۳۔ یہ کتا نہیں بھونک چکے گا۔ ۴۔ وہ اپنی غزل نہیں لکھ چکیں گے۔ ۵۔ بارش ہونے سے پہلے میں اسٹیشن نہیں پہنچ چکوں گا۔ ۶۔ ڈاکٹر صاحب کے آنے سے پہلے مریض نہیں مرے گا۔ ۷۔ دوکان بند ہونے سے پہلے وہ کتاب نہیں

خریدی ہوگی۔ ۸۔ تمھارے کپڑے دھونے سے پہلے دھوبی نہیں آ چکے گا۔ ۹۔ گھنٹی بجنے سے پہلے تم اسکول نہیں پہنچ چکو گے۔ ۱۰۔ تمھارے آنے سے پہلے ہم سبزی نہیں خرید چکیں گے۔

Interrogative Sentences سوالیہ جملے

۱۔ کیا تم ایک کتاب بیچ چکو گے؟
Will you have sold a book?

۲۔ تم ہاکی کیوں کھیل چکو گے؟
Why will you have played the hockey?

۳۔ کیا مہمانوں کے آنے سے پہلے باورچی کھانا بنا چکے گا؟
Will the cook have prepared the food before the guests come?

۴۔ امتحان شروع ہونے سے پہلے تم کتنا کام کر چکو گے؟
How much work will you have done before the examination begins?

۵۔ اُس کے اٹھنے سے پہلے کون اس کام کو کر چکے گا؟
Who will have done this work before he gets up?

قاعدہ : اگر سوالیہ جملہ 'کیا' سے شروع ہوا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے؛ بل کہ ایسے جملوں میں will یا shall کا استعمال فاعل سے پہلے کرتے ہیں اور باقی جملہ پہلے جیسا ہی رہتا ہے؛ اگر سوالیہ جملے کے درمیان میں سوالیہ لفظ آ جائے تو سب سے پہلے سوالیہ لفظ کو لکھتے ہیں اور اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو فاعل کے فوراً بعد نہیں کے لیے not لگاتے ہیں۔

Exercise 55

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ کیا تمھارے سونے سے پہلے والد صاحب اپنا کام ختم کر چکیں گے؟ ۲۔ کیا ہمارے اسکول پہنچنے سے پہلے چپراسی گھنٹی بجا چکے گا؟ ۳۔ کیا بارش شروع ہونے سے پہلے بچے گھر جا چکیں گے؟ ۴۔ کیا فصیحہ کے آنے سے پہلے ملیحہ گانا گا چکے گی؟ ۵۔ کیا دس بجے سے پہلے وہ لڑکے اسکول پہنچ چکیں گے؟ ۶۔ صبح ہونے سے پہلے تم کتنا کام کر چکو گے؟ ۷۔ سونے سے پہلے شاہد کھانا کیوں نہیں کھا چکے گا؟ ۸۔ بھائی صاحب کے آنے سے پہلے عفان مضمون کیوں نہیں لکھ چکے گا؟ ۹۔ چاند نکلنے سے پہلے وہ لڑکا کتنے کپڑے دھو چکے گا؟ ۱۰۔ دفتر جانے سے پہلے والد صاحب کتنے خط لکھ چکیں گے؟

37. Future Perfect Continuous Tense

زمانہ مستقبل استمراری مکمل

Affirmative Sentences مثبت جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔میں چار گھنٹے سے لکھ رہا ہوں گا؟ I shall have been writing for four hours.

۲۔تم چار بجے سے اس موضوع پر بحث کر رہے ہوں گے۔

You will have been discussing this subject since four o'clock.

۳۔ہم اس شہر میں کئی ہفتے سے ٹھہر رہے ہوں گے۔

We shall have been staying in this city for several weeks.

۴۔دوپہر کے وقت وہ ایک گھنٹہ تک پڑھتا رہے گا۔

At noon he will have been reading for an hour.

۵۔رضیہ دو بجے سے اپنے بچوں کو پڑھا رہی ہوگی۔

Razia will have been teaching her children since two o'clock.

۶۔تم کل بیس گھنٹے تک اپنا وقت برباد کرتے رہو گے۔

You will have been wasting your time for twenty hours tomorrow.

تعریف: اس زمانے کے جملوں سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ کام مستقبل میں کچھ وقت تک لگاتار ہوتا رہے گا اور پورا نہیں ہوگا۔ اس میں کام کے جاری رہنے کا وقت بھی دیا جاتا ہے۔

پہچان : ان جملوں کے آخر میں رہا ہوگا، رہے ہوں گے، رہی ہوگی وغیرہ الفاظ آتے ہیں۔

قاعدہ: ا۔ان جملوں I, We کے ساتھ shall have been اور باقی سب Subjects کے ساتھ will have been لگا کر Verb کی ing Form- کا استعمال ہوتا ہے اور متعین وقت کے لیے since اور غیر متعین وقت کے لیے for کا استعمال ہوتا ہے۔

نوٹ: اس Tense کا استعمال آج کل بہت کم ہونے لگا ہے آج کل یعنی جدید انگریزی میں اس Tense کی بناوٹ Continue کے استعمال سے ہونے لگی ہے۔ جیسے وہ دو گھنٹے تک کام کرتا رہے گا۔

He will continue to work for two hours. (Modern English)

He will have been working for two hours. (Old English)

Exercise 56

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

ا۔تم دو گھنٹے تک سڑک پر ٹہلتے رہو گے۔ ۲۔وہ اس شہر میں ایک ہفتے تک قیام کرتے رہیں گے۔ ۳۔مالی تین گھنٹے تک اس باغ میں پانی دیتا رہے گا۔ ۴۔وہ تین دن سے مضمون لکھ رہا ہوگا۔ ۵۔وہ دو بجے سے کھیل رہی ہوگی۔ ۶۔شبنم کل سے کپڑے دھو رہی ہوگی۔ ۷۔ہم دو گھنٹے سے کتاب پڑھ رہے ہوں گے۔ ۸۔گائے صبح سے گھاس کھا رہی ہوگی۔ ۹۔میں پندرہ سال سے یہ کام کر رہا ہوں۔ ۱۰۔وہ چار دن تک دہلی میں ٹہلتے رہے ہوں گے۔

Negative Sentences منفی جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

ا۔میں چار گھنٹے سے سنسکرت نہیں یاد کر رہا ہوں گا۔

I shall not have been learning Sanskrit for four hours.

۲۔تم صبح سے نہیں سو رہے ہو گے۔

You will not have been sleeping since morning.

۳۔میں چھتیس گھنٹے تک تاریخ نہیں پڑھتا رہوں گا۔

I sahll not have been studying History for thirty six hours.

۴۔وہ چار دن سے ندی میں غسل نہیں کر رہے ہوں گے۔

They will not have been bathing in the river for four days.

قاعدہ : منفی جملوں میں نہیں کے لیے not کا استعمال shall یا will کے فوراً بعد؛ لیکن have been سے پہلے کرتے ہیں۔

Exercise 57

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

ا۔یہ لڑکا دو گھنٹے تک اپنا سبق یاد نہیں کرتا رہے گا۔ ۲۔تم ایک ہفتے تک اس کی مدد نہیں کرتے رہو گے۔ ۳۔میرا دوست چار بجے تک کتاب نہیں پڑھتا رہے گا۔ ۴۔ہم اب دس منٹ تک کوئی کام نہیں کرتے رہیں گے۔ ۵۔والد صاحب دو سال سے امریکہ میں نہیں رہ رہے ہوں گے۔ ۶۔مریم تین دن سے گانا نہیں گا رہی ہوگی۔ ۷۔وہ دو دن سے کھانا نہیں کھا رہی ہوگی۔ ۸۔میرا دوست دو سال سے کافی نہیں پی رہا ہوگا۔ ۹۔ہم اس کمرے میں دو گھنٹے تک نہیں سو رہے ہوں گے۔ ۱۰۔تم ایک ہفتے سے نہیں پڑھ رہے ہوں گے۔

Interrogative Sentences سوالیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ کیا تم پانچ گھنٹے تک شاہد کا انتظار کرتے رہو گے؟

Will you have been waiting for Shahid for five hours.

۲۔ کیا میں دو گھنٹے سے کھانا نہیں بنا رہی ہوں گی؟

Shall I not have been cooking food for two hours?

۳۔ یہ لڑکیاں اتنے زیادہ وقت تک کیوں گاتی رہیں گی؟

Why will these girls have been singing for such a long time?

۴۔ وہ پانچ بجے سے کیا کر رہے ہوں گے؟

What will they have been doing since five o'clock?

قاعدہ : اگر سوالیہ جملہ لفظ 'کیا' سے شروع ہوتا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے؛ بل کہ ایسے جملوں میں فاعل سے پہلے shall یا will کا استعمال کرتے ہیں اور بقیہ جملہ پہلے جیسا ہی رہتا ہے، ہاں اگر سوالیہ جملے کے درمیان میں سوالیہ لفظ آ جائے تو سب سے پہلے سوالیہ لفظ کو لکھتے ہیں اور اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو نہیں کے لیے not کا استعمال Subject کے بعد لیکن have been سے پہلے کرتے ہیں۔

Exercise 58

۱۔ کیا ماسٹر صاحب ہمیں پانچ بجے سے پڑھا رہے ہوں گے؟ ۲۔ کیا ہم شام سے لکھ رہے ہوں گے؟ ۳۔ کیا تم ایک گھنٹے تک نہاتے رہے ہوں گے؟ ۴۔ کیا تمھارے بھائی چار دن تک اس کتاب کو نہیں پڑھتے رہیں گے؟ ۵۔ کیا میں چھ بجے سے خط لکھ رہا ہوں گا؟ ۶۔ تمھارا بھائی تین سال تک کہاں پڑھتا رہے گا؟ ۷۔ گائے دودھ کیوں نہیں دے رہی ہوگی؟ ۸۔ وہ تین دن سے سفر کیوں نہیں کر رہا ہوگا؟ ۹۔ وہ تین دن سے کہاں سو رہے ہوں گے؟ ۱۰۔ بچے صبح سے کہاں کھیل رہے ہوں گے؟

☼ ☼ ☼

برائے یادداشت

Modern English کے مندرجہ ذیل نقشے Conjugation کی Future Tense میں (صرف یاد کرنے کی حد تک) دیے گئے ہیں؛ جب کہ مندرجہ بالا اسباق میں Rules اور Examples کو Old English میں ہی دیا گیا ہے۔

Conjugation of Future Indefinite Tense

Person	Number	Affirmative Sentences	Negative Sentences	Interrogative Affirmative Sentences	Interrogative Negative Sentences
Ist	Singular	I shall come.	I shalln't come.	Shall I come? When shall I come?	Shalln't I come? When shalln't I come?
	Plural	We shall come.	We shalln't come.	Shall we come? When shall we come?	Shalln't we come? When shalln't we come?
IInd	Singular	You will come.	You won't come.	Will you come? When will you come?	Wont' you come? When won't you come?
	Plural	You will come.	You won't come.	Will you come? When will you come?	Wont' you come? When won't you come?
IIIrd	Singular	He (She, It) will come.	He won't come.	Will he come? When will he come?	Won't he come? When won't he come?
	Plural	They will come.	They won't come.	Will they come? When will they come?	Won't they come? When won't they come?

Conjugation of Future Continuous Tense

Person	Number	Affirmative Sentences	Negative Sentences	Interrogative Affirmative Sentences	Interrogative Negative Sentences
Ist	Singular	I shall be reading.	I shalln't be reading.	Shall I be reading? What shall I be reading?	Shalln't I be reading? What shalln't I be reading?
	Plural	We shall be reading.	We shalln't be reading.	Shall we be reading? What shall we be reading?	Shalln't we be reading? What shalln't we be reading?
IInd	Singular	You will be reading.	You won't be reading.	Will you be reading? What will you be reading?	Won't you be reading? What won't you be reading?
	Plural	You will be reading.	You won't be reading.	Will you be reading? What will you be reading?	Won't you be reading? What won't you be reading?
IIIrd	Singular	He (She, It) will be reading.	He won't be reading.	Will he be reading? What will he be reading?	Won't he be reading? What won't he be reading?
	Plural	They will be reading.	They won't be reading.	Will they be reading? What will they be reading?	Won't they be reading? What won't they be reading?

Conjugation of Future Perfect Tense

Person	Number	Affirmative Sentences	Negative Sentences	Interrogative Affirmative Sentences	Interrogative Negative Sentences
Ist	Singular	I shall have reached.	I shalln't have reached.	Shall I have reached? Where shall I have reached?	Shalln't I have reached? Where shall'nt I have reached?
	Plural	We shall have reached.	We shalln't have reached.	Shall we have reached? Where shall we have reached?	Shalln't we have reached? Where shalln't we have reached?
IInd	Singular	You will have reached.	You won't have reached.	Will you have reached? Where will you have reached?	Won't you have reached? Where won't you have reached?
	Plural	You will have reached.	You won't have reached.	Will you have reached? Where will you have reached?	Won't you have reached? Where won't you have reached?
IIIrd	Singular	He (She, It) will have reached.	He won't have reached.	Will he have reached ? Where will he have reached ?	Won't he have reached? Where won't he have reached?
	Plural	They will have reached.	They won't have reached.	Will they have reached? Where will they have reached ?	Won't they have reached? Where won't they have reached?

Conjugation of Future Perfect Continuous Tense

Person	Number	Affirmative Sentences	Negative Sentences	Interrogative Affirmative Sentences	Interrogative Negative Sentences
Ist	Singular	I shall have been living.	I shalln't have been living.	Shall I have been living? Where shall I have been living?	Shalln't I have been living? Where shalln't I have been living?
	Plural	We shall have been living.	We shalln't have been living.	Shall we have been living? Where shall we have been living?	Shalln't we have been living? Where shalln't we have been living?
IInd	Singular	You will have been living.	You won't have been living.	Will you have been living? Where will you have been living?	Won't you have been living? Where won't you have been living?
	Plural	You will have been living.	You won't have been living.	Will you have been living? Where will you have been living?	Won't you have been living? Where won't you have been living?
IIIrd	Singular	He (She, It) will have been living.	He won't have been living.	Will he have been living? Where will he have been living?	Won't he have been living? Where won't he have been living?
	Plural	They will have been living.	They won't have been living.	Will they have been living? Where will they have been living?	Won't they have been living? Were won't they have been living?

38. Imperative Sentences حکمیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

Come here.	۱۔ یہاں آؤ۔
Work hard.	۲۔ محنت کرو۔
Obey your parents.	۳۔ والدین کا کہنا مانو۔
Help your friends.	۴۔ دوستوں کی مدد کرو۔
Bring ther newspaper.	۵۔ اخبار لاؤ۔
Drink milk.	۶۔ دودھ پیو۔
Walk on the grass.	۷۔ گھاس پر ٹہلو۔
Get out of the class.	۸۔ درس گاہ سے باہر جاؤ۔
Open your book.	۹۔ اپنی کتاب کھولو۔
Always respect your elders.	۱۰۔ ہمیشہ اپنے بڑوں کی عزت کرو۔
Do not waste your time.	۱۱۔ اپنا وقت برباد مت کرو۔
Do not go there.	۱۲۔ ادھر مت جاؤ۔
Do not open the door.	۱۳۔ دروازہ مت کھولو۔
Never tell a lie.	۱۴۔ کبھی جھوٹ مت بولو۔
Never come late.	۱۵۔ دیر سے کبھی نہ آؤ۔
Please give me a book.	۱۶۔ مہربانی کر کے مجھے ایک کتاب دے دو۔
Please do not make a noise.	۱۷۔ برائے کرم شور نہ کریں۔
Let me sleep now.	۱۸۔ اب مجھے سونے دو۔
Let us play in the sun.	۱۹۔ آؤ دھوپ میں کھیلیں۔
Let us go for a walk.	۲۰۔ آؤ گھومنے چلیں۔

تعریف : حکمیہ جملے وہ ہوتے ہیں جن سے حکم، گزارش، رائے، تجویز وغیرہ باتیں معلوم ہوتی ہیں۔

پہچان : ان جملوں میں Subject جو اکثر You ہوتا ہے غائب رہتا ہے یعنی ترجمہ کرتے وقت لکھا نہیں جاتا ہے۔

قاعدہ : ۱۔ مثبت جملے Verb کی First Form سے شروع ہوتے ہیں اور منفی جملوں میں مت کے لیے do not اور کبھی نہیں کے لیے never کا استعمال بھی Verb کی First form سے پہلے کرتے ہیں۔

۲۔ جب ان جملوں سے Request معلوم ہو تو برائے کرم یا برائے مہربانی کا ترجمہ Please یا Kindly سے ہوتا ہے اور ان کو بھی جملے کے شروع میں رکھتے ہیں۔

۳۔ تجویز والے جملوں جیسے چلیں یا چلو اور اجازت لینے یا دینے میں جہاں اردو جملے میں 'دو' آتا ہے وہاں پر Let کا استعمال ہوتا ہے۔

Exercise 59

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ اب ایک خط لکھو۔ ۲۔ اپنے گھر جاؤ۔ ۳۔ وہاں کھیلو۔ ۴۔ پھول مت توڑو۔ ۵۔ وہاں مت بیٹھو۔ ۶۔ برائے کرم مجھے قلم دو۔ ۷۔ کبھی کسی کو گالی نہیں دو۔ ۸۔ اسے پڑھنے دو۔ ۹۔ اسے سونے مت دو۔ ۱۰۔ آؤ کرکٹ کھیلیں۔ ۱۱۔ پنکھا چلا دو اور بتی بند کر دو۔ ۱۲۔ اسے چوراہے پر اتار دینا۔ ۱۳۔ دوائی پی لو۔ ۱۴۔ مریض کو سونے دو۔ ۱۵۔ جوتے اتار لو اور آرام سے بیٹھ جاؤ۔

☼ ☼ ☼

39. Use of Verbs-Be

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

Affirmative Sentences مثبت جملے

Zaki is a doctor.	۱۔ ذکی ایک ڈاکٹر ہے۔
I am a student.	۲۔ میں ایک طالب علم ہوں۔
You are wise.	۳۔ تم عقل مند ہو۔
They are very fat.	۴۔ وہ بہت موٹے ہیں۔
The fox was hungry.	۵۔ لومڑی بھوکی تھی۔
We were in the fair.	۶۔ ہم میلے میں تھے۔
I sahll be late.	۷۔ مجھے دیر ہو جائے گی۔
He will be here today.	۸۔ وہ آج یہاں ہوگا۔

Negative Sentences منفی جملے

He is not rich.	۹۔ وہ امیر نہیں ہیں۔
I am not careless.	۱۰۔ میں لاپرواہ نہیں ہوں۔
They are not in the house.	۱۱۔ وہ گھر میں نہیں ہیں۔

۱۲۔ آم کھٹا نہیں تھا۔	The mango was not sour.
۱۳۔ تم اچھے کھلاڑی نہیں تھے۔	You were not good players.
۱۴۔ میں وہاں نہیں ہوں گا۔	I shall not be there.
۱۵۔ تم درس گاہ میں نہیں ہوں گے۔	You will not be in the class.

Interrogative Sentences سوالیہ جملے

۱۶۔ کیا بلی کالی ہے؟	Is the cat black?
۱۷۔ کیا تم بیمار ہو؟	Are you ill?
۱۸۔ کیا میں موٹا ہوں؟	Am I fat?
۱۹۔ وہ کہاں تھے؟	Where were they?
۲۰۔ وہ کل غیر حاضر کیوں تھا؟	Why was he absent yesterday?
۲۱۔ میں اسکول کیوں نہیں جاؤں گا؟	Why shall I not be go to school?
۲۲۔ وہاں کون ہوگا؟	Who will be there?

قاعدہ : ۱۔ اردو میں Verb-Be کا معنی ہے 'ہونا' یعنی ہے، ہیں، ہوں، ہو، تھا، تھی، ہوگا، ہوگی وغیرہ۔ Be کی تینوں زمانوں میں شکلیں مختلف ہوتی ہیں یعنی حال میں is, are, am ماضی میں were, was اور مستقبل میں will be, shall be

۲۔ انگریزی میں ترجمہ کرتے وقت سب سے پہلے فاعل پھر فعل اور آخر میں مفعول آتا ہے۔

۳۔ زمانۂ حال میں I کے ساتھ am کا، He, She, It, Name یعنی واحد کے ساتھ is کا اور We, You, They یعنی جمع کے ساتھ are کا استعمال ہوتا ہے۔ ماضی میں I, He, She, It, Name کے ساتھ was کا اور We, You, They کے ساتھ were کا اور مستقبل میں I, We کے ساتھ shall be اور بقیہ سب فاعل کے ساتھ will be کا استعمال ہوتا ہے۔

۴۔ منفی جملوں میں نہیں کے لیے not کا استعمال will, were, was, are, am, is, shall, کے فوراً بعد ہوتا ہے۔

۵۔ اگر سوالیہ جملہ 'کیا' سے شروع ہوتا ہے تو 'کیا' کا ترجمہ نہیں کرتے؛ بل کہ فاعل کے مطابق سب سے پہلے will, shall, were, was, are, am, is کو لکھتے ہیں اور اگر سوالیہ لفظ جملے کے درمیان میں آجائے تو اس کی انگریزی سب سے پہلے لکھتے ہیں، اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہو تو not کا استعمال فاعل کے فوراً بعد کرتے ہیں۔

Exercise 60

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔میں ایک استاذ ہوں ۔۲۔تم امیر ہو۔۳۔شاہد موٹا ہے۔۴۔کل وہ یہاں تھے۔۵۔تم میرے دشمن تھے۔۶۔کسان کھیت میں ہوگا۔۷۔میں کل مجلس میں ہوں گا۔۸۔وہ میرا بھائی نہیں ہے۔۹۔میں کاہل نہیں ہوں۔ ۱۰۔کچھ طلبہ درس گاہ میں نہیں ہیں۔۱۱۔انگور کھٹے نہیں تھے۔۱۲۔کسان غریب نہیں تھا۔۱۳۔چپراسی گیٹ پر نہیں ہوگا۔ ۱۴۔میں وہاں نہیں ہوں گا۔۱۵۔کیا وہ ایک چالاک لڑکا ہے؟۔۱۶۔کیا میں بیمار ہوں؟۱۷۔میں وہاں کیوں نہیں ہوں گا؟۱۸۔تم وہاں کیوں نہیں تھے؟۱۹۔کیا طوطا پنجرے میں ہوگا؟۲۰۔تم کتاب کیوں پڑھو گے؟

☼ ☼ ☼

40. Use of Have, Has, Had

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

I have a bicycle.	۱۔میرے پاس ایک سائیکل ہے۔
Fatima has a radio.	۲۔فاطمہ کے پاس ایک ریڈیو ہے۔
These boys had a fan.	۳۔ان لڑکوں کے پاس ایک پنکھا تھا۔
I have not many books.	۴۔میرے پاس بہت سی کتابیں نہیں ہیں۔
Shahid has not five pens.	۵۔شاہد کے پاس پانچ قلم نہیں ہیں۔
They had not two shops.	۶۔اُن کے پاس دو دو دکانیں نہیں تھیں۔
Have you five books?	۷۔کیا تمھارے پاس پانچ کتابیں ہیں؟
Why has Razi not a pen.	۸۔رضی کے پاس قلم کیوں نہیں ہے؟
Had he (she) a radio?	۹۔کیا اس کے پاس ایک ریڈیو تھا؟

قاعدہ: ۱ زمانۂ حال میں I, We, You, They کے ساتھ have کا اور He, She, It Name کے ساتھ has کا استعمال ہوتا ہے؛ جب کہ زمانۂ ماضی میں ہر Subject کے ساتھ had کا استعمال ہوتا ہے۔

۲۔منفی جملوں میں have, has یا had کے بعد not کا استعمال ہوتا ہے؛ جب کہ سوالیہ جملوں میں have, has یا had کو فاعل سے پہلے لکھتے ہیں اور اگر سوالیہ لفظ جملے کے درمیان میں ہے تو سب سے پہلے اس لفظ کو لکھتے ہیں اور اگر سوالیہ جملہ منفی بھی ہے تو فاعل کے بعد not آتا ہے۔

Exercise 61

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔تمھارے پاس تین سیب ہیں۔۲۔حمید کے پاس ایک کولر تھا۔۳۔اس کے پاس پانچ قلم ہیں۔ ۴۔میرے پاس ایک خوب صورت باغ نہیں ہے۔۵۔رضیہ کے پاس پانچ روپے نہیں ہیں۔۶۔کیا میرے پاس سائیکل نہیں تھی؟ ۷۔رضوان کے پاس دو کھلونے کب تھے؟ ۸۔اس کے پاس سوتی چادر کب تھی؟ ۹۔کل تمھارے پاس گھڑی کیوں نہیں تھی؟ ۱۰۔اس کے پاس تین کاپیاں کیوں نہیں تھیں؟

☼ ☼ ☼

41. Use of It

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

It is very cold today.	۱۔آج بہت سردی ہے۔
It is 8 o'clock now.	۲۔اب آٹھ بجے ہیں۔
It is raining.	۳۔بارش ہو رہی ہے۔
It is Monday.	۴۔پیر ہے۔
It is morning.	۵۔صبح ہے۔
It was cloudy.	۶۔بادل چھائے ہوئے تھے۔
It was you who beat him.	۷۔آپ ہی نے اسے پیٹا تھا۔
It was not hot today.	۸۔آج گرمی نہیں تھی۔
It was not a good pen.	۹۔وہ ایک اچھا قلم نہیں تھا۔
Is it ten past twelve?	۱۰۔کیا بارہ بج کر دس منٹ کا وقت ہے؟
It is difficult to write a novel.	۱۱۔افسانہ لکھنا مشکل ہے۔
Will it rain today.	۱۲۔کیا آج بارش ہوگی۔

قاعدہ : مندرجہ بالا مثالوں میں It کا اپنا کوئی معنی نہیں ہے، تاہم لغت کے اعتبار سے It کا معنی 'یہ یا وہ' ہوتا ہے۔جن جملوں میں فاعل مہیا نہیں ہوتا ہے تو ان میں It کا استعمال کیا جاتا ہے۔وقت، موسم، سردی، گرمی، بارش، بے جان چیزوں، چھوٹے جانوروں، دنوں، مہینوں یا کسی شخص و چیز پر زور ڈالنے کے لیے بھی It کا استعمال ہوتا ہے۔

Exercise 62

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ شام ہے۔ ۲۔ جاڑے کا موسم ہے۔ ۳۔ آج چھٹی ہے۔ ۴۔ آج پیر نہیں ہے۔ ۵۔ یہ ایک کار ہے۔ ۶۔ وہ ایک اچھی کتاب تھی۔ ۷۔ اب دوپہر کا وقت ہے۔ ۸۔ آج کا دن اچھا ہے۔ ۹۔ آج بادل نہیں ہے۔ ۱۰۔ باہر اندھیرا تھا۔ ۱۱۔ کیا کل بارش تھی۔ ۱۲۔ کیا ندی پار کرنا مشکل تھا۔

☼ ☼ ☼

42. Use of There

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

There is a monkey on the wall.	۱۔ دیوار پر ایک بندر ہے۔
There was rush in the train.	۲۔ گاڑی میں بھیڑ تھی۔
There were ants in the milk.	۳۔ دودھ میں چیونٹیاں تھیں۔
There are ten books on the table.	۴۔ میز پر دس کتابیں ہیں۔
There lived a lame man in this village.	۵۔ اِس گاؤں میں ایک لنگڑا آدمی رہتا تھا۔
There are many rivers in India.	۶۔ ہندوستاں میں کئی دریا ہیں۔
There is no milk in that cup.	۷۔ اُس پیالے میں دودھ نہیں ہے۔
There is not oil in the lamp.	۸۔ چراغ میں تیل نہیں ہے۔
Is there no one in the kitchen?	۹۔ کیا مطبخ میں کوئی نہیں ہے؟
Why was there no peon in the school.	۱۰۔ اسکول میں چپراسی کیوں نہیں تھا؟

قاعدہ: ۱۔ یوں تو لغوی اعتبار سے There کا معنی ہے 'وہاں'؛ لیکن اس کا استعمال جملے کو شروع کرنے کے لیے بھی ہوتا ہے۔ اس شکل میں اس کا کوئی معنی نہیں ہوتا، یہ تو صرف ایک مفہوم کو ظاہر کرتا ہے۔

۲۔ جن جملوں کے شروع میں فاعل نہ دیا ہو اور ان میں کسی چیز کا ہونا یا نہ ہونا معلوم ہو تو ان کو شروع کرنے کے لیے There کا استعمال ہوتا ہے۔ ایسے جملوں میں There کا معنی 'وہاں' نہیں ہوتا ہے؛ بل کہ یہ صرف جملے کو شروع کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے اسے Introductory Adverb بھی کہتے ہیں۔

۳۔ مثبت جملوں میں There کے بعد is, are, was, were میں سے کوئی ایک فعل کے مفہوم کے مطابق استعمال ہوتا ہے اور فعل کے بعد فاعل آتا ہے۔ منفی جملوں میں فعل کے بعد no یا not آتا ہے؛ جب کہ سوالیہ جملہ اگر لفظ 'کیا' سے شروع ہوا ہے تو is, are, was, were پہلے لاتے ہیں اور اس کے بعد There اور پھر فاعل آتا ہے، اگر جملے کے درمیان میں سوالیہ لفظ ہو تو سب سے پہلے اس کی انگریزی لکھتے ہیں۔

Exercise 63

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔میز پر کتابیں ہیں۔۲۔ایک بار ایک بادشاہ تھا۔۳۔دودھ میں چینی نہیں ہے۔۴۔ڈلیا میں کچھ آم تھے۔۵۔اس گاؤں میں ایک کسان رہتا تھا۔۶۔کیا گاؤں میں میلہ ہے؟۷۔دسمبر میں کتنے دن ہوتے ہیں؟ ۸۔جنگل میں ایک شیر ہے؟۹۔میدان میں کتنے کھلاڑی تھے؟۱۰۔گھر میں چار کمرے تھے۔

☼ ☼ ☼

43. Use of Modal Auxiliary Verbs

فعل معاون کا استعمال

[Can, Could, May, Might, Would, Should, Must, Ought to, Dare, Need]

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

Can, Could

۱۔میں دوڑ سکتا ہوں۔ I can run.

۲۔تم اس سوال کو حل کر سکتے تھے۔ You could solve this question.

۳۔وہ کل نہ آسکی۔ She could not come yesterday.

قاعدہ : Could, Can کا استعمال طاقت ظاہر کرنے کے لیے ہوتا ہے۔Can کا ماضی Could ہے۔

May, Might

۴۔کیا میں باہر جا سکتا ہوں۔ May I go out?

۵۔کیا وہ اندر نہیں آسکتے تھے۔ Might they not come in?

۶۔شاید آج بارش ہو جائے۔ It may rain today.

قاعدہ : Might, May کا استعمال حکم دینے، اجازت مانگنے اور امید ظاہر کرنے کے لیے ہوتا ہے۔May کا ماضی Might ہے۔

Would, Should

۷۔کیا آپ میرا روکھا سوکھا کھانا قبول کریں گے؟

Would you accept my humble food?

۸۔ سارہ نے کہا کہ میں ایک ساڑی قیمتاً خریدوں گی۔

Sara said that she would buy a saree.

۹۔ تمھیں یہ کتاب پڑھنی چاہیے۔ You should read this book.

۱۰۔ کیا تمھیں وہاں نہیں جانا چاہیے؟ Should you not go there?

۱۱۔ تمھیں غریبوں کی مدد کرنی چاہیے۔ You should help the poor.

۱۲۔ محنت کرو ایسا نہ ہو کہ فیل ہو جاؤ۔ Work hard, lest you should fail.

قاعدہ : Would جملے میں خواہش، گزارش، درخواست، عادت اور ماضی کو ظاہر کرتا ہے؛ جب کہ Should کا مطلب ہے 'چاہیے'۔ یہ فرض اور اصلاح کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

Must, Ought to

۱۳۔ میں ضرور وہاں پہنچوں گا۔ I must reach there.

۱۴۔ اُس پر اپنے والدین کا کہنا ماننا لازم ہے۔ He must obey his parents.

۱۵۔ وہ پاگل ہو گئی ہوگی۔ She must be crazy.

۱۶۔ ہمیں اپنے استاذ کی عزت کرنی چاہیے۔ We ought to respect our teacher.

۱۷۔ ہمیں ایمان دار ہونا چاہیے۔ We ought to be honest.

۱۸۔ تمھیں اُس کی مدد کرنی چاہیے۔ You ought to help her.

قاعدہ: Must کا استعمال فرض، عہد اور کسی بات کا سچ ہونے کا یقین دلانے کے لیے ہوتا ہے؛ جب کہ Ought to کا استعمال فرض اور اخلاقی فرض بتانے کے لیے کیا جاتا ہے۔

Dare, Need

۱۹۔ میری کیا مجال کہ آپ کی بے عزتی کروں۔ I dare not insult you.

۲۰۔ اُس میں میری مخالفت کرنے کی طاقت نہیں۔ He dare not oppose me.

۲۱۔ کیا مجھے آپ سے ملنے کی ضرورت ہے؟ Need I see you?

قاعدہ : Dare کا معنی ہے 'ہمت کرنا' یا 'بہادری دکھانا' اور Need کا معنی ہے 'ضرورت ہونا'۔

Exercise 64

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ وہ درجہ میں اول آسکتی ہے۔ ۲۔ کیا تم درخت پر چڑھ سکتے ہو؟ ۳۔ اگر وہ چاہتی تو تمھاری مدد کرسکتی تھی۔ ۴۔ وہ مجھے دوڑ میں نہیں ہرا سکا۔ ۵۔ اب آپ سو جائیں۔ ۶۔ محنت کرو تاکہ کام یاب ہو جاؤ۔ ۷۔ اسے غریبوں کی مدد ضرور کرنی چاہیے۔ ۸۔ تمھیں محنت کرنی چاہیے۔ ۹۔ میرے سامنے بولنے کی تمھیں ہمت کیسے ہوئی؟ ۱۰۔ تمھیں یہ کتاب قیمتاً لینے کی ضرورت نہیں۔

☼ ☼ ☼

44. Use of Infinitive, Gerund & Participle

مصدر، اسم مصدر اور صفت فعلی کا استعمال

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

Infinitive مصدر

۱۔ٹہلنا اچھی کثرت ہے۔ To walk is a good exercise.

۲۔میں گھر جانا چاہتا ہوں۔ I want to go home.

۳۔وہ چڑیا گھر دیکھنے گیا۔ He went to see the zoo.

قاعدہ : یہ Adjective,Noun اور Adverb کا کام کرتا ہے۔ یہ To+Verb کی شکل میں ہوتا ہے۔

Gerund اسم مصدر

۴۔سیر کرنا اچھی ورزش ہے۔ Walking is a good exercise.

۵۔درس گاہ میں تھوکنا بری عادت ہے۔ Spitting in the classroom is a bad habit.

۶۔وہ نئے کپڑے پہننے کی شوقین ہے۔ She is fond of wearing new clothes.

قاعدہ: Gerund ہمیشہ Noun کا کام کرتا ہے۔ یہ Verb+ing کی شکل میں ہوتا ہے۔

Participle صفت فعلی

۷۔وہ روتی ہوئی یہاں آئی تھی۔ She came here weeping.

۸۔پاگل کتے کو دیکھ کر میں نے دروازہ بند کر لیا۔

Seeing the mad dog, I closed the door.

۹۔میں نے ایک زخمی سپاہی دیکھا۔ I saw a wounded soldier.

۱۰۔کام ختم کر کے وہ گھر آ گیا۔ Having finished the work, he returned home.

قاعدہ : Participle ہمیشہ Adjective کا کام کرتا ہے اور تین طرح کا ہوتا ہے۔ Present Participle میں Ist form+ing کا، Past Participle میں IIIrd from کا اور Perfect Participle میں having+IIIrd form کا استعمال ہوتا ہے۔

Exercise 65

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

ا۔ میں نے ایک طوطا ہوا میں اڑتے ہوئے دیکھا۔ ۲۔ کتے کو دیکھ کر بلی بھاگ گئی۔ ۳۔ تھکے ہوئے آدمی کو آرام چاہیے۔ ۴۔ وہ کہانیاں پڑھنے کا شوقین ہے۔ ۵۔ تیراکی ایک فن ہے۔ ۶۔ تمبا کو نوشی بری عادت ہے۔ ۷۔ لکھنا بند کرو۔ ۸۔ اب کھیلنے کا وقت ہے۔ ۹۔ وہ گھوڑ سواری کرنا پسند کرتا ہے۔ ۱۰۔ میں تمھیں گھر نہیں جانے دوں گا۔

۞ ۞ ۞

45. Comparison of Adjectives

صفات میں تقابل

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

ا۔ ملیحہ فصیحہ کے مقابلے زیادہ چالاک ہے۔ Maliha is cleverer than Faseha.

۲۔ سارہ درس گاہ میں کسی دوسری لڑکی کے مقابلے زیادہ اچھی ہے۔

Sara is better than any other girl in the class.

۳۔ یہ پلّہ اس پلّہ سے زیادہ تیز دوڑتا ہے۔ This pup runs faster than that.

۴۔ وہ نوکری کے حساب سے مجھ سے زیادہ چھوٹا ہے۔ He is junior to me in service.

۵۔ دونوں بہنوں میں فاطمہ زیادہ خوب صورت ہے۔

Fatima is more beautiful of the two sisters.

۶۔ ساجدہ درس گاہ میں سب سے اچھی لڑکی ہے۔ Sajida is the best girl in the class.

۷۔ ذکی اتنا لمبا ہے جتنا کہ رضی۔ Zaki is as tall as Razi

۸۔ درس گاہ میں کوئی دوسری لڑکی اتنی اچھی نہیں ہے جتنی روبی۔

No other girl in the class is as good as Ruby.

قاعدہ : ا۔ اگر جملے میں دو چیزوں کا تقابل کیا گیا ہے تو Comparative Degree کا استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ Comparative Degree کے بعد than لگایا جاتا ہے! لیکن superior, inferior, junior, senior کے بعد to لگایا جاتا ہے۔

۳۔ اگر دو چیزوں میں سے ایک کو منتخب کرنا ہو تو Comparative Degree کے بعد of لگایا جاتا ہے۔

۴۔ اگر جملے میں ایک چیز کا تقابل بہت سی چیزوں سے کیا گیا ہو تو Superlative

Degree کا استعمال کرنا چاہیے اور اس کے بعد the لگانا ضروری ہے۔

۵۔ جس جملے میں اتنا، جتنا یعنی برابری پائی جائے وہاں Positive Degree کے ساتھ as......as کا استعمال کرتے ہیں۔

Exercise 66

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ عکرمہ اتنا خوب صورت ہے جتنا چاند۔ ۲۔ ناشپاتیاں اتنی میٹھی نہیں ہوتیں جتنے کہ سیب۔ ۳۔ عقل مند دشمن بے وقوف دوست کے مقابلے اچھا ہوتا ہے۔ ۴۔ جتنا گہرا کنواں، اتنا ہی ٹھنڈا پانی۔ ۵۔ تمھاری گھڑی میری گھڑی سے گھٹیا ہے۔ ۶۔ موت غلامی سے اچھی ہوتی ہے۔ ۷۔ دونوں بھائیوں میں منصار زیادہ عقل مند ہے۔ ۸۔ کوئی دوسرا جانور اتنا وفادار نہیں ہوتا جتنا کتا۔ ۹ وہ میرے مقابلے زیادہ محنت سے کام کرتا ہے۔ ۱۰۔ تمھیں اس فن میں زیادہ ہوشیار رہنا چاہیے۔

☼ ☼ ☼

46. Use of Some Adjectives

مختلف صفات کا استعمال

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

All, Whole

۱۔ سبھی لڑکے حاضر ہیں۔ All the boys are present.

۲۔ ہم سب مجرم ہیں۔ All of us are at fault.

۳۔ میں ساری رات کروٹیں بدلتا رہا۔ I kept rolling in bed the whole night.

۴۔ وہ سارا سیب کھا گئی۔ She munched the whole apple.

قاعدہ: All کا معنی ہے 'سب' یہ ایک ایسی Quantity یا Number کو ظاہر کرتا ہے جسے الگ الگ کیا جا سکے؛ جب کہ Whole کے معنی ہے 'سارا کا سارا' یعنی یہ ایک میں مکمل کو ظاہر کرتا ہے۔

Some, Any

۵۔ میں نے کچھ آم خرید لیے۔ I bought some mangoes.

۶۔ مجھے پینے کے لیے کچھ دودھ دیجیے۔ Give me some milk to drink.

۷۔ میں نے اُسے کوئی مدد نہ دی۔ I did not give her any help.

۸۔ کیا اس سبق میں کوئی دشواری ہے؟ Is there any difficulty in this lesson?

قاعدہ: Some اور Any تعداد اور مقدار کو ظاہر کرتے ہیں۔ Some کا استعمال سب طرح کے جملوں میں ہو سکتا ہے؛ لیکن Any کا استعمال صرف منفی اور سوالیہ جملوں میں ہی ہوتا ہے۔

Much, Many, Many a

۹۔ مجھے بہت کام کرنا ہے۔
I have much work to do.

۱۰۔ درس گاہ میں بہت سے نکمے لڑکے ہیں۔
There are many idlers in the class.

۱۱۔ دریا میں بہت سے آدمی ڈوب گئے۔
Many a man was drowned in the river.

قاعدہ: Much مقدار کو اور Many تعداد کو ظاہر کرتا ہے۔ Many a کے آگے Noun اور Verb دونوں Singular لگائے جاتے ہیں۔

Little, A Little, The Little

۱۲۔ میرے پاس نہ کے برابر دولت ہے۔
I have little money.

۱۳۔ اس کے پاس تھوڑی سی دولت ہے۔
He has a little money.

۱۴۔ اس کے پاس جو تھوڑی سی دولت تھی اس نے خرچ کر دی۔
He spent the little money, he had.

قاعدہ: Little مقدار کو ظاہر کرتا ہے؛ لیکن اس کا معنی ہے 'نہ ہونے کے برابر'۔ A Little کا معنی ہے 'تھوڑا سا' جواب بھی ہے؛ لیکن The Little کا معنی ہے 'تھوڑا سا جو اس کے پاس تھا'؛ لیکن اب نہیں ہے۔

Few, A Few, The Few

۱۵۔ اُس کا شاید ہی کوئی دوست ہو۔
He has few friends.

۱۶۔ اُس کے کچھ دوست ہیں۔
He has a few friends.

۱۷۔ جو تھوڑے سے دوست اُس کے تھے وہ اُنھیں بھی کھو بیٹھا۔
He lost the few friends, he had.

قاعدہ: یہ تینوں الفاظ تعداد کو ظاہر کرتے ہیں۔ Few کے معنی ہے not many یا hardly any یہ لگ بھگ نہیں کے برابر تعداد بتاتا ہے۔ A Few کے معنی ہے Some اس کا استعمال Positive میں کیا جاتا ہے اور یہ کم تعداد بتاتا ہے۔ The Few کے معنی ہے not many یا but all of them یعنی اس کا مطلب بہت نہیں ہوتا ہے؛ لیکن جو کچھ ہوتا ہے اس کی طرف یہ اشارہ کرتا ہے۔

Older, Elder, Oldest, Eldest

۱۸۔ میری بہن مجھ سے بڑی ہے۔
My sister is older than I.

۱۹۔ اُس کا بڑا بھائی ڈاکٹر ہے۔
His elder brother is a doctor.

۲۰۔ فاطمہ درس گاہ میں سب سے بڑی لڑکی ہے۔
Fatima is the oldest girl in the class.

۲۱۔میرے باغ میں یہ سب سے پرانا درخت ہے۔

This is the oldest tree in my garden.

۲۲۔عارف میرا سب سے بڑا لڑکا ہے۔ Arif is my eldest son.

قاعدہ : Older اور Oldest کا استعمال جاندار اور غیر جاندار دونوں کے لیے ہوتا ہے۔ Elder اور Eldest کا استعمال خاندان کی رشتہ داریوں کے لیے ہوتا ہے انھیں Noun سے پہلے لگایا جاتا ہے۔

Exercise 67

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔سب آم سڑ چکے ہیں۔۲۔بچہ سارا دودھ پی گیا۔۳۔کیا تم سارا خربوزہ کھاؤ گے؟ ۴۔میرا بڑا بھائی ماسٹر ہے۔۵۔کچھ لڑکے آج غیر حاضر ہیں۔۶۔رحیم باتیں بہت کرتا ہے لیکن کرتا کچھ نہیں۔۷۔اس کے پاس کوئی روپیہ نہیں ہے۔۸۔بہت کم ہندوستانی اچھی طرح انگریزی بول سکتے ہیں۔۹۔آپ تھوڑی سی رقم سے یہ کام شروع کر سکتے ہیں۔۱۰۔جو تھوڑے سے آم اس کے پاس تھے اس نے کھا لیے ہیں۔

☼ ☼ ☼

47. Use of Some Adverbs

کچھ فعل متعلقات کا استعمال

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

Very, Much

۱۔یہ کہانی بہت مزے دار ہے۔ This story is very interesting.

۲۔وہ بہت اچھا گاتی ہے۔ She sings very well.

۳۔وہ آپ کا بہت شکر گزار ہے۔ He is much obliged to you.

۴۔گھوڑا گدھے سے بہت تیز بھاگتا ہے۔

The horse runs much faster than the donkey.

۵۔آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔ I am very pleased to see you.

قاعدہ : Very کا استعمال Positive Degree اور Present Participle سے پہلے کیا جاتا ہے؛ جب کہ Much کا استعمال Comparative Degree اور Past Participle سے پہلے کیا جاتا ہے؛ لیکن pleased, tired, delighted, grieved, annoyed وغیرہ Past Participle سے پہلے Much کی جگہ پر Very ہی لگایا جاتا ہے۔

Too, Enough, Quite

۶۔میں اتنا تھک گیا ہوں کہ چل نہیں سکتا۔ I am too tired to walk.

۷۔ وہ اتنا دولت مند ہے کہ جہیز میں کار دے سکتا ہے۔

He is rich enough to present a car in dowry.

۸۔ امتحان میں میری کام یابی بالکل یقینی ہے۔

My success in the examination is quite certain.

قاعدہ: Too کا معنی ہے 'عام' یا 'مناسب مقدار سے زیادہ'۔ Enough کا معنی ہے 'کافی' اسے Adjective کے بعد لگایا جاتا ہے؛ جب کہ Quite 'بالکل' یا 'مکمل' کے مفہوم کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

Exercise 68

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ سگریٹ نوشی صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔ ۲۔ یہ لڑکی بہت تیز دوڑتی ہے۔ ۳۔ چاندنی فاطمہ کی بہ نسبت بہت لمبی ہے۔ ۴۔ یہ آم بالکل پکا ہوا ہے۔ ۵۔ ٹماٹر کا سوپ بڑی بھوک لگانے والا ہوتا ہے۔ ۶۔ سفر بہت تھکان دینے والا تھا۔ ۷۔ یہ گھڑی اس گھڑی سے بہت بڑھیا۔ ۸۔ تمھارا جواب بالکل غلط ہے۔ ۹۔ یہ تصویر بہت خوب صورت ہے۔ ۱۰۔ وہ اپنی حفاظت کے لیے کافی مضبوط ہے۔

☼ ☼ ☼

48. Use of Causative Verbs

افعال متعدی بدو مفعول کا استعمال

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ جاہل انسان نے ایک خط لکھوایا ہے۔

The illiterate man has got a letter written.

۲۔ اس درخواست پر اپنی درس گاہ کے استاد کے دستخط کراؤ۔

Get this application signed by your class teacher.

۳۔ اُس نے میز پر پیالیاں لگوادیں۔ He had the dishes laid on the table.

۴۔ یہ کام میں نے اسے دلوایا ہے۔ I have got him this job.

۵۔ میں تمھیں استاذ سے سزا دلواؤں گا۔ I shall have you punished by the teacher.

۶۔ میں نے گھوڑے کو تیز دوڑایا۔ I made the horse run fast.

۷۔ اُس نے مجھے رُلادیا۔ He caused me to weep.

۸۔ اُس نے ہمیں درس گاہ میں ہنسایا۔ He made us laugh in the class.

۹۔ لوگوں نے اسے بھگادیا۔ The people caused him to run.

۱۰۔ دوائی نے اسے سلادیا۔ The medicine caused him to sleep.

قاعدہ : انگریزی میں Causative Verb بنانے کے لیے Verb کے ساتھ get, have, help یا make لگایا جاتا ہے۔ اس طرح کے Verbs کی شکلوں کا استعمال اس وقت ہوتا ہے جب کام کرنے والا یعنی فاعل (Subject) کوئی کام خود نہ کر کے دوسروں سے کروائے۔ اس طرح کے جملوں میں have یا get کے بعد ہمیشہ Verb کی Third Form کا استعمال ہوتا ہے۔ make اور cause کے ساتھ Verb کی First Form آتی ہے اور make کے بعد to کا استعمال نہیں ہوتا ہے؛ جب کہ cause کے بعد to کا استعمال ہوتا ہے۔

Exercise 69

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ میں نے یہ میز ایک بوڑھے بڑھئی سے بنوائی تھی۔ ۲۔ میں نے نوکر سے کام کروایا۔ ۳۔ اس نے چوروں کو بہت تیز دوڑایا۔ ۴۔ تم نے یہ کتاب کس سے لکھوائی؟ ۵۔ آپ اس کمرے کو نوکر سے کب صاف کروائیں گے؟ ۶۔ میری بہن نے بچہ کو سلا دیا۔ ۷۔ فارسی کی یہ عبارت میں نے ایک بوڑھے استاذ سے پڑھوائی تھی۔ ۸۔ تنخواہ دینے سے پہلے منشی رجسٹر پر دستخط کرواتا ہے۔ ۹۔ کچھ آدمی بچوں کو خوب ہنساتے ہیں۔ ۱۰۔ میں نے اپنے نئے مکان میں بجلی لگوائی۔

☼ ☼ ☼

49. Use of Stative Verbs افعال بیانیہ کا استعمال

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

I see someone at the gate.	۱۔ مجھے پھاٹک پر کوئی آدمی دکھائی دے رہا ہے۔
Do you understand it?	۲۔ کیا تم اس بات کو سمجھ رہے ہو؟
I understand everything.	۳۔ میں سب کچھ سمجھ رہا ہوں۔
Do you hear the bell?	۴۔ کیا تمھیں گھنٹی سنائی پڑ رہی ہے؟
These flowers smell very sweet.	۵۔ یہ پھول میٹھی خوشبو دے رہے ہیں۔
The lemon tastes sour.	۶۔ لیموں کھٹا لگ رہا ہے۔

قاعدہ: کچھ Verbs ایسے ہیں جن کا عام طور سے Present Continuous Tense میں استعمال نہیں ہوتا ہے۔ ایسے Verbs کو Stative Verbs کہتے ہیں۔ ان میں Contain, Cost, Desire, Dislike, Doubt, Feel, Forget, Hate, Hear, Know, Like, Love, Own, Perceive, Prefer, Remember, See, Smell, Taste, Think, Understand, Want, Wish وغیرہ ہیں۔

Exercise 70

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ مجھے ایک بلی نظر آرہی ہے۔ ۲۔ سنترہ کھٹا لگ رہا ہے۔ ۳۔ یہ پھول بہت مہک رہے ہیں۔

۴۔ تمھاری ریشمی ساڑی ملائم لگ رہی ہے۔ ۵۔ کیا تمھیں سیب کھٹا لگ رہا ہے؟ ۶۔ مجھے سڑک پر اسکوٹر نظر آرہا ہے۔ ۷۔ کڑھی گرم لگ رہی ہے۔ ۸۔ پلنگ کی چادر کھردری لگ رہی ہے۔ ۹۔ یہ روٹی باسی لگ رہی ہے۔ ۱۰۔ کیا تمھیں وہ تصویر نظر آرہی ہے؟

☼ ☼ ☼

50. Habitual Actions عادتاً کام

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ پرندے آسمان میں اڑتے ہیں۔ Birds fly in the sky.

۲۔ کتے بھونکا کرتے ہیں۔ Dogs bark.

۳۔ ذکی دن میں سویا کرتا ہے۔ Zaki is accustomed to sleep in the day.

۴۔ یہ لڑکیاں گیت گایا کرتی تھیں۔ These girls used to sing songs.

۵۔ وہ دن میں شطرنج کھیلا کرتا تھا۔ He would play chess in the day.

۶۔ ایک بوڑھا آدمی اپنے گم شدہ بچے کے لیے رویا کرتا تھا۔

An old man used to weep for his lost child.

۷۔ ایک غریب آدمی اُس برگد کے درخت کے نیچے بیٹھ جایا کرتا تھا۔

A poor man would sit under that banyan tree.

۸۔ وہ روزانہ یہاں نہیں آیا کرتی تھی۔ She did not used to come here daily.

۹۔ اتنی زیادہ بارش نہیں ہوا کرتی تھی۔ It did not used to rain so often.

قاعدہ : ۱۔ Habitual Action کا معنی ہے 'عادتاً کام' اس میں جمع کے Common Noun سے پہلے the کا استعمال نہ کرنے سے عادتاً کام ظاہر ہوتا ہے۔ جیسے لڑکے کھیلتے ہیں کی انگریزی The boys play. اور لڑکے کھیلا کرتے ہیں کی انگریزی Boys play. ہوگی؛ کیوں کہ یہ عادتاً کام ہے۔

۲۔ اگر اسم معرفہ کی عادت ظاہر کرنی ہے تو زمانۂ حال میں is accustomed to کا استعمال کرتے ہیں۔

۳۔ زمانۂ ماضی میں عادت ظاہر کرنے کے لیے used to کا استعمال ہوتا ہے؛ جب کہ جدید انگریزی میں اس کی جگہ پر would کا استعمال بھی کیا جانے لگا ہے۔

۴۔ منفی جملوں میں did not used to کا استعمال کیا جاتا ہے۔

Exercise 71

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ طوطے اڑا کرتے ہیں۔ ۲۔ گائے گھاس کھایا کرتی ہے۔ ۳۔ آدمی رات میں سویا کرتے ہیں۔ ۴۔ لڑکے شور مچایا کرتے ہیں۔ ۵۔ وہ کرکٹ کھیلا کرتا تھا۔ ۶۔ میرا بھائی روزانہ پتنگ اڑایا کرتا تھا۔ ۷۔ وہ گانا نہیں گاتا تھا۔ ۸۔ شاہد رات میں اخبار نہیں پڑھتا تھا۔ ۹۔ مچھلیاں دریا میں تیرتی ہیں۔ ۱۰۔ ہندو گنگا میں اسنان کیا کرتے ہیں۔

51. Conditional Sentences شرطیہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ اگر آپ چاہیں تو جاسکتے ہیں۔ If you like, you may go.

۲۔ اگر وہ آتا ہے تو میں اسے پڑھاتا ہوں۔ If he comes, I teach him.

۳۔ اگر آپ وقت پر آتے تو میں آپ کی مدد کرتا۔

If you had come in time, I would have helped you.

۴۔ اگر ساجد محنت کرتا تو پاس ہو جاتا۔

If Sajid had worked hard, he would have passed.

۵۔ اگر تم آؤ گے تو میں تمھیں پڑھاؤں گا۔ If you come, I shall teach you.

۶۔ اگر آپ محنت کریں تو وظیفہ حاصل کرلیں گے۔

If you work hard, you will get a scholarship.

۷۔ اگر بارش نہ ہوئی تو فصلیں برباد ہو جائیں گی۔

If it does not rain, the crops will be ruined.

۸۔ اگر وہ بہادر نہ ہوتے تو ہار جاتے۔

If they had not been brave, they would have been defeated.

قاعدہ : ۱۔ جو جملے اگر سے شروع ہوتے ہیں انھیں شرطیہ جملے کہتے ہیں۔ ان جملوں میں 'اگر' کا ترجمہ if سے کرتے ہیں اور 'تو' کا ترجمہ صرف کومہ لگا کرتے ہیں۔

۲۔ زمانۂ حال میں شرط ظاہر کرنے والے جملوں کی دونوں Clauses کی Verbs زمانۂ حال میں ہوتی ہے۔

۳۔ ماضی میں بھی جملوں کی دونوں Clauses کی Verbs ماضی میں ہی ہوتی ہیں۔

۴۔ مستقبل میں Principal Clauses ہی بنتی ہے۔ if والی Sub-ordinate Clause کو زمانۂ حال میں بناتے ہیں ؛ جب کہ اردو میں دونوں جملے مستقبل میں ہوتے ہیں ؛ کیوں کہ انگریزی میں Double Future کا استعمال نہیں کیا جاتا ہے۔

Exercise 72

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ اگر وہ آئے گا تو میں اسے کتاب دوں گا۔ ۲۔ اگر بارش ہوگی تو میں مدرسے نہیں جاؤں گا۔ ۳۔ اگر میں امیر ہوتا تو تمھاری مدد کرتا۔ ۴۔ اگر وہ ڈاکٹر سے دوا لیتا تو وہ نہیں مرتا۔ ۵۔ اگر تم اسکول جاتے تو ماسٹر صاحب

نہیں پڑھاتے۔ ۶۔اگر تم نے سبق یاد نہیں کیا تو ماسٹر صاحب ناراض ہوں گے۔ ۷۔اگر تم نے مضمون یاد نہیں کیا تو اب یاد کرلو۔ ۸۔اگر وہ یہاں آیا تو میں اس کی مدد کروں گا۔ ۹۔اگر شاہد مجھے دس روپے دے دیتا تو میں ایک چھتری خرید لیتا۔ ۱۰۔اگر آپ چاہیں تو آسکتے ہیں۔

☼ ☼ ☼

52. Sequence of Tenses زمانوں کی ترتیب

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔میں جانتا ہوں کہ تمھارا بھائی بیمار ہے۔ I know that your brother is ill.

۲۔ذکی کہتا ہے کہ رضی کی اردو کمزور ہے۔ Zaki says that Razi is week in Urdu.

۳۔میں جانتا ہوں کہ کریم کل یہاں آیا تھا۔ I know that Karim came here yesterday.

۴۔وہ جانتا ہے کہ تم بیمار تھے۔ He knows that you were ill.

۵۔وہ کہے گا کہ رضوان اچھا کھلاڑی ہے۔ He will say that Rizwan is a good player.

۶۔اُسے معلوم ہو جائے گا کہ سہیل اُس کی مدد نہیں کرے گا۔

He will know that Suhail will not help him.

۷۔میں اُسے کہوں گا کہ روبی کل نہیں آئی تھی۔

I shall tell him that Ruby did not come yesterday.

۸۔والد صاحب نے مجھے بتایا کہ مسلمان مُردوں کو دفناتے ہیں۔

My father told me that the Muslims bury the dead.

۹۔میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ زمین سورج کے گرد گھومتی ہے۔

I told my friends that the earth moves round the sun.

۱۰۔میرے پڑوسی نے کہا کہ کتے اجنبی آدمیوں پر بھونکا کرتے ہیں۔

My neighbour said that dogs bark at strangers.

قاعدہ : ۱۔ Sequence of Tenses سے اس بات کا علم ہوتا ہے کہ Principal Clause کے Verb کے مطابق Sub-ordinate Clause میں Verb کا استعمال کس طرح ہوتا ہے۔

۲۔اگر Principal Clause کی Verb حال یا مستقبل میں ہے تو Sub- ordinate Clause کی Verb کسی بھی زمانے میں آسکتی ہے۔

۳۔اگر Principal Clause کی Verb ماضی میں ہو تو Sub-ordinate Clause کی Verb بھی ماضی میں ہی ہوگی۔

۴۔اگر Principal Clause کی Verb ماضی میں ہے تو Sub-ordinate Clause کی Verb زمانہ حال میں بھی آسکتی ہے؛ اگر Sub-ordinate Clause اکثر سچ، تقابل یا عادت ظاہر کرے۔

Exercise 73

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ ماسٹر صاحب نے بتایا کہ تارے رات میں چمکتے ہیں۔ ۲۔ مجھے معلوم نہیں کہ وہ گزشتہ سال فیل ہوگئی تھی۔ ۳۔ میں نے شاہد سے کہا تھا کہ میرے پاس دوائی نہیں ہے۔ ۴۔ خالد نے کہا کہ طارق ایک اچھا لڑکا ہے۔ ۵۔ میرے والد صاحب نے کہا کہ صابر کام نہیں کر سکتا۔ ۶۔ والدہ صاحبہ نے کہا بچہ بیمار ہے۔ ۷۔ ساجدہ نے کہا کہ وہ کانپور جائے گی۔ ۸۔ میں نے دیکھا تھا کہ گھڑی رک گئی ہے۔ ۹۔ میرے بھائی نے مجھے بتایا کہ دو اور دو چار ہوتے ہیں۔ ۱۰۔ اب اطہر کہے گا کہ گاڑی جا چکی ہے۔

☼ ☼ ☼

53. Optative & Exclamatory Sentences

تمنائی اور استعجابی جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیے :

Optative Sentences تمنائی جملے

May these children live long!	۱۔ اللہ ان بچوں کی عمر لمبی کرے!
Long live our teacher!	۲۔ ہمارے استاذ صاحب زیادہ وقت تک زندہ رہیں!
I wish I were there!	۳۔ میری خواہش ہے کہ میں وہاں ہوتا!
God be with you!	۴۔ اللہ آپ کے ساتھ رہے!
May you succeed in life!	۵۔ اللہ کرے آپ زندگی میں کامیاب ہوں!

Exclamatory Sentences استعجابی جملے

How beautiful is the rainbow!	۶۔ قوس قزح کتنا خوب صورت ہے!
Alas! I am undone!	۷۔ افسوس! میں برباد ہوگیا!
Hurrah! The last bell has gone.	۸۔ آہا! چھٹی کا گھنٹا بج گیا۔
How hot the weather is!	۹۔ موسم کتنا گرم ہے!
What a fine cloth it is!	۱۰۔ یہ کیسا اچھا کپڑا ہے!

قاعدہ : ۱۔ دعائیہ یا خواہش ظاہر کرنے والے جملوں کو Optative یعنی تمنائی، جملے کہتے

ہیں۔ یہ جملے May یا May God سے شروع ہوتے ہیں اور جملے کے آخر میں علامت استعجاب لگاتے ہیں۔

۲۔ جن جملوں سے خوشی، غم یا تعجب ظاہر ہو انھیں Exclamatory یعنی استعجابیہ جملے کہتے ہیں۔ ان جملوں میں کتنا، کیسا یا کیسی لفظ ہو تو ان کا ترجمہ جملے کے شروع میں What یا How رکھ کر کیا جاتا ہے۔ What یا How کے بعد Adjective یا Adverb آتا ہے، اس کے بعد Subject اور آخر میں Verb آتی ہے اور سب سے آخر میں علامت استعجاب لگتا ہے؛ اگر جملے میں غمی یا خوشی وغیرہ کا کوئی لفظ ہو تو سب سے پہلے اس کو لکھ کر علامت استعجاب لگاتے ہیں اور پھر باقی جملہ لکھتے ہیں۔

Exercise 74

انگریزی ترجمہ کیجیے :

۱۔ موسم کتنا گرم ہے! ۲۔ منظر کتنا دل کش ہے! ۳۔ آہ! ساجد تباہ ہوگیا۔ ۴۔ شاباش! تم بہت اچھے کھیلے۔ ۵۔ میری خواہش ہے کہ میں تمھارے پاس ہوتا! ۶۔ آپ کی زندگی کام یاب ہو! ۷۔ اللہ کرے تم امتحان میں کام یاب ہو! ۸۔ یہ پرندہ کتنا خوب صورت ہے! ۹۔ افسوس! وہ مر گیا۔ ۱۰۔ آہا! ہم میچ جیت گئے۔

54. Use of Apostrophe اضافت کا استعمال

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

This is Shahid's book. ۱۔ یہ شاہد کی کتاب ہے۔

That is Maliha's cycle. ۲۔ وہ ملیحہ کی سائیکل ہے۔

Zaki's son has come here. ۳۔ ذکی کا لڑکا یہاں آیا۔

Faseha reads in a boys' school. ۴۔ فصیحہ لڑکوں کے اسکول میں پڑھتی ہے۔

Socrates' wife was ill-tempered. ۵۔ سکرات کی بیوی بدمزاج تھی۔

۶۔ اکبر کا بیٹا جہانگیر اپنے انصاف کے لیے مشہور تھا۔

Jahangir, Akbar's son, was famous for his justice.

۷۔ ہمارے کپتان سہیل نے بیس رن بنائے۔

Suhail, our captain, made twenty runs.

۸۔ ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم مولانا آزاد مشہور وطن پرست تھے۔

Molana Azad, the first education minister of India, was a famous patriot.

قاعدہ : تعلق ظاہر کرنے کے لیے علامت اضافت یعنی Apostrophe کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے شاہد کی کتاب کے لیے Shahid's book اور ملیحہ کی سائیکل کے لیے Maliha's cycle لکھا جاتا ہے۔

علامت اضافت لکھنے کا طریقہ

۱۔Singular Noun کے بعد کچھ جگہ چھوڑ کر s لکھیے ۔Noun اور s کے درمیان میں کومہ (،) لگائیے ،اس اوپر لگے ہوئے کومے کے آخر میں s لگا کر Apostrophe لگائیے۔

۲۔Plural Noun کے آخر میں s لگا کر Apostrophe لگائیے۔

۳۔کچھ Plural Nouns ایسے ہوتے ہیں جن کے آخر میں s ہوتا ہے۔ جیسے kings, girls, boys وغیرہ تو ان میں دوسرا s نہیں لکھا جاتا ہے؛ بل کہ Plural Nouns کے آخر میں صرف s کے اوپر ہی Apostrophe لگا دیتے ہیں۔ جیسے kings', byos', girls' وغیرہ۔ یہاں پر یہ بات بھی یاد رکھنی ضروری ہے کہ s کی جگہ بدلنے اور لکھنے کے طریقے سے بھی معنی میں فرق ہو جاتا ہے۔ جیسے :

Plural Noun : Boys books. لڑکوں کی کتابیں

Singular Nouns : Boy's books. لڑکے کی کتابیں

۴۔اگر Singular Nouns کے آخر میں s ہو تو ایسے Nouns کے ساتھ Apostrophe لگانے کے لیے بھی دوسرا s نہیں لکھا جاتا ہے ؛ بل کہ آخری حرف s کے اوپر ہی Apostrophe لگا دیتے ہیں۔

۵۔جب دو Nouns سے ایک ہی شخص ظاہر ہو تو بعد والا Noun پہلے Noun کا Case in Apposition ہوتا ہے۔Case in Apposition کے Noun کے پہلے اور بعد میں کومہ لگایا جاتا ہے۔

Exercise 75

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔یہ عبدالباسط کا قلم ہے۔۲۔میرا بھائی آج آگرہ نہیں گیا۔۳۔وہ روبی کا گھر ہے۔۴۔ان لڑکوں کی کتابیں گندی ہیں۔۵۔سکرات کے شاگرد اس کی عزت کرتے تھے۔۶۔ہمایوں کا بیٹا اکبر مشہور بادشاہ تھا۔ ۷۔سہیل کی بیٹی صدف بہادر عورت تھی۔۸۔ہمارے ماسٹر رضی اعظم صاحب نے تین سبق پڑھائے۔۹۔مشہور انگریزی شاعر ملٹن نابینا تھا۔۱۰۔ہمارے کپتان کریم نے پچیس رن بنائے تھے۔

☼ ☼ ☼

55. Some Essential Structures

جملوں کی چند ضروری ساخت

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

Is made of, Is made from

۱۔یہ کرسی لکڑی کی بنی ہوئی ہے۔ This chair is made of wood.

۲۔ پنیر دودھ سے بنایا جاتا ہے۔ Cheese is made from milk.

قاعدہ: is made of کا استعمال اس وقت ہوتا ہے جب کسی چیز سے دوسری چیز بنے اور بنی ہوئی چیز میں اس چیز کو دیکھا جا سکے جس سے وہ چیز بنی ہے۔ مثلاً کرسی لکڑی سے بنی ہے اور کرسی بننے کے بعد لکڑی اس میں نظر آتی ہے؛ جب کہ is made from کا استعمال اس وقت ہوتا ہے جب بنی ہوئی چیز میں وہ چیز دکھائی نہ دے جس سے وہ چیز بنائی گئی ہے. مثلاً پنیر دودھ سے بنتا ہے؛ لیکن پنیر میں دودھ صاف طور سے دکھائی نہیں دیتا۔

Instead of, Beside and Besides

۳۔ شاہد نے جغرافیہ کے بجائے تاریخ پڑھی۔

Shahid read History instead of the Geography.

۴۔ آؤ اور میرے پاس بیٹھو۔ Come and sit beside me.

۵۔ میں نے چاول کے علاوہ پھل بھی کھائے۔ I ate fruits besides rice.

قاعدہ: instead of کا معنی ہے 'بجائے یا جگہ پر' جب ایک کام کے بجائے دوسرا کام کیا جائے تو وہاں پر instead of کا استعمال ہوتا ہے۔ beside کا معنی ہے 'پاس یا قریب' جب کوئی آدمی یا چیز کسی آدمی یا چیز کے قریب ہو تو وہاں پر beside کا استعمال ہوتا ہے؛ جب کہ besides کا معنی ہے 'علاوہ' جب ایک کام کے علاوہ دوسرا کام بھی کیا جائے تو وہاں پر besides کا استعمال ہوتا ہے۔

About to, Used to, Begin to, Keep on

۶۔ ماسٹر صاحب اب آنے والے ہیں۔ The teacher is about to come now.

۷۔ گزشتہ سال عابد یہاں آیا کرتا تھا۔ Last year Abid used to come here.

۸۔ تب کچھ لڑکوں نے درس گاہ میں شور مچانا شروع کر دیا۔

Then some boys began to make a noise in the class.

۹۔ یہ لڑکے کرکٹ کھیلتے ہی رہے جب تک اندھیرا نہ ہو گیا۔

These boys kept on playing cricket until it became dark.

قاعدہ: جب کوئی کام ہونے والا ہو تو وہاں پر about to کا استعمال ہوتا ہے اور ماضی کی عادت بتانے کے لیے used to کا استعمال ہوتا ہے، کام شروع کرنے کے لیے b ɘgin to کا استعمال ہوتا ہے اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب کام ایک دم شروع کر دیا جائے؛ جب کہ کسی کام کے لگاتار کرتے رہنے کے لیے keep on کا استعمال ہوتا ہے۔

Have to, Has to, Had to, How to

۱۰۔ شام کو مجھے بازار جانا پڑتا ہے۔ I have to go to market in the evening.

۱۱۔ اِس غریب لڑکے کو دن بھر کام کرنا پڑتا ہے۔

This poor boy has to work the whole day.

۱۲۔ لڑکوں کو استاد کا حکم ماننا پڑا ہے۔

The boys had to obey the teacher.

۱۳۔ اِس شیطان لڑکے کو کمرے کی پتائی کرنی پڑے گی۔

This naughty boy will have to white-wash the room.

۱۴۔ مجھے اردو پڑھنی نہیں آتی ہے۔

I do not know to read Urdu.

قاعدہ : مجبوری ظاہر کرنے کے لیے زمانۂ حال میں فاعل کے مطابق have to یا has to کا اور ماضی کے ہر فاعل کے ساتھ had to کا جب کہ مستقبل میں فاعل کے مطابق shall have to یا will have to کا استعمال ہوتا ہے؛ اس کے علاوہ کسی کام کو سیکھنے یا کرنے کی ہمت ظاہر کرنے کے لیے how to کا استعمال ہوتا ہے۔

No sooner..... than, As soon as

۱۵۔ جیسے ہی وہ تقریر کرنے کے لیے کھڑا ہوا ویسے ہی ہال تالیوں سے گونج اٹھا۔

No sooner did he get up to deliver a speech than the hall began to resound with cheers.

۱۶۔ جیسے ہی گھنٹی بجی ویسے ہی سبھی لڑکے درس گاہوں میں چلے گئے۔

As soon as the bell rang, all the boys entered their classes.

قاعدہ : no sooner کے بعد than ضرور آتا ہے؛ کیوں کہ sooner 'soon' کی Comparative Degree ہے۔ As soon as کے بعد than کا استعمال نہیں کیا جاتا ہے۔

Hardly ..... when, Scarcely.... when

۱۷۔ ہم مشکل سے اسکول پہنچے ہی تھے کہ گھنٹی بج گئی۔

We had hardly reached the school when the bell rang.

۱۸۔ وہ مشکل سے باہر نکلا ہی تھا کہ بارش ہونے لگی۔

Scarcely had he gone out when it began to rain.

قاعدہ : hardly اور scarcely جب جملے کے درمیان میں آتے ہیں تو یہ Helping Verb سمیت Subject کے بعد آتے ہیں، ان کے ساتھ When کا استعمال کیا جاتا ہے، جب یہ دونوں الفاظ جملے کے شروع میں آتے ہیں تو Helping Verb 'Subject' سے پہلے آتا ہے۔

Not only ...... but also, As ...... as, So ...... as

۱۹۔ وہ نہ صرف بے وقوف ہی ہے بل کہ کاہل بھی ہے۔

He is not only foolish but also lazy.

۲۰۔میری کتاب اتنی ہی اچھی ہے جتنی کہ آپ کی۔
My book is as good as yours.

۲۱۔ذکی اتنا خوب صورت نہیں ہے جتنا اس کا بھائی۔

Zaki is not so handsome as his brother.

قاعدہ : not only....but also کا استعمال کسی بھی جملے میں ساتھ ساتھ ہوتا ہے۔
as....as مثبت جملوں میں اور so....as کا استعمال صرف منفی جملوں میں ہی ہوتا ہے۔

Just as, However

۲۲۔میں اسٹیشن پہنچا ہی تھا کہ ریل گاڑی چل دی۔

Just as I reached the station, the train started.

۲۳۔تم چاہے کتنی ہی سخت محنت کیوں نہ کرو اس سال پاس نہیں ہو سکتے۔

You can'nt pass this year however hard work you may do.

قاعدہ : just as کا مطلب ہے 'ٹھیک اسی وقت جب کہ' یعنی جملے کو اس طرح بدل دیتے ہیں 'ریل گاڑی ٹھیک اس وقت ہی چل دی جب میں اسٹیشن پہنچا ہی تھا'۔ایسے جملوں کی انگریزی بناتے وقت سب سے پہلے Adverb Clause کا اور بعد میں Principle Clause کا استعمال کرتے ہیں۔ 'کتنی ہی کیوں نہ' کے لیے however کا استعمال کرتے ہیں۔however کے بعد Adjective کا استعمال ہونا چاہیے۔ایسے جملوں میں however سے Adverb Clause بنتی ہے اس لیے جملے میں سب سے پہلے Principal Clause لکھیں اور بعد میں Adverb Clause کا استعمال کریں۔

Would rather ..... than, whether ..... or

would rather کے بعد than کا استعمال کیجیے؛ کیوں کہ ایسے جملوں میں ایک کام کی بہ نسبت دوسرے کام کا زیادہ پسند ہونا ضروری ہے۔دو کاموں کے لیے whether...or کا استعمال کیجیے اس میں 'کہ' کے لیے whether اور 'یا' کے لیے or آئے گا۔اس کے علاوہ ایسے جملوں میں نہیں بھی آنا چاہیے۔

۲۴۔اس افسانے کے پڑھنے کی بہ نسبت میں قرآن شریف پڑھنا زیادہ پسند کروں گا۔

I would rather read the Quran Sharif than this novel.

۲۵۔مجھے معلوم نہیں کہ وہ پاس ہوا ہے یا فیل۔

I do not know whether he passed or failed.

Exercise 76

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔یہ میز لکڑی کی بنی ہوئی ہے۔۲۔کچھ مٹھائیاں دودھ سے بنائی جاتی ہیں۔۳۔حمید نے آم کے بجائے امرود خریدے۔۴۔وہ آگ کے پاس بیٹھی ہوئی تھی۔۵۔ریل جانے والی ہے۔۶۔وہ گزشتہ سال روزانہ

دہلی جایا کرتا تھا۔ ۷۔ تب طلبہ نے مضمون لکھنا شروع کر دیا۔ ۸۔ اندھیرا ہونے تک ہم کھیلتے رہے۔ ۹۔ محنت کے لیے کام کرنا پڑتا ہے۔ ۱۰۔ مجھے تیرنا نہیں آتا ہے۔ ۱۱۔ جیسے ہی استاذ درس گاہ میں آئے ویسے ہی طلبہ کھڑے ہو گئے۔ ۱۲۔ گھنٹہ بجتے ہی طلبہ دعا کے لیے جمع ہو گئے۔ ۱۳۔ نہ صرف وہ پڑھائی میں اچھا ہے بل کہ کھیلوں میں بھی ہوشیار ہے۔ ۱۴۔ وہ مشکل سے ایک میل چلا تھا کہ بارش آ گئی۔ ۱۵۔ وہ اتنا کمزور ہے کہ چل بھی نہیں سکتا۔ ۱۶۔ ہماری ہاکی کی ٹیم اس سال بھی اتنی ہی اچھی ہے جتنی گزشتہ سال تھی۔ ۱۷۔ میں اسکول پہنچا ہی تھا کہ بارش ہونے لگی۔ ۱۸۔ امتحان میں نقل کرنے کی بہ نسبت میں فیل ہونا زیادہ پسند کروں گا۔ ۱۹۔ مجھے معلوم نہیں کہ کلیم کل یہاں آیا تھا یا نہیں۔ ۲۰۔ چاہے وہ کتنا ہی دولت مند کیوں نہ ہو جائے وہ کبھی مطمئن نہیں ہو سکتا ہے۔

☼ ☼ ☼

56. Complex Sentences پیچیدہ جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

Noun Clause

۱۔ ہر ایک لڑکا جانتا ہے کہ ذکی ایک اچھا لڑکا ہے۔

Every boy knows that Zaki is a good boy.

۲۔ ہم نے اس سے پوچھا کیا چائے تیار ہے؟

We asked him if tea was ready.

۳۔ میں نہیں جانتا کہ وہ کہاں چلا گیا؟

I do not know where he went.

۴۔ کیا تمھیں معلوم ہے کہ وہ کہاں رہتا ہے؟

Do you know where he lives?

۵۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ اسکول آئے گا یا نہیں۔

I can not say whether he will come to school or not.

Adjective Clause

۶۔ جو لڑکی یہاں آئی تھی وہ میری بہن ہے۔

The girl who came here is my sister.

۷۔ یہ وہی کتاب ہے جو تم نے مجھے کل دی تھی۔

This is the book which you gave me yesterday.

۸۔ یہ وہ مکان ہے جہاں میرا بڑا بھائی رہتا ہے۔

This is the house where my elder brother lives.

۹۔ ایسے لڑکوں سے دور رہو جو دوسروں کو گالی دیتے ہیں۔

Avoid such boys who abuse others.

Adverb Clause

۱۰۔ جیسے ہی ہم اسٹیشن پہونچے ویسے ہی گاڑی چل دی۔

As soon as we reached the station, the train started.

۱۱۔ جب ساجدہ آئی تب میں سو رہی تھی۔ When Sajida came, I was sleeping.

۱۲۔ اگرچہ اس نے بہت محنت کی پھر بھی وہ فیل ہو گیا۔

Although he worked hard, yet he failed.

۱۳۔ جب تک میں واپس نہ آؤں یہاں انتظار کرو۔ Wait here until return.

۱۴۔ اگر تم محنت کرو گے تو پاس ہو جاؤ گے۔ If you work hard, you shall pass.

قاعدہ: Complex Sentences میں ایک Principal Clause اور کم سے کم ایک Sub-ordinate Clause یعنی Noun, Adjective یا Adverb Clause ہوتی ہے۔

Exercise 77

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

۱۔ میں نہیں جانتا کہ تم کہاں رہتے ہو؟ ۲۔ کیا تم جانتے ہو کہ زمین سورج کے چاروں طرف چکر لگاتی ہے؟ ۳۔ یہ سچ ہے کہ وہ اپنی فیس نہیں دے سکتا۔ ۴۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ پارٹی میں شامل ہوگا یا نہیں۔ ۵۔ اِس نے اُس کتے کو مار ڈالا۔ ۶۔ جو کام سے جی چراتے ہیں وہ آخر میں پشتاتے ہیں۔ ۷۔ وہ کتاب جو تم نے مجھے دی تھی کھو گئی ہے۔ ۸۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں ہم کل ملے تھے۔ ۹۔ جب زور سے بارش ہو رہی تھی تو میں چھت پر سو رہا تھا۔ ۱۰۔ اگرچہ وہ غریب ہے تو بھی ایماندار ہے۔ ۱۱۔ وہ اتنی جلدی جلدی بولا کہ میں ایک بھی لفظ نہ سمجھ سکا۔ ۱۲۔ وہ اتنا دبلا ہے کہ چل بھی نہیں سکتا۔

☼ ☼ ☼

57. Compound Sentences مرکب جملے

مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں :

۱۔ وہ کاہل بھی اور بے وقوف بھی۔ He is both lazy and foolish.

۲۔ یا تو تم نے یہ سلیٹ توڑی ہے یا کریم نے؟

Either you or Karim has broken this slate.

۳۔ نہ میں نے تمھیں دھوکہ دیا ہے نہ میرے دوست نے۔

Neither I nor my friend deceived you.

۴۔ وہ نہ صرف جھوٹا ہی ہے بلکہ بے ایمان بھی ہے۔

He is not only a liar, but also a dishonest man.

۵۔امتحان سے پہلے وہ بیمار تھی پھر بھی پاس ہو گئی۔

She was ill before the examination, nevertheless she passed.

۶۔رضی مجرم تھا اور تم بھی۔

Razi as well as you was guilty.

۷۔محنت کرو ورنہ فیل ہو جاؤ گے۔

Work hard otherwise you will fail.

قاعدہ : Compound Sentences میں ایک Principal Clause اور کم سے کم ایک Co-ordinate Clause ضرور ہوتی ہے۔

Exercise 78

انگریزی میں ترجمہ کیجیے :

ا۔وہ نہ لکھ سکتا ہے، نہ پڑھ سکتا ہے۔۲۔یا تو خود کام کرو یا مجھے کرنے دو۔۳۔تم نے یا تمھارے دوستوں نے میری کتاب چرائی ہے۔۴۔وہ نہ صرف شراب ہی پیتا ہے بل کہ جوا بھی کھیلتا ہے۔۵۔احمد دھوکہ باز ہے اور تم بھی۔۶۔اس نے محنت کی پھر بھی فیل ہو گئی۔۷۔تیز چلو ورنہ گاڑی سے رہ جاؤ گے۔۸۔یا تو تم نے اسے اندر آنے کی اجازت دی ہے یا تمھارے بھائی نے۔۹۔یا تو وہ دوکان دار ہے یا استاد۔۱۰۔وہ دولت مند بھی ہے اور خیرات کرنے والا بھی۔

☼ ☼ ☼

58. Passages for Translation into English

انگریزی میں ترجمہ کرنے کے لیے عبارتیں

Exercise 79 (Solved)

ہماری درس گاہ کا ترجمان دس بجے آیا۔وہ بورڈ صاف کر رہا ہے۔ہم سب کھیل کے میدان میں جا رہے ہیں۔ہمارا کپتان سہیل حاضر نہیں ہے۔وہ بیمار تھا اور کل اسکول نہیں آیا۔ہم فٹ بال کھیلیں گے۔کیا ہم جیتیں گے؟

The monitor of our class came at 10 o'clock. He is cleaning the black board. We all are going to the playground. Our captain, Suhail is not present. He was sick and did not come to school yesterday. We shall play football. Shall we win?

Exercise 80 (Solved)

کچھ لڑکے میدان میں کھیل رہے ہیں۔وہاں ایک چھوٹا سا تالاب بھی تھا۔ایک لڑکا تالاب کے

پاس گیا۔ پانی میں کچھ مینڈک بھی تھے۔ وہ ڈر گئے۔ وہ پھدک کر بھاگ گئے۔ لڑکا ہنس پڑا۔ وہ بہت خوش ہوا۔ اس نے اپنے دوستوں کا بلایا۔ وہ بہت خوش ہوئے۔

Some boys were playing in the field. There were also a small pond. A boy went near the pond. There were also some frogs in the pond. They were afraid. They hopped and ran away. The boy laughed. He was very happy. He called his friends. They also became very happy.

Exercise 81 (Solved)

ایک دن ایک چھوٹا لڑکا کنویں کے قریب فٹ بال کھیل رہا تھا۔ اچانک اس کی گیند کنویں میں گر گئی۔ لڑکا رونے لگا۔ اس کی ماں اس کا رونا سن کر وہاں آ گئی۔ دونوں کنویں کے چبوترے پر گئے۔ وہ کنویں میں جھانکنے لگا۔ اس نے کنویں میں اپنی پرچھائی دیکھی۔ وہ ڈر گیا اور بولا، ماں کنویں میں چور ہے۔ اس کی ماں مسکرائی اور بولی" بیٹا، چور اکیلا نہیں ہے، اس کی ماں بھی ساتھ ہے۔"

One day a little boy was playing football near a well. Suddenly his ball fell into the well. The boy began to weep. Hearing his wailing, his mother came over there. Both of them climbed up the platform of the well. He began to peep into the well. He saw his own reflection in the well. He got frightened, and said. "Dear mother, there is a thief in the well." His mother smiled and said, "Dear son, the thief is not alone, his mother is also with him."

Exercise 82

ایک بندر ایک درخت پر بیٹھا ہوا تھا۔ وہ درخت ندی کے کنارے پر تھا۔ اس ندی میں ایک کچھوا رہتا تھا۔ ایک دن بندر نے ایک آم ندی میں پھینک دیا۔ وہ آم کچھوے کے پاس جا گرا۔ کچھوے نے وہ آم کھایا۔ آم بہت میٹھا تھا۔ اس لیے وہ کچھوے کو بہت پسند آیا۔

Exercise 83

ایک جنگل میں ایک لومڑی تھی۔ وہ بہت چالاک تھی۔ ایک بار وہ کھانے کی تلاش میں گھوم رہی تھی۔ اس نے ایک درخت پر ایک کوے کو بیٹھے ہوئے دیکھا۔ اس کی چونچ میں ایک روٹی کا ٹکڑا تھا۔ لومڑی نے کوے سے ایک گانا گانے کو کہا۔ کوے نے جیسے ہی گانے کے لیے منہ کھولا، وہ ٹکڑا اس کے منہ سے گر پڑا۔ لومڑی اسے اٹھا کر بھاگ گئی۔

Exercise 84

میرے شہر کا نام آگرہ ہے۔ یہ ایک مشہور شہر ہے۔ یہ دریائے جمنا کے کنارے واقع ہے۔ یہ ایک تاریخی شہر ہے۔ تاج محل کی وجہ سے یہ پوری دنیا میں مشہور ہے۔ اس کو تاج نگری بھی کہا جاتا ہے۔ تاج کے علاوہ یہاں پر ایک اور مشہور عمارت ہے جسے موتی مسجد کہتے ہیں۔

Exercise 85

میں دارالعلوم دیوبند کا طالب علم ہوں۔ اس میں چار ہزار طلبہ پڑھتے ہیں۔ اس کے اساتذہ ہمیں محبت کے ساتھ پڑھاتے ہیں۔ وہ سب تجربے کار ہیں۔ ہمارے مدرسے کی عمارت شاندار ہے۔ تعلیم کے لیے پچاس درس گاہیں ہیں۔ مدرسے کا دارالحدیث درمیان میں ہے۔ حضرت مہتمم صاحب کا دفتر نودرہ کے سامنے ہے۔ دارالاقامہ کا دفتر شعبۂ تعلیمات کے قریب ہے۔ مجھے اپنا مدرسہ اچھا لگتا ہے۔ یہ معیاری تعلیم اور ادب کے لیے معروف ہے۔ مجھے دارالعلوم کے طالب علم ہونے پر فخر ہے۔

Exercise 86

جناب حضرت مولانا عبدالخالق صاحب مدارسی میرے استاذ ہیں۔ وہ مجھے پانچویں گھنٹہ میں شمائل ترمذی شریف پڑھاتے ہیں۔ وہ اچھی عادتوں والے انسان ہیں۔ وہ کبھی غصہ نہیں کرتے ہیں۔ وہ کبھی سخت بات نہیں کرتے ہیں۔ ان کا کلام میٹھا ہے۔ وہ وقت سے پہلے کبھی درس گاہ نہیں چھوڑتے ہیں۔ وہ کبھی بے کار کی باتیں کرنا پسند نہیں کرتے ہیں۔ وہ سادی زندگی اور اونچے خیالات میں یقین رکھتے ہیں۔ ان کا علم گہرا ہے اور پڑھانے کا انداز مزیدار ہے۔

Exercise 87

کسی گاؤں میں ایک نابینا رہتا تھا۔ اس گاؤں میں آگ لگ گئی۔ سب لوگ گاؤں سے بھاگ گئے۔ اسی گاؤں میں ایک لنگڑا بھی رہتا تھا۔ اندھے نے لنگڑے سے کہا، ”تمھاری آنکھیں ہیں، پر تم چل نہیں سکتے۔ میرے پیر ہیں، پر میں دیکھ نہیں سکتا۔ آؤ، میرے کندھوں پر بیٹھ جاؤ۔ تم راستہ بتاؤ گے اور میں چلوں گا۔ ایسا کرنے سے ہم دونوں بچ جائیں گے۔“ دونوں نے ایسا ہی کیا اور گاؤں سے باہر چلے گئے۔

Exercise 88

ایک بادشاہ جنگل میں جا رہا تھا۔ راستے میں اسے ایک بوڑھا مالی ایک باغ میں ملا۔ وہ باغ کے درختوں میں پانی دے رہا تھا۔ اس پر بادشاہ کو بہت تعجب ہوا۔ بادشاہ نے اس سے پوچھا، ”آپ درختوں میں پانی کیوں دے رہے ہو۔“ مالی نے جواب دیا، ”جناب بڑے ہو کر یہ پھل دیں گے۔“ یہ سن کر بادشاہ بہت خوش ہوا اور اس نے بوڑھے مالی کو انعام دیا۔

☼ ☼ ☼

Part IV

Composition

Composition is a test of the student's ability to express himself in written English.

- Letter Writing
- Application Writing
- Paragraph Writing
- Essay Writing

59. Letter and Application Writing

خط اور درخواست لکھنا

انسانی زندگی کے سبھی کاموں میں آپسی تبادلۂ خیال کی ضرورت ہوتی ہے؛ لیکن ہر کام کے لیے ہمیشہ سامنے بیٹھ کر تبادلۂ خیال کرنا ممکن نہیں ہوتا، اس لیے انسان کو بہت سے کاموں کے لیے خط لکھنے کی ضرورت ہوتی ہے، خط لکھنا ایک فن ہے، اچھا خط وہ ہے جس سے مکتوب الیہ پوری بات آسانی سے سمجھ جائے۔

ایک اچھے خط میں بہت سی خصوصیات ہوتی ہیں مثلاً سبھی باتیں لگاتار ہونی چاہئیں جن میں ایک کے بعد دوسری بات کا تعلق صاف طور سے ہو، صرف ضروری باتیں ہی ہوں جس سے اصل عنوان پر ہی نگاہ جمی رہے؛ اگر کئی باتیں کہنی ہوں تو ہر ایک بات کو لکھنے کے لیے الگ پیراگراف ہو، خط کی زبان صحیح اور آسان ہو اور اس میں غیر ضروری باتیں نہیں ہونی چاہئیں، خط کا شروع اور آخر خط کے عنوان کے مطابق ہونا چاہیے۔ خط میں قطع و برید نہیں ہونی چاہیے علامت وقف کا مناسب استعمال ہونا چاہیے؛ تاہم اچھے کاغذ پر صاف صاف لکھا ہوا خط زیادہ اثر دار ہوتا ہے۔

خط اور درخواستیں انشاء کا ضروری حصہ ہیں، اس لیے لگاتار مشق ہی انھیں سیکھنے کا ایک واحد راستہ ہے۔ اکثر خط ڈاک کے ذریعے بھیجے جاتے ہیں اور درخواستیں دستی دی جاتی ہیں؛ لیکن جو درخواستیں ڈاک کے ذریعے بھیجی جاتی ہیں انھیں درخواستی خط کہتے ہیں۔

Kinds of Letter خط کی قسمیں

خط عام طور پر دو قسم کے ہوتے ہیں۔

Formal Letter رسمی خط

رسمی خط کو تجارتی یا سرکاری خط بھی کہتے ہیں۔ سماج کا سارا کاروبار انھی سے چلتا ہے اس لیے ان کو فوراً لکھا جاتا ہے؛ کیوں کہ تاخیر کرنے سے نقصان کا اندیشہ ہے۔ خط آسان اور صاف ہو جس سے کاتب کا مفہوم ٹھیک طرح سے سمجھ میں آجائے، اس کے لیے حاشیہ پیراگراف وغیرہ کا دھیان رکھنا چاہیے، لکھنے سے پہلے رف خط تیار کر لینا چاہیے، اس لیے اصل خط میں کاٹ چھانٹ نہیں کرنی پڑتی ہے۔ صرف ضروری اطلاع ہی دینی چاہیے۔ خط ایسا ہونا چاہیے کہ اس میں لکھنے والے کے دل کی سچائی ظاہر ہو، اگر سخت بات بھی کہنی ہو تو اسے بھی نرم انداز میں کہنی چاہیے طنزیہ انداز کبھی نہیں ہونا چاہیے۔ ان خطوط میں عام طور سے چھٹی یا ضروری کام کی درخواست، فیس معاف کرنے کے لیے درخواست، دفتری اور تجارتی خطوط، اخبار کے ایڈیٹر کے نام خط، شکایتی خط اور نوکری کے لیے دی جانے والی درخواستیں شامل ہوتی ہیں۔

Informal Letters غیر رسمی خط

غیر رسمی خط کو گھریلو یا سماجی خط بھی کہتے ہیں، اکثر یہ خط زیادہ لکھے جاتے ہیں، یہ خط اپنے رشتہ داروں یا دوستوں کو لکھے جاتے ہیں، ان میں اپنا پن زیادہ ہوتا ہے اور ان خطوط میں اس بات کا خیال زیادہ رکھا جاتا ہے کہ دل کی بات دل تک پہنچ جائے، چاہے زبان اور ترتیب کیسی بھی ہو؛ ہاں والدین یا بڑے لوگوں کے لیے کچھ سنجیدگی تو مناسب ہے، مگر دوستوں کے لیے ضروری نہیں ہے۔

Parts of Letter خط کے حصے

خط کے مندرجہ ذیل حصے ہوتے ہیں :

Heading عنوان

اس کے اندر خط لکھنے والے کا پتہ اور خط لکھنے کی تاریخ ہوتی ہے، یہ داہنی طرف کونے میں سب سے اوپر ہوتا ہے اور اگر درخواست ہے تو حاصل کرنے والے کا نام، عہدہ اور پتہ خط کے اوپر لکھا جاتا ہے۔

Salutation سلام

اس کے اندر مکتوب الیہ کے لیے سلام اور حسب مرتبہ القاب مثلاً اپنے بڑوں کے لیے My Dear Father, Mother, Brother, Sister یا Dear اور اپنے چھوٹوں کے لیے My Dear Brother, Sister یا Dear، دوستوں کے لیے Dear Shahid یا My Dear Suhail لکھا جاتا ہے؛ کیوں کہ Dear Friend یا My Dear Friend کبھی نہیں لکھا جاتا ہے، تجارتی لوگوں کے لیے Dear Sir یا Dear Gentlemen اور اخبار کے ایڈیٹر کے لیے صرف To Editor لکھا جاتا ہے۔ یہ الفاظ خط کے بائیں طرف لکھے جاتے ہیں اور ان کو لکھنے کے بعد کومہ کا استعمال ضرور کرنا چاہیے۔

Message پیغام

اس میں خط لکھنے کی اصل وجہ لکھی جاتی ہے۔

Conclusion خاتمہ

خط کے آخر میں صرف نام لکھ کر ہی خط کو ختم نہیں کرنا چاہیے؛ بل کہ شائستہ الفاظ کے ساتھ ختم کرنا چاہیے مثلاً والد، والدہ یا چچا وغیرہ کے لیے Yours affectionately، استاذ وغیرہ کے لیے Yours obediently، ایڈیٹر کے لیے Yours truely اور تجارتی لوگوں کے لیے Yours faithfully لکھنا چاہیے۔

Signature دستخط

آخر میں خط لکھنے والے کے دستخط ہوتے ہیں۔

درخواست لکھنے کا طریقہ

درخواست میں سب سے اوپر درخواست گزار کا پتہ نہیں لکھا جاتا؛ بل کہ حاصل کرنے والے کا پتہ ہوتا ہے۔ درخواست میں سب سے اوپر To کے بعد کومہ لگایا جاتا ہے؛ جب کہ to لکھنا اور کومہ لگانا ضروری بھی نہیں ہے۔ مخاطب میں Sir لکھا جاتا ہے۔ رسمی باتیں نہیں ہوتی ہیں۔ درخواست میں دستخط کے نیچے ہی اپنا پتہ داہنی طرف لکھا جاتا ہے اور تاریخ کو اپنے دستخط کے سامنے بائیں طرف لکھتے ہیں، اس کے علاوہ اگر درخواست کے ساتھ دوسرے کاغذات (مثلاً سند وغیرہ) بھی رکھتے ہیں تو ان کی اطلاع تاریخ سے نیچے دیتے ہیں۔

Model Applications

1. Write an application to your Principal for leave due to illness.

To

The principal
M. A. Inter College
Deoband (U.P.)

Sir,

Most respectfully I beg to say that I have been suffering from fever since yesterday. I, therefore, request you to grant me leave for two days as I am unable to attend the college due to fever and weakness.

I shall be highly obliged to you for your act of kindness.

Yours obediently,
Ali Ahmed
Class X. C.

12th July, 2003

2. Write an application to the District Supply Officer for a sugar permit.

To

The District Supply Officer
Saharanpur (U. P.)

Sir,

Most respectfully I beg to say that I need a sugar permit

for my youngest sister's marriage to be performed on 18th July 2003.

I, therefore, request your honour to issue a sugar permit of 100 kg.

I shall be highly obliged to you for the same.

Yours faithfully,
Abdul Rahman

12 July, 2003

Address :
13, Bar Zia ul Haque
Deoband (U.P.)

Model Letters

3. Write a letter to your father for money for admission.

12, Abul Barkat,
Deoband.
24th July, 2003.

Dear Father,

I have just received your kind letter. I am glad to know that you are in good spirits with mother and dear Ruby. I have passed the High School Examination in the first division. I intend to take science in Intermediate. I want to become a doctor. Schools and colleges will open soon. I need money for admission.

Please send five hundred rupees at an early date.

Give my respects to dear mother and love to Ruby.

Thanking you.

Your loving son,
Athar Usmani

4. Write a letter to your younger brother reprimanding him for neglecting his studies and advise him to be cautious in futrue.

18, Sarsata Bazar
Deoband (U. P.)
20th July, 2003.

My dear Usman,

I have received a letter from mother alongwith a copy of your progress report. I am very much pained to note that you have failed in almost all the subjects. I have also come to know that you are keeping the company of bad boys and have started smoking. I am very much shocked to know it.

Dear Usman, we have great hopes from you and you are advised not to disappoint us. Only a hint is enough for good boys. Hence I am hopeful of your improvement. I advise you to leave the company of bad boys because this ruins the entire life. Your are also advised to give up smoking because it is very harmful to health.

So keep yourself busy in studies and games. I am writing to respected mother to arrange for some tuition.

Hope that you will not dishearten me in any way. Your letter should be a bond of bondage.

Your affectionate brother,
Noman

Exercise 89

1. Write an application to the Principal for transfer certificate. 2. Write an application to the Principal of your college for remission of fine. 3. Write an application for the post of a receptinist. 4. Write an application to the District Medical officer of Health of your district telling him of the outbreak of cholera in your locality and requesting him for immediate steps to control

the epidemic. 5. Write an application to the Manager of the State Bank of India, Deoband for the post of a clerk, as advertised in the news paper. 6. Write a letter to your father for permission to join the army. 7. Write a letter to your mother about discomforts of Hostel life. 8. Write a letter to your friend and invite him to spend the summer vacation with you. 9. Write a letter to a publishing house for supply of books. 10. Write a letter to the Editor of a newspaper about frequent breakdown of water supply in your locality.

☼ ☼ ☼

60. Paragraph and Essay Writing

پیراگراف اور مضمون لکھنا

A paragraph or an essay is a group of sentences arranged in a logical order which deals with a single idea or topic.

پیراگراف یا مضمون سلسلہ وار لکھے ہوئے جملوں کا وہ مجموعہ ہے جو ایک ہی عنوان پر لکھا جاتا ہے۔
خوب صورت پیراگراف یا مضمون لکھنا ایک فن ہے۔ یہ فن معیاری کتابوں کے پڑھنے اور لگاتار محنت و کوشش کرنے کے بعد ہی آتا ہے۔ اکثر دیکھا جاتا ہے کہ طلبہ مضمون لکھنے سے گھبراتے ہیں، امتحان گاہ میں جانے سے پہلے وہ کچھ عبارات یا مضامین یاد کر لیتے ہیں، اگر امتحان میں وہ مضمون آگیا تو اس کو من وعن لکھ دیتے ہیں ورنہ اس سوال کو ہی چھوڑ دیتے ہیں، ایسا کرنا صحیح نہیں ہے، اس لیے طلبہ سے کہا جاتا ہے کہ وہ کتاب میں دی ہوئی عبارات و مضامین کو غور سے پڑھیں اور اس کے بعد کتاب کی مدد کے بغیر خود کچھ پیراگراف لکھ کر اپنے استاذ سے صحیح کرائیں، طلبہ کو ایسا بار بار کرنا چاہیے اس سے وہ خوب صورت اور معیاری پیراگراف یا مضمون لکھنا سیکھ جائیں گے۔

پیراگراف اور مضمون میں کوئی خاص فرق نہیں ہے، ایک پیراگراف میں ایک عنوان پر سلسلہ وار دس یا پندرہ جملے ہوتے ہیں؛ جب کہ ایک مضمون میں سلسلہ وار سات یا آٹھ پیراگراف ہوتے ہیں۔
پیراگراف اور مضمون میں جملے سلسلے وار ہونے چاہئیں، جس سے ان کا تعلق ایک دوسرے سے قائم رہے؛ اگر مضمون بڑا لکھنا ہے تو کئی پیراگراف ہونے چاہئیں، ایک پیراگراف میں ایک ہی بات یعنی Point ہونا چاہیے، مضمون لکھنے کے بعد کم سے کم ایک مرتبہ ضرور دوہرانا چاہیے۔

Kinds of Essay مضمون کی قسمیں

مضمون مندرجہ ذیل چار قسم کے ہوتے ہیں :

Descriptive توصیفی

اس میں کسی شخص، جگہ، چیز یا قدرتی مناظر کا ذکر ہوتا ہے۔

Narrative کہانی

اس میں گزرے ہوئے واقعات کا سلسلہ وار ذکر ہوتا ہے۔ جیسے: تاریخی واقعات، حادثات، سوانح عمریاں اور اسفار وغیرہ۔

Reflective غور و فکر

اس میں مصنف کسی عنوان پر اپنے خیالات کا اظہار کرتا ہے۔ جیسے: سائنس یا ورزش یا ٹیلی ویژن وغیرہ کے فائدے و نقصانات، مدارس کے مسائل، وقت کا صحیح استعمال، جہیز ایک لعنت، بے روزگاری دور کرنے کا طریقہ اور حب الوطنی یا وطن پرستی وغیرہ۔

Argumentative بحث و تکرار

اس میں مصنف پہلے کسی عنوان کی موافقت یا مخالفت میں بحث کرتا ہے اور آخر میں یہ بتاتا ہے کہ کون سی بات اس میں صحیح ہے۔

Model Paragraphes

Idul Fitr

Idul-Fitr is commonly known as Id. It is one of the chief festivals of Muslims. It is celebrated after the end of Ramzan. It declares the end of their fast. So it is a day of joy. Everybody is full of joy. People put on their best clothes. They go to Idgah and say their prayer. After the prayer they embrace one another. While returning home they make their purchase. They send presents to their relatives and friends. Sweet and delicious dishes are prepared at home. The word 'Id' means sweet and joy.

My Best Friend

Shahid Akhter is my best friend. He belongs to a respectable family of my city. He is my classmate. He is about to my age. He is an early riser. He exercises daily. He has good habits and manners. He always obeys his parents, teachers and elders. He is gentle, polite and honest. He is a regular and punctual student. His work is always complete. He is intelligent and gets good marks in the examination. He always wear simple and clean clothes. He takes interest in games. He is a good player of football. He is the captain of the school football team. He helps his parents in their work. He helps me in my studies. He is a real friend. I am proud of him. So I like him very much.

Model Essays

A Historical City

Outlines: 1. Introduction. **2.** Our visit to Delhi. **3.** The Qutab Minar. **4.** The Red Fort. **5.** Palace and Mosque in the Red Fort. **6.** The Chandni Chowk. **7.** The Jama Masjid. **8.** The Old Fort. **9.** Conclusion.

I am a student of History. Our history teacher often takes us to historical places. This year he took us to Delhi. It is a very ancient city. It is full of historical buildings and places.

First of all we visited the Qutab Minar. We were surprised to see this high tower. When we were told that it was built in the twelfth century, we wondered how such a huge tower was built in those times.

Then we went to the Red Fort. the huge fort fascinated all of us. It was built by the Mughal Emperor Shah Jahan. The river Yamuna is beyond it and the gate of the Fort opens towards the city. After passing through the gate we came to the

high arches.

After crossing the lawns, we came to the old palace with big halls. Shah Jahan held his court here sitting on the Peacock Throne. At the end of the fort, there is a mosque made of white marble.

We came out of the Fort and proceeded towards the Chandni Chowk. Although the market and other things are modern now, they remind us of the old Chandni Chowk of the Mughal days.

Ten minutes walk from Chandni Chowk took us to the Jama Masjid. It was also built during the Mughal rule.

Then we went to see the Old Fort. It is said that this fort was built by Prithviraj Chauhan. It is in ruins now and only some structures built by Shershah Suri remain.

The visit of this historical city proved that travelling is a means of education and also a means of entertainment. I would like to visit Delhi again and again.

The Value of Games and Sports

Outlines: 1. Introduction. **2.** A wrong notion. **3.** Necessity. **4.** Impoıance. **5.** Conclusion.

We are students. It is our duty to study. Studies make our lives successful. For studies we should be healthy. A sick boy can not study properly. Games and sports make us healthy and fit for work. So the games and sports have much importance.

Generally people think that for a student games and sports are not essential. They are sheer waste of time and energy. They spoil students. In the opinion of some people 'Hero in the field is zero in the class.' I do not agree with this saying.

Games and sports are very necessary. A student can

not study throughout the day. There is a limit to his energy. He does need rest and relaxation. Without rest and recreation he can not refresh himself. So it is correct to say that all work and no play makes Jack a dull boy.

Games and sports keep us healthy. They provide the best exercise to the body. Execrcise is very necessary. The limbs move and the blood circulates. So the whole body becomes active and we gain vigour and energy. Health is the basis of a bood life. Without health we lose the charm of life.

They make us disciplined. Discipline is the key to success. It keeps the machine of life smooth. They train us to control ourselves. They teach us team spirit. We learn to adjust ourselves with the circumstances. Success in games depends upon team spirit and co-operation. Every player has to think of the team and work for it. A player has to obey the order of the captain. Co-operation is the first requisite of a man's success.

We should play games. They should not be played at the cost of work. We should remember that all play and no work will make us worthless. A balanced view is the most necessary. 'Work while you work, play while you play' should be our rule of life.

Exercise 90

1. Write a Composition (Paragraph) in about 80 words of the following :

Corruption ; An Ideal Citizen; Village Life; Telephone; Floods; A Picnic; My Hobby.

2.Write an Essay in about 250 words of the following topics :

Trees and Their Importance; My Mother; Evils of Dowry; Uses of Electricity; College Function.

مختصر تعارف مصنف کتاب

- **نام** : محمد زعیم عابد
- **تاریخ پیدائش** : ۱۲ر جنوری ۱۹۷۸ء
- **جائے پیدائش** : عابد منزل، محلہ بڑضیاء الحق، دیوبند، ضلع سہارنپور، یوپی
- **تعلیمی سفر** : (۱) تکمیل پرائمری تعلیم (۱۹۸۸) گھر پر

(۲) تکمیل جونیئر تعلیم (۱۹۹۰) پبلک نرسری اینڈ جونیئر ہائی اسکول، دیوبند

(۳) ادیب اردو (۱۹۹۱) جامعہ اردو، علی گڑھ

(۴) ہائی اسکول (۱۹۹۲) جین ہائر سیکنڈری اسکول، دیوبند

(۵) عالم اردو (۱۹۹۲) آل انڈیا اردو تعلیمی بورڈ لکھنؤ

(۶) انٹر (۱۹۹۴) H. A. V. انٹر کالج، دیوبند

(۷) انٹر صرف اردو (۱۹۹۵) H. A. V. انٹر کالج، دیوبند

(۸) B. A. (۱۹۹۷) سرکاری ڈگری کالج، دیوبند

(۹) M. A. اکنومکس (۱۹۹۹) J. V. جین کالج، سہارنپور

- **تدریسی سفر** : (۱) قدوسیہ پرائمری اینڈ جونیر ہائی اسکول، دیوبند (۱۹۹۲ تا ۲۰۰۲ء)

نوٹ:۔ ۱۹۹۴ تا ۲۰۰۲ء پرنسپل شپ

(۲) ۲۰۰۲ تا حال نگراں واستاذ شعبۂ علوم عصریہ معہد الانور، دیوبند

- **تصنیف وتالیف** : انگلش پرائمر؛ انگلش ریڈر (چار حصے)؛ ڈکشنری فوران ون؛ انگلش اسپیکنگ؛ انگریزی گرامر۔
- **مضامین** : مختلف موضوعات پر مضامین ہندوستان کے دسیوں رسالوں اور اخبارات میں شائع ہو چکے ہیں۔
- **اسفار** : اتر پردیش، اترانچل، دہلی، پنجاب، ہریانہ، راجستھان، گجرات، کرناٹک اور تامل ناڈو میں کانفرنسوں اور سیمناروں میں بار بار جانے کا اتفاق ہوا، جہاں دعوتی وعلمی شخصیات سے ملنے کا موقع ملا۔

مدارس کے طلبہ کے لیے جدید انگریزی زبان کا

مفید اور آسان نصاب

محمد زعیم عابد

- **انگلش پرائمر** : انگریزی سیکھنے کے مبتدی طلبہ کے لیے آسان قاعدہ۔ (فور کلر میں)
- **انگلش ریڈر** : جدید انگریزی زبان کی تعلیم کے لیے نہایت سہل اور مفید سلسلۂ نصاب۔ (چار حصے)
- **ڈکشنری** : (اردو، عربی، انگلش، ہندی) اس لغت میں روزمرہ کی گفتگو اور استعمال میں آنے والے پندرہ سو سے زائد اردو الفاظ کی عربی، انگریزی (مع اردو تلفظ) اور ہندی دی گئی ہے۔
- **انگلش اسپیکنگ**: بے تکلف، روانی کے ساتھ انگریزی بولنے کے لیے آسان کتاب (مع اردو تلفظ و ترجمہ)
- **ڈکشنری** : (اردو، انگریزی) زیر طبع
- **ڈکشنری** : (انگریزی، اردو) زیر طبع
- **اردو قواعد** : زیر طبع

ENGLISH GRAMMAR

مدراس کے طلبہ کے لیے جدید انگریزی زبان کا

مفید اور آسان نصاب

محمد زعیم عابد

انگلش پرائمر

انگریزی سیکھنے کے مبتدی طلبہ کے لیے آسان قاعدہ۔ (فور کلر میں)

انگلش ریڈر

جدید انگریزی زبان کی تعلیم کے لیے نہایت سہل اور مفید سلسلۂ نصاب۔ (چار حصے)

ڈکشنری (اردو، عربی، انگلش، ہندی)

اس لغت میں روزمرہ کی گفتگو اور استعمال میں آنے والے پندرہ سو سے زائد اردو الفاظ کی عربی، انگریزی (مع اردو تلفظ) اور ہندی دی گئی ہے۔

انگلش اسپیکنگ

بے تکلف، روانی کے ساتھ انگریزی بولنے کے لیے آسان کتاب۔ (مع اردو تلفظ و ترجمہ)

ڈکشنری (اردو۔ انگریزی) زیر طبع

ڈکشنری (انگریزی۔ اردو) زیر طبع

MAKTABA AABID
DEOBAND-247554, Distt. SAHARANPUR